بیش بہا قیمتی جڑی بوٹیوں کا بیاض خاص

خزینۃ الارض یعنی

مکمل اصلی سنیاسی جڑی بوٹی

مؤلفہ

افتخار الملک فخر الاطباء حکیم مولوی نور احمد ثاقب (تخلص) انبالوی

سرپرست عظیمیہ دواخانہ سیالکوٹ

منگوانے کا پتہ

سیٹھ آدم جی عبد اللہ پبلشرز بمبئی والے نولکھا لاہور

قیمت دو روپے (عہ)

اور قوی مادہ باہ کے واسطے سمجھتے ہیں۔ یہ بڑی کام کی چیز ہے۔ اس میں [illegible]
کے سب ہونے [illegible] کم ہوتا ہے۔

پھل: یہ گروہ سے پیدا ہوتا ہے۔ شکل و شباہت میں بعینہٖ آم کے بچے کی سی
شباہت رکھتا ہے۔ وزن میں ہلکا [illegible] پھل بڑا معلوم ہوتا ہے۔ ذرا سا دباؤ [illegible]
پھٹ جاتا ہے۔

پھل کے اندر ریشم کی طرح روئی جو نہایت چمکدار اور نرم ہوتی ہے۔
ریشم سے بھی بہتر ہے۔ پھلوں کے خشک ہو جانے پر یہ روئی نکل کر ہوا
میں اڑتی ہے۔

تخم: چھوٹے سیاہ رنگ کے جو کہ روئی کے اوپر تہ بہ تہ جمے ہوئے ہوتے ہیں۔
جڑ: یہ بھی دوائی [illegible] مقدار میں بھی ہوتی ہے۔ جڑ کا چھلکا بطور دوا
استعمال کیا جاتا ہے۔

ملخ مدار: یہ ایک نہایت خوبصورت جانور ہے جو کہ ہمیشہ آک کے
پتوں پر ہی رہتا ہے۔ اس کو آک کا ٹڈا بھی کہتے ہیں۔

اقسام: آک کی کئی قسمیں ہیں۔ پہلی وہ جس کو پہاڑی آک کہتے ہیں۔
دوسرا بالکل سفید والا جو کہ بہت کم ملتا ہے۔ اور عام طور پر صوبہ سرحد کے
علاقہ میں پایا جاتا ہے۔ تیسری قسم کو خالص ایسری ہے۔ جس کی ایک
ہی شاخ ہوتی ہے۔ اور اس کے سب پر چاپتے برابر لگے ہوتے ہیں۔
مجوسی لوگ ہمیشہ اس کی تلاش میں رہتے ہیں۔
کہتے ہیں۔ چوتھا جو کہ عام جنگلوں میں پایا جاتا ہے۔ مجوسی لوگ اس کو آک
بھی بعض آک سخت زہریلے ہوتے ہیں۔ ان سے پرہیز کرنا لازم ہے پہچان
یہ ہے کہ دودھ اس کا بہت پتلا ہوتا ہے۔ اور رنگ رکھنے سے بھی
نہیں جلتا۔

مزاج: دودھ چوتھے درجے میں گرم خشک [illegible] پھول [illegible]
درجہ میں گرم خشک ہیں۔

مقدار خوراک: تازہ دودھ کی خوراک چاول [illegible] رتی
سے دو رتی تک [illegible] ماشہ سے [illegible] ماشہ تک خشک
شدہ دودھ: نصف رتی سے ایک رتی تک۔

پتے: جو تازہ ہوں [illegible] ماشہ [illegible] خشک پتوں کی
بھی مقدار ۱ ماشہ سے ۲ ماشہ تک۔

پھول: دو ماشہ سے چار ماشہ تک خشک [illegible] ڈیڑھ ماشہ تک۔
جڑ: تازہ جڑ کی چھال تین ماشہ سے چھ ماشہ تک خشک ڈیڑھ ماشہ سے
تین ماشہ تک۔

نوٹ: نابالغ کیلئے آک کا استعمال ہرگز جائز نہیں کیونکہ جس قدر اس
میں فوائد ہیں اتنی ہی نقصان دہ اثرات نمایاں ہو جاتے ہیں۔ سب سے بڑی
بات یہ ہے کہ زہر خالص ہے۔ بے سمجھے ہرگز کسی کو استعمال نہ کرائیں جب
تک کہ کوئی ماہر فن مریض کو مدنظر رکھتے ہوئے اجازت نہ دے۔ کیونکہ آک
کا زہر دوسری سمیات کی طرح ایک دم بدن سے خارج نہیں ہوتا۔ بلکہ اس
کا اثر مدت تک قائم رہتا ہے۔ جو کہ گردوں میں تکلیف پہنچاتا ہے۔ گرم مزاج
کے لوگوں میں اس کا اثر نسل در نسل جاری رہتا ہے۔

نسوار اکسیری: نوشادر [illegible] کائپھل ایک تولہ۔ چاول [illegible] دو تولہ۔ گل
جیبلی [illegible] چھ ماشہ۔ برگ کیکر خشک ایک تولہ۔ مغز تخم نیم چھ ماشہ جملہ ادویہ کو
باریک پیس کر اس کے بعد شیر مدار میں تین دن اور رات تر کر کے خشک کر لیں۔
بس نسوار تیار ہے۔ بوقت ضرورت بطور نسوار استعمال کریں۔

فوائد: یہ نسوار ہر قسم کے نزلہ و زکام کے لئے اکسیر کا کام کرتی ہے۔ دائمی

وہ درد جو نزلہ کی وجہ سے ہو۔ اس کے لئے بھی مفید ہے۔ اور مرگی کو بھی نفع پہنچاتی ہے۔ مگر مرگی کیلئے بالکل مفت تقسیم کریں۔

کان درد و کان کے کیڑے۔ ہوالشافی:۔ آک کے زرد پتے لے کر صاف کر کے اس پر سینگ اور گھی مل کر گرم کریں۔ اور مریض کے کان میں گرم گرم ڈال دیں۔ درد ان شاء اللہ فوراً دور ہو جائیگا۔ اور اگر ایک ہفتہ متواتر استعمال کریں تو کیڑے بھی مر کر نکل جائیں گے۔

اکسیر دمہ:۔ آک کے پختہ زرد رنگ کے پتے لے کر ایک سیر چونا قلعی ایک تولہ۔ نمک خوردنی ایک تولہ۔ پھر دونوں کو باریک پیس کر پتوں پر لیپ کر کے سایہ میں خشک کریں۔ اور ایک ہانڈی میں بھر کر مضبوطی کے ساتھ منہ کو بند کر کے مسلسل چھ گھنٹے آگ جلا دیں۔ مکمل سرد ہونے پر احتیاط سے کھول کر بحفاظت شیشی میں رکھیں۔ **ترکیب استعمال۔** ایک رتی صبح اور ایک رتی شام پان میں ڈال کر کھائیں۔ اگر بلغم نہ نکلتا ہو۔ تو بالائی کے ساتھ عمل میں لاویں۔ فوائد:۔ دمہ کیلئے ازبس مفید ہے۔ پرانی کھانسی کیلئے صرف دس خوراک کافی ہے۔

روغن خارش مجرب:۔ ہوالشافی:۔ پاؤ سیر روغن سرسوں لے کر آگ پر رکھیں جب کڑکڑانے لگے۔ اس میں ایک برگ مدار ڈالتے رہیں جب وہ جل جائے پھر دوسرا یہاں تک کہ اکیس پتے جل جائیں۔ پھر اتار کر اس میں فینس (گندھک) مسلسل پانچ گھنٹے کھرل کریں۔ بس تیار ہے۔
ترکیب استعمال:۔ دن میں ایک مرتبہ دھوپ میں بیٹھ کر مالش کریں اور چار گھنٹے کے بعد نہالیں۔

دیسی کونین۔ ہوالشافی:۔ پھٹکڑی سفید کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کر کے کسی چینی یا کانچ کے برتن میں رکھ کر سات مرتبہ شیر مدار سے تر

خشک کر کے کوزہ گلی میں بجھ سات سیر اپلوں کی آگ دیں۔ سرد کر کے بحفاظت رکھیں۔ مجرب ہے۔
مقدار خوراک:۔ ایک رتی کھانڈ یا مکھن میں ملا کر استعمال کریں۔
فوائد:۔ ملیریا کی دوا بہت سے بخاروں میں مفید ثابت ہوئی ہے۔ تیز درد کے لئے ازبس موثر ہے۔

بچوں کی تمام امراض کا علاجات

بال صحت:۔ آک کے سبز پتوں کا پانی نکال کر صاف کریں۔ پھر اس میں کھانڈ ملا کر حسب دستور شربت تیار کریں۔ اور ٹھنڈا ہونے پر خشک صاف شدہ بوتل میں ڈال کر رکھیں۔

ترکیب استعمال:۔ چھ ماہ کے بچے کیلئے اس دوا کی دو بوند۔ ایک سال کے بچے کیلئے چار بوند۔ دو سال کی عمر کے کو چھ بوند۔ آٹھ سال کے بچے کیواسطے آٹھ بوند دن میں دو مرتبہ۔ موسم کے لحاظ سے سرد یا گرم پانی کے ساتھ کھلائیں اور دبلے پتلے بچے اس کے استعمال کے ساتھ موٹے تازے ہو جاتے ہیں۔ اور دانت آسانی سے نکال لیتے ہیں۔

فوائد خاص:۔ سبز دست، درد شکم۔ اپھارہ۔ بدہضمی۔ دودھ گرانا۔ دست۔ قبض۔ رال ٹپکانا۔ منہ پکنا۔ پھوڑے۔ پھنسیاں۔ کھانسی۔ بخار۔ ڈبہ وغیرہ کیلئے اکسیر ہے۔ (صدری مجربات سے)

کشتہ شنگرف:۔ مقوی باہ:۔ ہوالشافی:۔ گل مدار کے پھول چالیس عدد شنگرف رومی ایک تولہ۔ پہلے شنگرف کو خوب سحق کریں بعد ازاں ایک ایک پھول ملاتے رہیں۔ اور کھرل کرتے رہا کریں مسلسل تین دن کھرل کر کے بحفاظت رکھیں۔ "از صدری مجربات"

فواید و ترکیب استعمال:۔ کشتہ ہذا بقدر ایک رتی خاص بالائی کے

معجون اکسیر اعظم

برائے ضعف باہ، جگر، گردہ، دماغ، بصارت، اختلاج قلب، جریان، سرعت، احتلام، خارش، عقوہ، نسیان، نزلہ، زکام، درد، شقیقہ، فشخ، وجع المفاصل، بواسیر ہر قسم، جنون، اختناق الرحم، سیلان الرحم وغیرہ میں بحد سریع الاثر اکسیر ہے۔ (صدہا تجربات سے)

نسخہ: سنبل الشامی، سعد کوفی ایک تولہ، پوست آملہ ایک تولہ، بہمن سفید ایک تولہ، بہمن سفید ایک تولہ، بہمن سرخ ایک تولہ، فلفل سیاہ چھ ماشہ۔ قاقلہ کبار و صغار نو نو ماشہ۔ فلفل دراز ایک تولہ، فلفل ازرق ایک تولہ۔ زنجبیل ایک تولہ، جند بیدستر نو ماشہ، بادیان ڈیڑھ تولہ، تخم خشخاش سفید ایک تولہ، قرنفل ایک تولہ، اشنہ سفید ایک تولہ، عود قماری نو ماشہ، مصطگی نو ماشہ، سادج ہندی ایک تولہ، سنبل الطیب ڈیڑھ تولہ، پوست ہلیلہ زرد دو تولہ، زعفران چھ ماشہ، موصلی چھ ماشہ، گل بابونہ ایک تولہ، بلیلہ ایک تولہ، کباب چینی ایک تولہ، زنجبیل ساڑھے تین تولہ، آسارون ڈیڑھ تولہ، جدوار خطائی نو ماشہ، لونگ نو ماشہ، انیسون ایک تولہ، دارچینی ایک تولہ، عقرقرحا نو ماشہ، بہمن سفید اڑھائی تولہ، مغز بادام ڈیڑھ تولہ، چار مغز ایک تولہ، مغز پستہ اڑھائی تولہ، مصطگی رومی ایک تولہ، ثعلب پنجہ دار اڑھائی تولہ، کوزہ مصری۔ ان سب اشیاء سے دو چند عسل خام مساوی الوزن۔ ورق نقرہ چالیس عدد، ورق طلا تیس عدد، کشتہ نقرہ تین ماشہ، کشتہ سونا نو ماشہ، کشتہ مرجان چار ماشہ، مروارید سفتہ تین ماشہ، روح کیوڑہ ایک پاؤ کھرل شدہ، کشتہ فولاد ایک تولہ، مشک خالص تین ماشہ، عنبر اشہب تین ماشہ، کشتہ طلائی دو ماشہ، کشتہ تعلی بھنگ والا ڈیڑھ تولہ، جملہ ادویہ کو باریک سفوف کر کے ہمراہ شہد خالص بطریق معروف معجون تیار کر لیں۔
مقدار خوراک ۱ ماشہ سے ۵ ماشہ تک۔

نوٹ: معجون اکسیر اعظم محض دواؤں کا مجموعہ ہی نہیں بلکہ عالی مقدار ثواب ہو جاتا ہے۔ صاحب والئی ریاست کا معمول و پسند ہے۔ اس نسخہ کی مدح و ستائش اندازہ ہستیوں نے جن الفاظ میں کی ہے بس معجون کے استعمال سے صحت کا اندازہ کریں۔ فقط۔

الائچی خورد و کلاں عام گھروں میں اور طبیبوں کے نسخوں میں کثرت سے استعمال کی جاتی ہے۔ لہٰذا اس کے متعلق زیادہ تحریر کرنے کی ضرورت نہیں۔
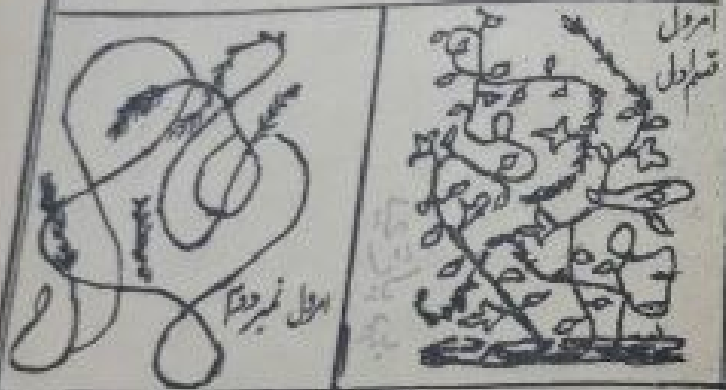
نام پنجابی اور ہندی۔ نیلاوہاری۔ امرول۔ انبرول وغیرہ۔ نام سنسکرت۔ امرلتہ۔ نام دکھنی۔ آکاش بیل۔ نام بنگالی۔ آلگوسی لتہ۔ نام فارسی پیچان۔ نام عربی۔ افتیمون۔ نام مارواڑی۔ نرصلی۔ نام رومی۔ جیشون۔ نام سرائیکی۔ سورویل۔ نام لاطینی۔ EUSSUTAR EALEXA

مقام و موسم پیدائش۔ عموماً موسم سرما کے اختتام پر جھاڑیوں کے اور درختوں کے اوپر نمودار ہوتی ہے۔ ہندوستان و پاکستان کے ہر علاقے میں پائی جاتی ہے۔ خاص کر آسام و بنگال کے جنگلوں میں بکثرت ملتی ہے۔ علاوہ ازیں

آتش پاگھ

نام اردو :۔ آتش پاگھ ۔ بچھنو ۔ میٹھا زہر ۔ تیلیا ویش ۔

نام سنسکرت :۔ وتسنابھ ۔ آوش ۔ وِش ۔ شرنگیا وِش

نام بنگالی :۔ کٹھ یا ورکھم ۔ کاٹ بشن ۔ میٹھا بشن ۔ شرنگی بش ۔

نام مرہٹی :۔ بچھناگ ۔ طفل مہرہ ۔ نام گجراتی :۔ وکھمو بچھناگ ۔

نام تلنگو :۔ وس ناھبی ۔ لبشناگ ۔ نام تامل :۔ وش ناوی ۔

نام پنجابی :۔ تیلیہ ۔ میٹھا تیلیا ۔ بل بی ناگ ۔ میٹھا زہر ۔ نام عربی :۔ بیش ۔

قرنیلون ۔ خانق الذئب ۔ بیش زہر گرگ ۔ خانق النمر ۔ اکولی طمون ۔

نام فارسی :۔ گلو ور سب ۔ تاج الملوک ۔ بیشی ۔ نام عیاطم ۔ وش ناھبی کنار ناھبی

نام لاطینی :۔ ایکو ناٹم ہیٹرو ۔ ACONITUM ۔ نام انگریزی :۔ منکس ہڈ ۔ MONKS HOOD

ایک تولہ ہمراہ دودھ ۔

فوائد :۔ دماغ کو سوداوی خلطوں سے پاک و صاف کرتی ہے ۔ اور لینت طبع تعدیل مزاج کے لئے مستعمل ہے ۔

حب افتیموں :۔ افتیموں دس درم ۔ غاریقون پانچ درم ۔ بسفائج پانچ درم ۔ ہلیلہ سیاہ پانچ درم ۔ ایارج فیقرہ سات درم ۔ لاجورد تین درم ۔ سقمونیا تین درم ۔ نمک سفید چار درم ۔ بادام روغن پانچ درم کی مدد سے بطریق معروف گولیاں تیار کر کے عمل میں لاویں ۔ یہ بذریعہ اسہال سوداوی مادہ کو خارج کرتی ہے ۔ ۲ دو گولی سے ۴ گولی تک ہمراہ آب گرم ۔

کشتہ چاندی از صدری مجربات

ہوالشافی :۔ آب مقطر آکاش بیل ۲ دو پاؤ ۔ ورق نقرہ ایک تولہ ۔ شنگرف رومی تین ماشہ ۔ مرغ کو کھرل کر کے خشک کریں ۔ بعد ازاں مٹی کے کوزہ میں بند کر کے گرد پانچ سیر اپلوں کی بحفاظت باد آنچ دیں ۔ سرد ہونے پر نکالیں ۔ کشتہ نایاب تیار ہوگا ۔

مقدار خوراک و فوائد :۔ نصف چاول سے ڈیڑھ چاول تک ۔ ورم کے لئے مفید ہے ۔ مقوی دل و دماغ ۔ مولد خون ۔ خفقان وغیرہ کے لئے بھی سودمند ہے ۔ خصوصاً مقوی باہ و مجرب ہے ۔

کشتہ چاندی :۔ ہوالشافی :۔ ایک تولہ برادہ چاندی پر ایک طرف نغدہ آکاش بیل ۔ دوسری نغدہ دلیسی پان ہر دو ہوزن ایک چھٹانک کوزہ گل حکمت میں خشک ہونے پر دس سیر آگ دیں ۔ بفضل تعالیٰ کشتہ بیضاتیار ہوگا ۔ **نوٹ :۔** اگر پہلی مرتبہ تیار نہ ہو ۔ تو بدستور دوبارہ آنچ دیں ۔

مقدار خوراک :۔ نصف رتی سے ایک رتی تک ہمراہ بالائی یا مکھن ۔

فوائد :۔ مصفی خون ہے
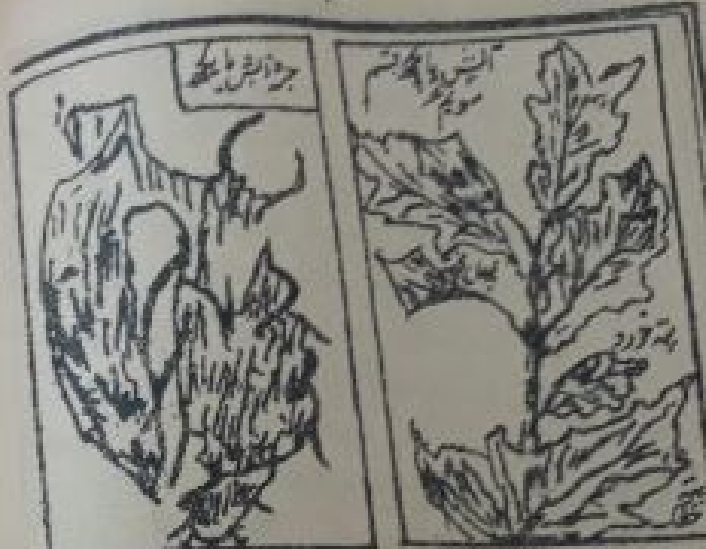
وجہ تسمیہ: ہندی اور دیہی زبان میں بچھ ناگ اور جدوار وغیرہ اس کو کہتے ہیں۔ بچھ ناگ کی گیارہ زہریلی اقسام کا ذکر کیا ہے۔ ہم یہاں صرف تین مشہور قسمیں بیان کرتے ہیں۔

چونکہ ایام قدیم میں اس سے بھیڑیے اور چیتے وغیرہ جنگلی جانوروں کو زہر دے کر ہلاک کیا جاتا تھا۔ اس لئے اس کو انگریزی میں MONKS HOOD یعنی زہر کا تاج کہتے ہیں۔ میٹھا زہر وغیرہ نام زہریلا ہونے کی وجہ سے رکھے گئے ہیں۔ چونکہ اس کی جڑ ہی دوا مستعمل ہے۔ اور اس کی جڑ مانند شلغم کے ہوتی ہے۔ اس لئے اس کو شلغمی جڑ بھی کہتے ہیں۔

ماہیت و شناخت۔ اس کے اثر سے لعاب دہن، معدہ و امعا کی رطوبت زیادہ پیدا ہوتی ہے۔ اور فعل ہضم تیز ہو جاتا ہے۔ اس لئے طبیبوں کے نزدیک یہ کھانا مقوی معدہ، ہاضم طعام اور مشتہی ہے۔ مگر

بڑی خوراکوں میں دینے سے معدہ و امعا میں خراش اور سوزش پیدا کرتا ہے۔ جس سے قے ہونے لگتی ہے۔ اور دست آنے لگتے ہیں۔

مسکن الالم، مضعف قلب و دافع بخار اور مقوی باہ ہے۔ مزاج اس کا تیز گرم خشک ہے۔ یہ ایک تیز زہر ہے۔

نوٹ:۔ جھلی ہوئی جدوار یعنی بچھ ناگ اور اس کے مرکبات کو ہرگز استعمال نہ کریں۔ کیونکہ اس صورت سے اس کا زہر بہت جلد خون میں شامل ہو جاتا ہے۔ اور بدن میں زہریلی علامات پیدا ہو جاتی ہیں۔

یہ ایک سدا بہار یا خود رو نیز یک سالہ بوٹی ہے۔ جو کوہ ہمالیہ کے بلند مقامات پر اگتی ہے۔ اور شمال مغربی علاقوں میں بکثرت دستیاب ہوتی ہے۔ اس علاقہ کی زمین پر پہاڑی علاقوں میں بھی اگتی ہے۔ ہر قسم میں پتے یکساں ہوتے ہیں۔ ایک پودے میں چھوٹے چھوٹے پتے اور پتوں کے درمیان ہونے کے بالائی حصے پر نیلے پھول آتے ہیں۔ بیج خوشبو دار گول مگر گوشہ دار ہوتے ہیں۔ رنگ میں گہرے سیاہی مائل خوبصورت رنگ کے ہوتے ہیں۔ پختہ پودے کی لمبائی تین سے چار فٹ تک ہوتی ہے۔

اکونیطون کو مدبر کرنے کی ترکیب: اس کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کر کے تین روز تک گائے کے پیشاب میں بھگو رکھیں۔ بعد میں نکال کر دھو کر خشک کریں۔

روغن سیاہ:۔ ہو الشافی۔ بچھ ناگ ساڑھے نو تولہ۔ تخم کرنجوہ چار تولہ۔ بچھ چار تولہ۔ بیج مدار ساڑھے چار تولہ۔ بیج کنیر پانچ تولہ۔ دار ہلدی چھ تولہ۔

تگر چار تولہ۔ بیج تین تولہ۔ صندل سرخ ساڑھے چار تولہ۔ پوست شیشپت

بر نی ساڑھے سات تولہ۔ مجیٹھ چار تولہ۔ برگ سمبھالو۔ ساڑھے پانچ تولہ

رام سر چار تولہ۔ روغن کنجد پانچ سیر خام۔ آب مصفیٰ سولہ سیر۔ جملہ

ادویات کو علاوہ تیل کے تھوڑا تھوڑا پانی ملا کر ایک گھوٹ دیں۔ پھر

انکو تیل ملا کر قلعی دار دیگ میں اس قدر پکاویں۔ کہ پانی جل جاوے اور خالص

تیل رہ جائے۔ اس تیل کو چھان کر محفوظ رکھیں۔

فوائد:۔ علاوہ مسکن الام ہونے کے یہ تیل برص۔ ٹھلبہری۔ چھیپاں چنبل

خارش وغیرہ امراض جلدی کے لئے مفید ہے۔

روغن لقوہ:۔ ہوالشافی۔ تاج الملوک اندانی۔ عقرقرحا تخم دھتورہ

بندانجی بیج کنیر سفید ہر ایک ساڑھے تین تولہ۔ مالکنگنی۔ کلونجی ہر ایک نو تولہ

روغن کنجد ایک سیر۔

جملہ ادویہ کو علاوہ روغن کے جو کوب کر کے شیر گاؤ میں دو روز

تر رکھیں۔ بعد ازاں روغن کنجد میں پکاویں۔ جب دودھ جل جائے سرد

ہو نے پر چھان کر روغن نکال لیں۔ اور بحفاظت محفوظ رکھیں۔

فوائد:۔ بالخصوص فالج۔ رعشہ۔ سن بجی۔ اور لقوہ کے لئے مفید ہے

ہر قسم کے دردوں کو اور وجع المفاصل کے سریع الاثر ہے۔

نوٹ:۔ مالش کیلئے جب بھی روغن استعمال کریں بہت جلد فایدہ رونما ہوگا۔

ضماد:۔ ہوالشافی۔ سرنج خالص المفرد ہر دو تولہ) پوست درخت انار

ترش۔ پوست درخت مالہ پھل نیم پختہ مغلوں پہاڑی۔ زند دج ب

ناگر موتھ۔ تخم ٹماٹر۔ برگ جوانسہ ہر ایک اڑھائی تولہ کو باریک پیس کر چھلنی

زرد سنگ گاؤ میں متواتر ایک سو میں گھنٹے کھرل کریں۔ اور بحفاظت رکھیں۔

فوائد:۔ عموماً عالم شباب میں جب سرپر چوٹ لگ جاتی ہے ضماد لگانے سے فوراً آرام

ہو جاتا ہے۔ یہ ضماد ان کے لئے کہ ضعیف سب ہے تو پیٹ کے گرگی کو رفع کر کے تقویت

بھی بخشتا ہے۔

حب شفاء ہوالشافی۔ گوکھرو اڑھائی تولہ۔ پھٹکڑی بریاں ڈیڑھ تولہ۔ خوبکلاں

ساڑھے چار تولہ۔ زنجبیل سفید تین تولہ۔ فلفل سیاہ دو تولہ۔ ہلیلہ

زرد ساڑھے تین تولہ۔ بلیلہ ایک تولہ۔ آملہ ایک تولہ۔ فلفل دراز

ڈیڑھ تولہ۔ انگور بریاں اڑھائی تولہ۔ سرخف اڑھائی تولہ۔ نمک سنگ

دو تولہ۔ مغز تخم سرس ڈیڑھ تولہ۔ مغز تخم بنیفشہ دو تولہ۔ گلو تین تولہ۔ جاتک

دو تولہ۔ برگ تنبول ڈیڑھ تولہ۔

جملہ ادویہ کو باریک پیس کر لعاب گھیوار سات تولہ۔ شیر ملوک

پانچ تولہ۔ شیرہ ستیاناسی چھ تولہ میں اس قدر کھرل کریں۔ کہ حیب

نہ رہے۔ اور گولی بمقدار ایک ماشہ بنا کر خشک ہونے پر گولیاں بنا دیں۔

فوائد:۔ ہر قسم کے میعادی بخاروں کو دافع ہے۔ خصوصاً وہ بخار جو خرابی

حیض کے باعث ہو کر دق تک پہنچ گئے ہوں۔ بلکہ جسم میں خون

نہ آتا ہو۔ اس کے لئے اکسیر اعظم سے کم نہیں۔ ترش اور بادی

اشیاء گڑ تیل وغیرہ سے پرہیز کریں۔

ترکیب استعمال:۔ مریض کو گرما کے لئے ایک تولہ کاسنی آب آہنی میں بھگو

کر اسی زلال سے ایک ایک گولی دن میں تین تین مرتبہ موسم سرما میں

آب تازہ سے صبح و شام کھلاویں۔ مجرب ہے۔

اکسیر سرخ:۔ ہوالشافی۔ عمدہ شنگرف رومی ڈیڑھ تولہ۔ چشم نر زرد

چنے واقعاً ساڑھے نو تولہ کو باریک پیس کر پنج پھٹکڑی سبز میں نقدہ بنا کر

دو تین ماشہ آنیس سفوف کو پانی سے پھانکنے یا دو ماشہ سفوف آنیس کو مربہ ہلیلہ کابلی یا مربہ بہیڑی ملا کر کھانے یا دو ماشہ آنیس سفوف کو زنجبیل کے ساتھ دیتے آٹھ پہر پانی جس جگہ گیا ہو) پیس کر پھانکنے سے اسہال اور خصوصاً پرانے بد معلمی کے جلاب بند ہو جاتے ہیں۔

آنیس فلفل دراز اور زنجبیل کو باریک پیس کر شہد میں ملا کر چاٹنے سے ہاضمہ تیز ہوتا ہے۔ اور پھوڑے پھنسیاں دور ہوتی ہیں۔ آنیس اور ناگ کیسر کو شہد میں ملا کر چاٹنے سے ہاضمہ تیز ہوتا ہے۔ اور قے رک جاتی ہے۔

تقویت معدہ اور تقویت ہضم کے لئے سفوف کی نسبت آنیس کا جوشاندہ زیادہ مفید ہوتا ہے۔ چراتہ زنجبیل اور فلفل دراز آنیس کے ہر نسخہ میں ہونے چاہئیں۔ چونکہ ان کی تلخی اور حرارت سے لعاب دہن کو محرک رطوبت معدہ و امعاء کا اوزار زیادہ ہو جاتا ہے۔ جس سے غذا بخوبی ہضم ہو جاتی ہے۔ سفوف آنیس تین سے سات ماشہ تک اور سفوف باؤبڑنگ سات سے چودہ ماشہ تک کھانے کرم امعاء خارج ہو جاتے ہیں۔

آنیس یا سفوف پھوھر مول اور سفوف آنیس کو عسل خام وخورد (مکھی والا) میں ملا کر چاٹنا کھانسی اور دمہ میں بے حد سریع الاثر ہے۔

آنیس دو ماشہ (تازہ) دانہ الائچی خورد نصف ماشہ طباشیر کو دو ایک ماشہ تبرگاؤ آدھ سیر کے ہمراہ علی الصبح استعمال کرنا

مقوی باہ و مشتہی بدن ہے۔

ادرک

اردو:۔ ادرک۔ فارسی۔ زنجبیل تر۔ الوچ سلطانی۔
عربی۔ زنجبیل الرطب۔ انگریزی ولاطینی ZINJAR
بنگالی:۔ ادورک۔ مرہٹی ومدراسی و ملاباری:۔ کوتوامرک

یہ زمین کے اندر ادرک کی تصویر ہے۔ اور اس کے [illegible]

یہ زمین کے اندر ادرک کی تصویر ہے اور اس کے اوپر بانس کے پتوں کی مانند پتے ہوتے ہیں۔ شکل ملا یوں تو اس کے فواید سے عورتیں بھی واقف ہیں۔ اور استعمال عام ہے۔ لیکن آپ کو اس کا مربہ بنانے کی ترکیب بتاتا ہوں

مربہ ادرک :۔ حسب ضرورت ادرک تازہ تازہ لے کر صاف کر کے چوک لیں۔ بعد ازاں بدستور دیگر مربہ جات کے اس کو بھی قوام میں اتنا پکائیں کہ قوام پختہ ہو جائے۔

بس سرد ہونے پر بحفاظت مرتبان میں ڈال کر رکھیں۔ بلغم اور صفرا
کے فساد کو مفید ہے۔ چونکہ معدے کی خرابی سے ہوتے ہیں اس لئے مفید
ہے۔ اور کشتہ [illegible] وغیرہ ہمراہ استعمال کریں تو قوت باہ بھی [illegible]
لیکن یہ تمام و نیز سرد مزاج کے مریضوں کے واسطے ہیں۔ دیگر امراض
میں استعمال کرنے کیلئے طبیب کامل کا مشورہ ضروری ہے۔ اس کے
علاوہ میں چند ایک کشتہ جات یا دنتان تیار ہوتے ہیں جن کا ذکر کسی
دوسرے اڈیشن میں ہوگا۔ یا خط و کتابت سے معلوم کر سکتے ہو۔

آکاش اکنادی

نام اردو۔ اکنادی۔ ہوگکہ زیبی
سنسکرت۔ ابزابھنکا۔ تمھا اتیجھا
بنگالی۔ اکنادی چھوٹا بیوکا
ور نیکا۔ ورودہ کرنیکا
نام پنجابی۔ بیت بیل۔ پاربک
جھنڈ وبات۔ اپاڑہ
تیلگو:۔ جمہ ہدی
نام گجراتی:۔ پدمشٹی
تامل:۔ وات تروپلی
سندھی۔ کرن ونشی۔ نام فارسی زخم حیات
عربی۔ مرق الشجر۔ نام لاطینی [illegible]
نام انگریزی [illegible] CASS[illegible]
PERSIRA SETIROTUNDI FILIA

اکنادی بوٹی کی کڑواہٹ کے اندرونی حصہ میں سیاقی قرب ہے [illegible]
کسی صورت سے استعمال نہ کرنا چاہیئے۔

وجہ تسمیہ۔ شمالی ہندوستان اور دکن میں یہ دوا زمانہ قدیم سے مشہور
معدہ اور مدر بول کے فوائد کے لئے استعمال ہوتی ہے اور
ڈاکٹر [illegible] صاحب نے بھی اس کا ذکر کیا ہے۔ اور
[illegible] صاحب نے اعضاء احشاء داخلی کے ورم اور
سوزش اور ایسے بخاروں میں جن کے ساتھ دست بھی آتے
ہوتے ہوں۔ اس دوا کو مفید لکھا ہے۔ یہ دوا [illegible]
میں درج ہے۔ اور اس کی ایک قسم جو کہ برازیل سے آئی ہے۔
کچھ عرصہ تک برٹش فارما کوپیا قرابادین برطانیہ میں شامل
رہی ہے۔ مگر آج کل استعمال کی نہیں جاتی۔

اطبا کے نزدیک جبرا بنام اکنادی ہی زیادہ تر استعمال کی جاتی
ہے۔ پھل بھی دوا مستعمل ہے جس کو زخم حیات کہتے ہیں۔ اس کے
اندر ایک کھاری جوہر بھی پایا جاتا ہے جس کو انگریزی میں [illegible]
کہتے ہیں۔

ماہیت و شناخت:۔ یہ ایک نازک چیچی بیل ہے جس کے
پتے دوا کچھ سے چار انچ لمبے گول جیوی ہوتے ہیں۔ پتوں کی ڈنڈی
ایک انچ تا دو انچ لمبی ہو نازک خم دار ہوتی ہے۔ اور پتے کا
سرا باریک نوکدار مانند پیپل کے پتے کے ہوتا ہے۔

اکنادی گرم اور مدر بول ہے اس کا خصوصا اثر آلات بول
اور گردے پر ہوتا ہے جس کو یہ تحریک پہنچاتا ہے۔ الغرض [illegible]

جڑواسے کے لیے اکثر استعمال ہوتے ہیں۔

ماہیت و شناخت:۔ جیش ریحانی میں زہر یا مادہ ہوتا ہے اور تاثیر بھی گرم خشک ہے۔ جزو اعظم:۔ جیش ریحانی تند دے غشی کم ہے حد گرم ترنشہ آور۔ جڑ کو باریک پیس کر مار گزیدہ پر لگانے سے فایدہ حاصل ہوتا ہے۔ سنگ گزیدہ کے لئے عجیب الاثر چیز ہے مجرب المجرب ہے۔ اس کی لکڑی میں سمیات کا اثر ہوتا ہے جیسی کہ گزشتہ صفحہ ۳۸ پر نقشہ بھی دیا گیا ہے۔

اس کی لکڑی کے اندر ایک قسم کی سفید جھاگ ہوتی ہے۔ جو کہ سیاہی اثر رکھتی ہے۔ تنے کے اندرونی حصہ میں جو سیاہ لکیر دکھائی گئی ہے۔ اس طرح یہ سفید جھاگ کی شکل میں ہوتی ہے آشند مد۔ اور انتباخ مد تاثیر میں سرد تر۔ تخم مفرح اور مقوی اعضاء رئیسہ قابض ہوتے ہیں۔ دونوں میں فرق صرف اتنا ہے۔ نقشہ میں جو دریا یا نہر کے کنارے پر دکھائی گئی ہے۔ وہ بہ نسبت عام پیدا ہونے والی بوٹی سے زیادہ طاقتور ہوتی ہے۔ تاثیر میں دونوں برابر ہے۔ اس کے بیج دوا استعمال ہوتی ہیں۔ تخم آشند بے حد مقوی بالخصوص کثرت جماع سے ناکارہ اشخاص کے لئے واحد کلی شفا ہے۔ سفوف بنا کر فایدہ اٹھائیں۔ اور بندہ کو دعائے خیر سے یاد فرمائیں۔ مجرب المجرب ہے۔

نوٹ:۔ ان بوٹیوں کو میں نے مفرد استعمال کرانے کے بعد مندرجہ زبانوں میں نام دریافت کئے۔ اور اپنی قلیل معلومات سے اردو نام رکھ کر رفاہ عام کو فایدہ پہنچانے کی غرض سے تحریر

کرتا ہوں۔ گجرات اور بنگال کے علاقہ میں بھی پائی جاتی ہے۔ بہت فایدہ مند چیز ہے۔

جیش بوٹی مانند جنگلی بوٹی کے ہوتی ہے۔ مگر فرق اتنا ہے کہ جنگلی بوٹی زمین سے قریباً چار فٹ اونچی ہوتی ہے۔ اور جنگلی بوٹی زمین پر بچھی ہوئی ہوتی ہے۔ اس کے پھول کنول جیش ریحانی کے کنول کی طرح ہوتے ہیں آشند مد و انتباخ مد۔ اس کے پتے چنے کے پتوں کی طرح ہوتے ہیں۔ اور پھولوں کی شاخیں پکنے کے بعد پھلوں کے گچھے بن جاتے ہیں۔ رات کو اس کی خوشبو سے قریب قریب کا علاقہ مہک جاتا ہے۔ اس لئے اکثر یہ عبادت گاہوں میں چڑھائے جاتے ہیں۔

آشند مد کی بیل ہوتی ہے۔ اور انتباخ مد مانند چنے کے پودے کے ہوتا ہے۔ پھول نیلے رنگ کے ہوتے ہیں۔ پھولوں کی پنکھڑیوں کے کنارے جامنی رنگ کے ہوتے ہیں۔

مقدار خوراک مفرح:۔ آشند مد و انتباخ مد ایک ماشہ سے اڑھائی ماشہ تک۔ ہمراہ بدرقہ مناسب استعمال کریں۔

مقدار خوراک مفرد:۔ برگ جیش ریحانی جو کہ دوا مستعمل ہے۔ ایک رتی سے تین تک ہمراہ روغن زرد و شیر گرم خالص چہرہ پر اکثر خوشبودار رہتا ہے

بداری کند

نام اردو۔ بداری کند۔ نام ہندی۔ بدھیا کند۔ بلائی کند
نام سنسکرت۔ بدار کند چھیر بداری۔ بلاری کند۔ دودھ بدلائی
نام بنگالی۔ بھوی کمدا اکال بھوی گڑ۔ نام پنجابی بھوئی کوہلا بیداری چھلی

نام گجراتی:- بھوئی بیلا وکند ۔ لاطینی:- تیاناس TEA THS

وجہ تسمیہ:- لفظ بداری کند کے معنی بیج زمین کے ہیں۔ ہندی میں بدار زمین کو کہتے ہیں۔ اور کند بڑ کے معنوں میں استعمال ہوتا ہے۔ اور بڑائی کے رابطہ کے لئے زائد کردی گئی ہے۔

ماہیت وشناخت:- بدار کند بیل کی قسم کی ایک بوٹی ہے یہ زمین کند کے مشابہ ہوتی ہے۔ لوگ بتھوے کی طرح اس کا ساگ پکا کر کھاتے ہیں۔ عموماً بنگال کی طرف کے لوگ اس کی سبزی کو دستر خوان کی نعمت سمجھتے ہیں۔ اور کثرت سے پائی جاتی ہے۔ بچے اس کی جڑ کو شکر قند کی طرح کھاتے ہیں۔ طبیبوں کے نزدیک جڑ ہی دوا مستعمل ہے۔

اقسام:- بداری کند کی دو قسمیں ہیں۔

(۱) معمولی بداری کند۔ (۲) سفید دودھیا بداری کند۔

بیداری کی بیل لمبی ہوتی ہے۔ اسے گھوڑے اور ہاتھی شوق سے کھاتے ہیں۔ اس کے پتے تربوز کے پتوں کے مشابہ ہوتے ہیں اور پھلیاں بھی مانند چوہڑی بیر لگتی ہیں۔

جڑ:- جڑ گرہ دار زمین میں بہت گہری ہوتی ہے۔ مانند کھجور کی جڑ کے، جو چاروں طرف سے زمین کھود کر نکالی جاتی ہے۔ اور چھوٹے

چھوٹے ٹکڑے کرکے خشک کرلی جاتی ہے۔ اس کا پوست موٹا گودا سفید۔ ذائقہ میٹھا اور اسے کسیلا معمولی چیڑا ہوتا ہے۔

موسم و مقام پیدائش:- بداری کند کی بیل برسات کے موسم میں بہت اگتی ہے۔ اور عموماً باغوں، جھاڑیوں اور کھیتوں کے کنارے پائی جاتی ہے۔ خصوصاً بنگال، آسام، راجپوتانہ، کوہ آبو وغیرہ پہاڑیوں سے محبت رکھنے والے تارک الدنیا سادھو عموماً اسی جڑ پر گزارہ کرتے ہیں۔ ایک آدمی کے لئے بڑی سی جڑ بہت کافی ہوتی ہے جو کہ شکرقندی کی طرح جھڑنہ کرکے کھائی جاتی ہے۔

افعال وخواص:- اطباء آیورویدک بداری کند کو رسائن مقوی ادویات میں شمار کرتے ہیں۔ سادھوان کے بیان کے مطابق اس کی مداومت سے بوڑھے آدمی صحیح جوان ہو جاتے ہیں۔

بدن میں پھر سے طاقت و توانائی پیدا ہو جاتی ہے۔ حرارت غریزی اور مادہ منویہ میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ سیلان الرحم سرعت انزال اور جریان منی کو بہت مفید ہے۔

شباب آور:- ہوالشافی۔ بداری کند تین تولہ۔ اسگندھ ناگوری ۳ تولہ۔ تخم کاہو دو تولہ۔ تخم اونٹکن دو تولہ۔ تج بند اڑھائی تولہ۔ الائچی خورد ایک تولہ۔ نصف حصہ کوزہ مصری ملا کر بطریق معروف سفوف تیار کریں۔ خوراک ایک تولہ سے دو تولہ ہمراہ شیر گرم صبح وشام۔

فوائد:- سفراء کے باعث پیدا شدہ امراض نامردی کو بے حد مفید ہے۔ (مجرب ہے)

حب بداری کند

ہوالشافی :- جوزبوا سات ماشہ۔ لب جاسہ سات ماشہ۔ جوزپرہ
سات ماشہ۔ زردچوب سات ماشہ۔ دارچینی سات ماشہ۔ ناگیسر
پترسات ماشہ۔ ناگ کیسر سات ماشہ۔ قافلہ کبار سات ماشہ۔
سنگھاڑا سات ماشہ۔ تگر سات ماشہ۔ موصلی سیاہ سات ماشہ
موصلی سفید سات ماشہ۔ تخم اوٹنگن سات ماشہ۔ تخم کونچ سات ماشہ
تخم ہالنگی۔ مورچرس سات ماشہ۔ ست گلو سات ماشہ۔ اندرجو سات
ماشہ۔ پوست بیخ مولسری۔ جھڑبیری سات ماشہ۔ بوٹی بداری کند ایک
نام پھٹ میں اس قدر کھرل کریں۔ کہ گولی بندھ جائے بمقدار گولی چار رتی۔
ترکیب استعمال :- ایک گولی صبح اور ایک گولی شام ہمراہ شیر گاؤ
موسم سرما میں دودھ گرم ہو۔ اور موسم گرما میں سرد۔
فوائد :- حب بداری کے مسلسل بیس روز کے استعمال سے
منی کی جملہ خرابیاں دور ہو جاتی ہیں۔ امساک کے بینظیر چیز ہے۔

حب امساک :- بیخ بداری دو تولہ۔ زعفران چھ ماشہ۔ افیون
تین ماشہ۔ قرنفل ایک تولہ۔ تخم اوٹنگن ایک تولہ۔ کشتہ قلعی بھنگ
والا ایک تولہ۔

جملہ اشیاء کو سات روز متواتر کھرل کریں۔ بعد ازاں لعاب
گوارگندل میں اسی قدر کھرل کریں۔ کہ گولی بن جائے۔ بس حب
امساک تیار ہے بوقت ضرورت جماع سے تین گھنٹے قبل ایک گولی
ہمراہ گرم پانی استعمال کریں۔ بعد ازاں معروف۔ کار ہوں۔ کمزور اور

بالکل ناکارہ اشخاص کے لئے بے حد مفید ہے۔ بنا کر خود ہی روز
میں قدرت خدا کا مشاہدہ کریں۔ مجرب ہے۔

معجون بداری :- ہوالشافی :- تخم جوزماثل تین ماشہ۔ جز بیخ
چھ ماشہ۔ تخم خشخاش سفید چھ ماشہ۔ افیون نو ماشہ۔ تخم انجبار
چھ ماشہ۔ شقاقل تین ماشہ۔ زعفران چھ ماشہ۔ سعد کوفی چھ ماشہ
صمغ عربی چھ ماشہ۔ کتیرا چھ ماشہ۔ بہمن سفید تین ماشہ۔ مغز خندق
چھ ماشہ۔ خصیۃ الثعلب تین ماشہ۔ جوزبوا تین ماشہ۔ لب اسا
سات ماشہ۔ قرنفل پانچ ماشہ۔ عود غرقی ساڑھے تین ماشہ۔ مصطگی
رومی ۴½ ماشہ۔ صندل سفید ا تولہ۔ طباشیر ۶ ماشہ۔ مغز گردکان
۶ ماشہ۔ کہربا شمعی ۶ ماشہ۔ بسد احمر ۶ ماشہ۔ مغز پستہ دانہ
۶ ماشہ۔ مغز تربوز چھ ماشہ۔ برگ گاؤزبان ۶ ماشہ۔ تخم خرفہ
۶ ماشہ۔ مشک خالص ۳ ماشہ۔

زعفران اور مشک کے علاوہ جملہ اشیاء کو عیاری میں اس قدر
کھرل کریں۔ کہ ادویہ میں لعاب نہ رہے۔ بعد ازاں زعفران اور
مشک کو پانچ تولہ عرق گلاب میں کھرل کر کے کھرل شدہ اشیاء
میں شامل کر دیں۔ عسل خام عمل میں لاکر ایک ماہ کے لئے زمین دوز
رکھیں۔ بعد ازاں نکالکر استعمال کریں۔

ترکیب استعمال :- ایک ماشہ صبح اور ایک ماشہ شب بوقت
خواب ہمراہ شیر گرم۔ صبح ہمراہ عرق بادیاں پانچ تولہ۔
فوائد :- سیلان الرحم۔ کثرت احتلام۔ حدت مثانہ و دیگر امراض زنانہ
و مردانہ مخصوصہ میں تیر بہدف ہے۔ ہدایت کے مطابق تیار کر کے

ناچیز کو دعائے خیر سے یاد کریں۔ اور اگر خود نہ تیار کر سکتے ہوں تو دواخانہ عطیبیہ سے مناسب قیمت پر تیار کرالیں۔ اجرت تیاری معجون بیداری ایک چھٹانک ؍

اکسیر جگر۔ وزن اشیاء:۔ بلیلہ۔ بلیلہ۔ آملہ۔ فلفل دراز۔ بچھڑ۔ خبث الحدید ہر ایک پانچ تولہ جوارش بالا کر عرق بداری ایک سیر دہی عمدہ دو سیر میں اس قدر کھرل کریں۔ کہ گولیاں بقدر نخود تیار ہو جائیں۔

ترکیب استعمال:۔ صبح آب نیبنہ کے ہمراہ ایک گولی استعمال کریں دن میں تین مرتبہ صرف عرق کاسنی ۵ تولہ عسل میں ملاویں۔

فوائد:۔ تھبس۔ ورم جگر۔ ورم طحال اور ضعف باہ کیلئے بیحد اکسیر ہے

برہم ڈنڈی

نام اردو:۔ برہم ڈنڈی۔ فرنگی دھتورہ

نام سنسکرت:۔ کھیر گل کانٹا۔ اج ڈنڈی۔ کنٹ پتر پھلا۔ سورن کھشیری۔

نام بنگالی:۔ بڑو شیال کانٹا۔ سونا کھیروئی۔ بستیا ناشی۔ سیکلی۔

نام گجراتی۔ دارڈی۔ پیلا دھتورہ۔ نام مارواڑی۔ فرنگی دھتورہ

نام لاطینی۔ آرجی مون میکسی کانا۔ پرکلی پاپی۔

نام انگریزی میکسی کن پوپی۔ MAXIOAN POPPY

نام پنجابی۔ کنڈیری۔ بھٹ کٹی بھیرنڈ۔

وجہ تسمیہ

یہ ہندوستان کے ہر حصے میں پائی جاتی ہے۔ خودرو بوٹی ہے۔ عموماً دو قسم کی ہوتی ہے۔ یہ جڑ دراصل امریکہ کی پیداوار ہے۔ اور میوسیوں کی عنایت سے یہ ہندوستان میں آئی۔ اور قسم اول ہنوز کمیاب ہے۔

ماہیت و شناخت

ایک خاردار سالانہ موسمی جڑ ہے۔ جو ہندوستان کے تمام حصوں میں خودرو ہوتی ہے۔ تنا دو سے چار فٹ لمبا اور شاخیں مفروش پھیلی ہوئی اور استادہ ہوتی ہیں۔ اس کی شاخوں کو توڑنے سے با افراط و زرد رنگ کا دودھ نکلتا ہے۔ اس کی زرد رطوبت یرقان و استسقا اور امراض جلد کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ انسان اور حیوان دونوں کے لئے کثرت سے ہر مرض میں استعمال کی جاتی ہے۔ گرم خشک ہوتی ہے۔ اس کے بیجوں کا تیل مسہل اور مخرج بلغم ہے۔

اقسام:۔ یہ دو قسم کی ہوتی ہے۔ ایک قسم جو کہ عام ہوتی ہے۔ اور دوسری قسم کمیاب ہے۔ قسم اول ہی کا ملنا مشکل ہے۔ اور

خاص کر ہوسوں کو اس کی تلاش رہتی ہے۔ چونکہ شاخوں یا پتوں
کو توڑنے سے زرد رنگ کی رطوبت رستی ہے۔ اس لئے سنسکرت
میں اس کا نام سورن کھشیری ہے۔ اور خاردار جڑی بوٹی ہونے سے
پنجابی میں کنڈیاری۔ ہندی وغیرہ زبانوں میں شیال کنٹا کہتے
ہیں۔ مگر قسم اوّل کے کانٹے جنگلی کے کانٹوں کی طرح ہوتے ہیں۔
اور عموماً ریگستانی علاقوں میں پائی جاتی ہے۔ اور وہاں کے لوگ
اس کے پھولوں کی سبزی پکا کر
کھاتے ہیں۔

حقیقت:- اس کی جڑ دوا کے
طور پر استعمال ہوتی ہے۔
افعال و خواص:- اس کی جڑ
میں ایک قسم کا کھاری جوہر
ہوتا ہے۔ جس کو انگریزی دواؤں
میں استعمال کیا جاتا ہے۔
اور نام ایکلائڈ ہے۔ جو ہر افیون
کا اثر رکھتا ہے۔ بیجات میں
شامل ہے۔ قسم اوّل کے بیج
تیل مسہل کی خاصیت رکھتا ہے۔ اس کے تیل کا مسہل مصفّی خون و
جذام کے لئے مفید ہے۔

جذامی

ہوالشافی:- شورہ قلمی آٹھ تولہ۔ گندھک موصلی ۸ تولہ گیرو مصفّی

آٹھ تولہ۔ پارہ مصفّی ۶ ماشہ۔
ترکیب:- پہلی تینوں چیزوں کو علیحدہ علیحدہ پیس کر جدا جدا
رکھیں۔ پھر گندھک باریک شدہ کسی لوہے کی کڑچھی میں ڈال کر
کوئلوں کی آگ پر رکھیں۔ جب گندھک پگھل کر تیل کی طرح ہو جائے
اس میں پارہ شامل کر دیں۔ وہ فوراً سیاہ رنگ کا ہو کر گندھک
میں مل جائے گا۔ بعد ازاں شورہ ڈال دیں۔ جب شورہ بھی مل
جائے۔ تو گیرو ملا کر خوب ہلاتے رہیں۔ اور سرد ہونے پر ایک تولہ
گل بوم ڈنڈی کھرل کر کے بحفاظت رکھیں۔
مقدار خوراک:- خوراک تین ماشہ تک حسب طاقت مریض
استعمال کروائیں۔ ہمراہ آب سرد یا شربت عناب گرم مزاج
والوں کے لئے عرق کاسنی ۵ تولہ سے دیں۔
فوائد:- آتشک سے جو خون خراب ہو جائے برائے جذام برص
و دیگر خرابیوں میں اکسیر الاثر ہے۔

نوٹ

یہ دواخانہ عظیمیہ کی مشہور دوائی اگر خود تیار نہ کر سکیں۔ تو
پتہ ذیل سے طلب کریں۔ قیمت فی شیشی ۲۰ خوراک [illegible]
دو روپے آٹھ آنے۔

ملنے کا پتہ

منیجر دواخانہ عظیمیہ سیالکوٹ شہر پاکستان

مرہم ناسور کہنہ

ہوالشافی :۔ برگ حنا دو تولہ۔ گل زرد ۲ تولہ۔ مردار سنگ ۲ تولہ۔ نیلا تھوتھا ۲ تولہ۔ سیندور ۲ تولہ۔ کتھ عمدہ ۱ تولہ۔ تخم بوم ڈنڈی ۱ تولہ۔ مکھن عمدہ ایک چھٹانک۔

ترکیب و فوائد :۔ سب ادویہ کو علیحدہ علیحدہ باریک پیس کر مکھن ایک سو ایک مرتبہ دھلے ہوئے میں شامل کر کے بحفاظت رکھیں۔ ناسور کے علاوہ دیگر ہر قسم کے پھوڑے پھنسی کو مفید ہے۔

حب اکسیر

فلفل سیاہ ۱ تولہ۔ دار فلفل ۱ تولہ۔ پیلا مول ۱ تولہ۔ ہیرا ہینگ خالص ۱ تولہ۔ زنجبیل ۱ تولہ۔ نمک سیاہ ۱ تولہ۔ نمک سانبھر ۱ تولہ۔ نمک لاہوری ۱ تولہ۔ اجوائن دیسی ۲ تولہ۔ الائچی خطائی ۲ تولہ۔ دار چینی ۱ تولہ۔ آب مولی ۸۰ تولہ۔ آب ادرک ۸۰ تولہ۔ آب گھیکوار ۸۰ تولہ۔ عرق پودینہ ۸۰ تولہ۔ شنگرف رومی ۲ ماشہ۔ مصطگی عمدہ ۲ تولہ۔ ہلیلہ زرد ۲ تولہ۔ تخم حنظل ۲ تولہ۔

ترکیب تیاری :۔ سب ادویہ کو پہلے باریک پیس کر علیحدہ رکھ لیں۔ عرق پودینہ سے شنگرف کو اس قدر کھرل کریں کہ خشک ہو جائے بعد ازاں آب مولی تھوڑا تھوڑا ڈال کر زوردار ہاتھوں سے کھرل کر کے ہر سہ پانی خشک کریں۔ اگر غیر مسلم شراب برانڈی پانچ تولہ کھرل کر لیں تو اور بھی فائدہ مند ہے۔ جب گولیاں بننے کے قابل ہو جائے تو بقدر دانہ مونگ کے گولیاں تیار کر لیں۔ خشک ہونے پر بحفاظت رکھیں بس حب اکسیری تیار ہے۔

فوائد و ترکیب استعمال :۔ کثرت جماع سے جن کا معدہ خراب ہو گیا ہو ایک گولی ملے صبح ہمراہ آب شیرہ۔ درد گردہ کے لئے روزانہ ایک ایک گولی صبح و شام ہمراہ نہار دہی امساکی بجائے بعد غذا کو پوری طرح ہضم

کرنے کے لئے صبح و شام بعد از طعام ایک گولی ہمراہ آب خنک۔ علاوہ ازیں دیگر عوارض میں بھی استعمال کر سکتے ہیں۔ مناسب جد تجربات ہے۔

ہوالشافی **حبوب ہیضہ** ہوالشافی

پودینہ باغی ۱۰ تولہ۔ گل مدار پانچ تولہ۔ فلفل دراز ۱۰ تولہ۔ زیرہ سیاہ ۲½ تولہ۔ نمک سندھیا ۲ تولہ۔

ترکیب :۔ جملہ ادویہ کو باریک پیس کر لعاب گھیکوار دس تولہ آب پیاز دس تولہ میں کھرل کر کے حبوب کنار دشتی بنالیں۔

خوراک و فوائد :۔ موسم کے لحاظ سے ایک گولی روزانہ آب تازہ سے کھاتے رہا کریں۔ بوقت ضرورت ایک ایک گولی آدھ آدھ گھنٹے کے بعد کھلاتے رہیں۔ بدہضمی اور خصوصاً ہیضہ کے لئے مفید ہے۔

کشتہ مہوسی :۔ پیسہ منصوری ایک عدد لیکر تیرہ تولہ بیاز نمک کہنہ میں جلا کر سرخ کر لیں بعد ازاں برانڈی شراب ساڑھے چھ تولہ میں اتنے روز رکھ چھوڑیں کہ خشک ہو جائے۔ اس کے بعد زردی بیضہ مرغ چار تولہ میں رکھ کر آگ دیں۔ بار دیگر کافور سے غسل کر کے مہوسی پھل برہم ڈنڈی قسم اول گیارہ تولہ میں بگل گل حکمت کر کے سایہ میں خشک کر لیں۔ بعد ازاں تیس سیر اپلوں کی آگ دے کر سرد ہونے پر نکالیں۔ پھر ایک ماشہ شنگرف میں زردی بیضہ مرغ کی مدد سے کھرل کر کے تین ٹکیہ بنالیں اور گیارہ تولہ گلی برہمی میں رکھ کر پچیس سیر اپلوں کی آگ دیں۔ مسلسل چھ مرتبہ اسی طرح کریں اور ہر مرتبہ پانچ سیر اپلے کم کرتے چلے جائیں۔ چھٹی مرتبہ مراد کے موافق کشتہ تیار ہو جاوے گی۔ عمل میں لاکر فائدہ اٹھائیں اور فقیر کو دعائے خیر سے یاد

فرمائیں۔ یہ نسخہ مجرب ہے محترم بزرگ حافظ محمد اسحاق صاحب مرحوم
نے عنایت فرمایا تھا جو کہ فن طب میں الہ آباد کے چشم و چراغ ہیں۔ علاوہ
کیمیائی کے میں نے اس کو نامردوں پر آزمایا ہے۔ مادری نامرد کے علاوہ
غلط کاریوں سے تباہ شدہ مریض بالکل تندرست ہو جاتے ہیں۔

ترکیب استعمال:۔ ایک چاول اکسیر ہمراہ بالائی یا مکھن صرف سات روز
عمل میں لانے سے غذا بدستور ہضم ہو کر جملہ کمزوریاں رفع ہو جائینگی۔ اگر
عضو مخصوص میں خرابی ہے تو ایک ماشہ اکسیر ایک ماشہ افیون تین تولہ
روغن کلونجی میں حل کر کے طلا کریں۔ یہ صرف ایک آدمی کے لئے کافی ہے۔

کشتہ شنگرف رومی:۔

ایک تولہ شنگرف رومی لے کر بچھے سے حل پنٹ کر دیں۔ بعد ازاں
۱۰ تولہ برادہ صندل سفید کے گرم کے پانی سے گل حکمت کر کے خشک
ہونے پر ایک سیر اپلوں کی آگ دیں۔ اسی طرح تین مرتبہ کریں۔ کشتہ برنگ
سفید تیار ہو گا۔

فوائد و ترکیب استعمال:۔ مقوی خون کے لئے نصف چاول ہمراہ مکھن
یا بالائی کے عمل میں لاویں۔ انشاءاللہ پندرہ بیس روز میں کلی صحت حاصل
ہو جائیگی۔

کشتہ ابرک:۔ ابرک پانچ تولہ نمک سیاہ پانچ تولہ۔ برگ گلو سبز کا باریک
نغدہ بنا کر نمک سیاہ ملا کر ابرک کے ہر دو نمبر پر چھا دیں۔ سایہ میں خشک کر کے
ایک سیر مہندی کے نغدہ سے سپنٹ کرنے کے بعد خشک ہونے پر پندرہ
سیر اوپلوں کے لیٹوں میں آگ دیکر تین ماہ کے لئے دفن کر دیں۔ جب برسات
ختم ہو جائے تو نکال کر عمل میں لاویں۔

فوائد و ترکیب استعمال:۔ نصف چاول کے لئے [illegible]
میں بھی اکسیر کا کام رکھتا ہے۔ اگر اعضائے رئیسہ اچھے ہوں۔ دیگر [illegible] قصور
میں حکماء کی رائے سے عمل میں لاویں۔ ہر مریض کے لئے مقدار خوراک ایک ہی ہونی
چاہئے۔

دمہ کے لئے دن میں تین بار ایک ایک برنج تمباکو کے [illegible] نسخہ حسب ذیل
سے استعمال میں لاویں۔

حلوا لستانی:۔ گل بنفشہ ۵ ماشہ، گل سرخ ۵ ماشہ، ادیان ۵ ماشہ، [illegible] ۵
ماشہ، اسپغول ۵ ماشہ، گاؤزبان ۵ ماشہ۔ مغز تخم [illegible] شربت فولاد ۲ تولہ
شربت انجبار ۲ تولہ شامل کر کے۔

جملہ ادویہ کو آدھ سیر پانی میں جوش دے کر جب پاؤ تولہ رہ جائے مریض
کو کشتہ بالا سے کھلائیں۔ انشاءاللہ چند ہی روز میں شفا ہوگی۔

نوٹ:۔ تین ماہ کے بعد مدفون شدہ ابرک نکالیں تو ہاتھ نہ لگائیں کیونکہ آگ
تین ماہ تک ختم نہ ہوگی بلکہ بدستور قائم رہے گی۔ اگر مریض کو بدہضمی یا
پتلی اجابت ہو رہی ہو تو گل سرخ ۵ ماشہ نقی کر کے بجائے نسخہ بدستور عمل میں
لاویں۔

حب لقوہ:۔ میٹھا تیلیا ۶ ماشہ، جائفل ۲ عدد، فلفل دراز ۶ ماشہ، [illegible]
ہیں ۲ ماشہ، مرچ سیاہ ۶ ماشہ، زنجبیل ۶ ماشہ، جاوتری چار ماشہ۔

ترکیب تیاری:۔ سب کو باریک کر کے قند سیاہ کہنہ تین تولہ ڈال کر آب ادرک
۵ تولہ سے کھرل کر کے نخودی گولیاں بنالیں۔

ترکیب استعمال:۔ صبح و شام دو دو گولیاں ہمراہ ماء العسل ۲ تولہ و عرق [illegible]
۳ تولہ کے کھلاویں۔

بھیم سیم ڈنڈی ۹ ماشہ سب کو باریک پیس کر کافور ۱ ماشہ کا اضافہ کر کے نسوار کو
بحفاظت بند کر کے رکھیں۔

فوائد:۔ دردوں کے علاوہ درد شقیقہ اور درد اعصاب کیواسطے بے حد زود اثر
نسوار ہے۔ بوقت ضرورت عمل میں لاویں۔

نوٹ:۔ اگر کوئی صاحب کسی نسخے کے متعلق کچھ دریافت کرنا چاہیں یا مناسب
قیمت پر خالص اور عمدہ مرکبات منگوانا یا بنوانا چاہیں تو پتہ ذیل پر تحریر فرماویں

مینجر دواخانہ عظیمیہ سیالکوٹ شہر پاکستان

بادیاں خطائی

نام اردو:۔ بادیان دکھنی۔ — نام سنسکرت:۔ انس پھل۔
بنگالی:۔ انشا پھل۔ — نام لاطینی:۔ انیسی ام ویرم
عربی:۔ زریانج — نام فارسی:۔ بادیان خطائی
انگریزی:۔ انیسی ام گرینی فلوریئم

ALLICIUM G RAPEIHAI

وجہ تسمیہ:۔ یہ بوٹی کھاسیاں اور آسام کی پہاڑیوں میں بکثرت عموماً دو قسم کی ہوتی ہے

ماہیت و شناخت: پتے بیضوی لمبوترے اور دونوں سرے نوکیلے ہوتے ہیں۔ ہر پھل آٹھ

سے تیرہ تک ہوتے ہیں۔ ہر ایک پھل شکل میں کشتی نما ہوتا ہے۔ درخت
ماتنا ایک جھاڑی قریب ہے۔ جس کی شاخیں ہموار ہوتی ہیں۔ رنگ
سیاہ اور سرخ ہے۔ ایک روغن فرار یا عطر ہے۔ اس میں ایک قسم کا تیز ذائقہ بھی
پایا جاتا ہے۔ یہ شکل بادیان وانیسون کے مرکب ہے اور مدر ریح مقوی معدہ
دافع اسہال کے لئے مفید ہے۔ استعمالات وہی ہیں جو کہ انیسوں کے ہیں۔

حب قادری:۔ بادیان خطائی ۱۰ ماشہ، مایہ شتر اعرابی ۱۰ ماشہ،
جاوتری چار ماشہ۔ اجوائن خراسانی ساڑھے پانچ ماشہ۔ بیخ [illegible] ۱۰ ماشہ
مصطگی رومی ۲ ماشہ، ابا شیرہ ماشہ۔ بہمنی [illegible] پانچ ماشہ، [illegible] ۱۰۔
صمغ عربی ۲ ماشہ۔ زعفران چھ ماشہ۔ افیون عمدہ نو ماشہ، نبات سفید ایک تولہ
ورق طلاء ۲۰ عدد، ورق نقرہ ۵۰ عدد، حب بلیسان ۲ ماشہ، عنبر [illegible] ماشہ سے
چھ ماشہ۔

جملہ ادویہ کو باریک پیس کر چھتیس تولہ عرق بادیان خطائی سے کھرل کر
کے گولیاں بقدر نخود تیار کریں۔

فوائد و ترکیب استعمال:۔ ایک گولی صبح ایک شام ہمراہ شیر گرم استعمال
کریں۔ علاوہ مقوی باہ کے دیگر جسمانی کمزوریوں کے لئے مفید ہے۔ اور
بے حد ممسک ہے۔

نوٹ:۔ میرے خاندانی مجربات کا ایک راز ہے اور دواخانہ عظیمیہ سے
عرصہ بیس سال ہوئے آج تک حب قادری کے نام سے مشہور ہے۔
جو صاحب بنائیں وہ بعد از فائدہ دعائے خیر سے یاد فرمائیں۔ اگر کچھ دریافت
طلب ہو تو پتہ ذیل پر جوابی خط لکھیں۔ انشاء اللہ مفصل جواب دیا جائیگا۔

مینجر دواخانہ عظیمیہ سیالکوٹ (پاکستان)

سفوف مقوی معدہ:۔
اجمود ۱۱ ماشہ، نمک سنگ ۹ ماشہ، بادیان ۹ ماشہ، فلفل سیاہ ۴ ماشہ، دار فلفل ۴ ماشہ، ہینگ ۹ ماشہ، ریچاسول ۵ ماشہ، کتھہ ۳ ماشہ، بابڑنگ ۵ ماشہ، ہلیلہ کلاں ½ ماشہ، بد حالہ ½ ماشہ، زنجبیل ۹ ماشہ، عرق کوئل، شبینہ بادیان خطائی، لعاب کنوار گندل، عرق گلو سبز، آب سنگترہ شیریں ہر ایک ½ ۲ تولہ سے استعمال کھرل کریں کہ خشک ہو جائے۔ بعد ازاں نانخواہ ۵ تولہ، آب ادرک ۲ تولے سے ترکر کے خشک کریں۔ کھرل شدہ سفوف میں ملا کر بحفاظت رکھیں پس سفوف تیار ہے۔
ترکیب استعمال:۔ ایک ماشہ سے دو ماشہ تک بقدر مناسب عمل میں لاویں۔ عموماً آب تازہ یا آب شبینہ سے استعمال کرانا بہتر ہے اور نافع ہے
فوائد:۔ بے حد مقوی معدہ ہے۔ سنگرہنی وزہیر صادق کے لئے بے مثال چیز ہے۔

هو الشافی **سفوف امع** هو الشافی

زنجبیل ۹ ماشہ، پوست ہلیلہ زرد ½ ۹ ماشہ، مصطگی رومی ۷ ماشہ، برگ بانسہ سیاہ ۷ ماشہ، تخم بادیان خطائی ۱ تولہ، زیرہ سفید ۱ تولہ، نانخواہ ۱ تولہ، الائچی خورد ۵ ماشہ، زنجبیل ½ ۹ ماشہ، الائچی کلاں ۷ ماشہ، سداب نو ماشہ، جملہ ادویہ کو باریک پیس کر کوزہ مصری ۴ تولہ، پودینہ صحرائی ۲ تولہ ملا کر بحفاظت رکھیں
ترکیب استعمال:۔ صبح و شام بعد از طعام ہمراہ آب سرد نوش کریں۔
فوائد:۔ بفضل تعالیٰ چند روز میں غذا مکمل طریقہ سے ہضم ہو کر چہرہ سرخ ہو جائے گا۔
معجون زجیر:۔ مصطگی رومی ۴ تولہ، دار فلفل ۱ تولہ، فلفل سیاہ نو ماشہ، قرنفل

کلاہ دار ۲ ماشہ، زنجبیل ½ ۲ تولہ، جوز بوا ۲ ماشہ، سعوتیا ½ ماشہ، کمون ۷ ماشہ، سداب ۶ ماشہ، خولنجان ۷ ماشہ، قرنفل الطیب ½ ماشہ، رازیانہ ۹ ماشہ، تربد سفید ۱ تولہ، برگ بادیان خطائی ۲ تولہ، پوست آملہ ۳ تولہ، ½ تولہ، بہیدانہ سیاہی مائل ½ ۱ تولہ۔
جملہ ادویہ کو باریک پیس کر شہد خام نصف چند ملا کر بطریق معروف قوام کر کے معجون تیار کریں۔ خوراک ۹ ماشہ سے ½ تولہ تک صبح و شام استعمال کریں
فوائد:۔ معجون زجیر میرے دواخانہ کی معمولی مطب ہے۔ روزانہ کی تجربہ میں آنے والی چیز ہے۔ بنا کر ضرور بالضرور عمل میں لاویں۔ امراض ذیل میں بحد مفید ثابت ہوئی ہے۔
درد قولنج، درد پشت، ریاح، قبض، بد ہضمی، درد گردہ، ورد معدہ، اشتہا و طعام، پیچش، اور خصوصاً زہیر صادق کے لئے ازبس مفید ہے۔
بنا کر احقر کو دعائے خیر سے یاد فرمائیں۔

کشتہ ہڑتال ورقی

ایک تولہ ہڑتال ورقی کو نغدہ برگ بادیان خطائی میں ملفوف کر کے گل حکمت کریں بعد ازاں خشک ہونے پر ساڑھے گیارہ سیر اپلہ دشتی کی آگ دیں اور سرد ہونے پر نکال لیں کھیل برنگ سرخ برآمد ہوگا۔
ترکیب استعمال و فوائد:۔ مقدار خوراک ۲ چاول سے ۵ چاول تک ہمراہ مکھن یا بالائی کے عمل میں لاویں۔ درد معدہ۔ سوالا ریاح کے لئے مفید ہے۔
مجرب اکسیر:۔ قرنفل کلاہ دار حسب ضرورت لے کر عمدہ سرخ سیب ایک عدد میں ایک ایک کر کے کھبو دیں۔ خشک ہونے پر ایک پاؤ برانڈی

شراب عمدہ ایک پاؤ آب برگ سے کھرل کریں۔ جب گولی بننے کے
قابل ہو جائے تو بیس عدد ورق نقرہ دس عدد ورق طلاء ایک ماشہ مروارید
سوہرہ ملا کر گولیاں بقدر دانہ جوار بنائیں۔

ترکیب استعمال و فوائد:۔ درد سپرز کے لئے مفید ہے صبح و شام
ایک ایک عدد ہمراہ آب نمک سے کھائیں۔ مجرب ہے۔ نزلہ دائمی کے
لئے بھی مفید ثابت ہوا ہے۔

فرق:۔ اس بیماری میں قبض ہلکی ہے۔ قابض اور مولد صفرا چیزوں سے پرہیز
لازمی ہے۔ یہ درد انسان کے بائیں پہلو کے نیچے سخت شدت سے ہوتا ہے
بخلاف درد جگر کہ وہ دائیں پہلو کے نیچے ہوتا ہے۔

شربت نشاط:۔ ھوالشافی:۔ خولنجان ۲ تولہ، ناگ کیسر ۲ تولہ، قرنفل
۶ ماشہ۔ عسل خام ۱۲ تا مصطگی رومی ۲ تولہ زرورد
تولہ، بادیان خطائی ۵ تولہ صندل سرخ ½ تولہ، چھوہارا کلاں ۲۰ عدد۔
جملہ اشیاء کو تین دن بھگو کر بطریق معروف عرق کشید کریں مکمل پانچ
بوتل کشید کریں۔ مغز بادام ایک تا۔ الائچی خورد چھ تولہ کے شیرہ نبات
کوزہ میں دس بوتل شربت نشاط تیار کر لیں۔

ترکیب استعمال و فوائد:۔ صبح و شام بعد از طعام ایک چمچہ چھ ماشہ
کا چاٹ لیا کریں۔ مرض سل، سیلان الرحم، یرقان، ضعف جگر و میعادی
بخار جملہ بلغمی امراض میں نہایت سود مند ہے مجرب ہے۔

ھوالشافی

سفوف معدہ یا حب باؤ گولہ

ھوالشافی

نوشادر ۶ ماشہ، فلفل دراز ۵ ماشہ، نمک سنگ ۳ ماشہ، بابرنگ ۳
ماشہ، اجوائن ۵ ماشہ، بادیان ۹ ماشہ، پوست ہلیلہ زرد ½ تولہ، شورہ خورد

ماشہ، ریوند سفید ۵ ماشہ، جوکھار ۶ ماشہ، ہرڑ چھوٹی ۶ ماشہ، نمک آب ۳ ماشہ
مصطگی رومی ۹ ماشہ، الائچی سفید ۵ عدد فلفل سفید ½ ماشہ، تخم خطمی ۳ ماشہ
گل بادیان خطائی ۴ عدد

جملہ ادویہ کو باریک پیس کر ایک شام پختہ لعاب گھیکوار گندل سے کھرل کریں
خشک ہونے پر بحفاظت رکھ لیں بس سفوف معدہ تیار ہے اگر حب باؤ گولہ
بنانا چاہیں۔ تو جس وقت گولیاں بننے کے قابل ہو جائیں سب پودینہ ست
ست اجوائن ۶ ماشہ، کافور ½ ماشہ، ست شدا جیتا ۳ ماشہ کے اضافہ سے
گولیاں بقدر نخود تیار کر کے خشک کریں بس حب باؤ گولہ تیار ہیں۔

ترکیب استعمال و فوائد۔ باؤ گولہ کے لئے ایک ایک گولی نصف
گھنٹہ بعد ہمراہ آب گرم سے کھلائیں۔ باقی جملہ امراض شکم کے واسطے طبی تجربہ
عمل میں لاویں۔ ہر مرض کیلئے مفید ہے سفوف معدہ درد شکم ورم معدہ قبض دائمی
منہ سے پانی آنا، طبیعت متلانا و دیگر جملہ امراض جو بلغمی مادہ کے باعث شکم
سے تعلق رکھتے ہوں ان سب کیلئے بیحد مفید ہے۔ نسخہ خاص سفوف معدہ
خانہ عظیمیہ کی شہرت کا کلی راز ہے عمل میں لا کر ناچیز کو دعائے خیر سے یاد
یاد فرمائیں۔

بکوانچل
نام اردو۔ بکوانچل یا
لبوانچل
نام سنسکرت لسپیلہ
نام بنگالی۔ اکتادی
نیمو لیبو۔ براتھیکا
بربھائی۔ باپنے تیل

شری آسی - جاپانی - یوڈی ایل - فروکس -
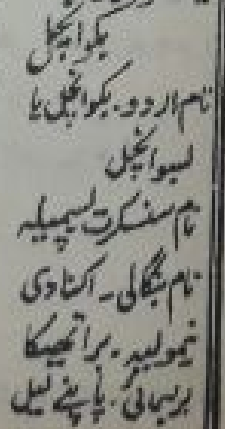
لاطینی :- NELUM BIUM SPECIOSUM Y

ملایا سنسکل پیم - نام انگریزی :- PAPERRAD AM-GOSSAMPS

وجہ تسمیہ :- برما کے لوگوں کے نزدیک یہ ایک بہت ہی عمدہ درخت ہے۔ عموماً کیمیا سے لگاؤ رکھنے والے اشخاص ہمیشہ اس کے متلاشی رہتے ہیں۔ میرے عزیز دوست ڈاکٹر ضیاء الدین صاحب رضوی پاکستان نے بمقام میکیو جو کہ برما کا مشہور شہر ہے۔ ایک جنگل میں لے جا کر اس کی شناخت کروائی اور پوری طرح اس کے متعلق واقفیت کرانے کے بعد چند ایک کرشمے دکھائے۔

اقسام و شناخت :- یہ تین قسم کی ہوتی ہے۔

۱۔ اس کی ایک قسم کمیاب ہے۔ جو کہ اکثر برما کے پہاڑی جنگلوں میں پائی جاتی ہے۔ اور یہی فن کیمیا میں استعمال ہوتی ہے۔ اس کے پتے نیچے سے مع رنگوں کے سرخ اور اوپر سے سبز سیاہی مائل ہوتے ہیں مکمل شناخت کے لئے دیکھو شکل نمبر۱۔

۲۔ یہ عموماً گڑھوال - چوپائی - جوگندر نگر - اور شملہ کی پہاڑیوں میں پائی جاتی ہے۔ مگر تلاش کرنے سے علاقہ بنگال - جاپان اور ملایا وغیرہ میں بھی دستیاب ہوتی ہے پھول مانند قرنفل کے گول ہوتا ہے۔ پتے نیچے سے سفیدی مائل اوپر سے بالکل سبز نرم ہوتے ہیں مکمل شناخت کے لئے دیکھو شکل نمبر۲۔

نمبر۳ :- یہ عموماً ریگستانی علاقہ میں بکثرت پائی جاتی ہے مگر خواص میں اتنی بہتر نہیں جتنی نمبر۱ - یا دو میں۔ پتے سرخ آگے سے گول قدرے دبیز اور رواں دار باریک کانٹے دار ہوتے ہیں مکمل شناخت کے لئے دیکھو شکل نمبر۳

ماہیت :- ہر سہ قسم کو بلغمی امراض میں استعمال کیا جاتا ہے۔ اور خفیف گرم خشک ہے۔

اطبا یونانی و ویدک کے نزدیک بہت ہی بہترین چیز ہے۔ اس کی مداومت سے بوڑھے آدمی بھی جوان ہو جاتے ہیں۔ برما کے لوگ اس کی کلیوں کو گھوٹ کر علی الصباح پیتے ہیں۔ ان کے نزدیک کمزوری قوت باہ جو کثرت جماع سے پیدا ہو گئی ہو۔ کیلئے مفید ہے۔ اور بلغمی بخاروں میں اس کے پھول پکا کر پلاتے ہیں۔ یہ قدرے تلخ اور چرپرا ہوتا ہے جڑیں معمولی شیریں ہوتی ہیں۔

نوٹ :- بحوالہ نمبر۳ کے پتے سہاگ میں شامل ہیں۔ لیکن [illegible]

جنگلی اپلوں کی آگ دیں۔ مگر ہوا سے محفوظ رکھیں سرد ہونے پر نکال لیں۔ بےنظیر سفید رنگ کی کشتہ برآمد ہوگی۔

فوائد و ترکیب استعمال:۔ اکیس تولہ کاسنی ایک تولہ زعفران کشمیری کی ادویہ بنائیں۔ بعدازاں نصف برنج کشتہ شنگرف کو ہر دو عرقوں کے ہمراہ شیشہ آب رکھیں اور علی الصبح ہمراہ شیر گاؤ آدھ سیر کی لسی سے نوش کریں

نوٹ:۔ گرمیوں میں بغیر لسی دودھ کی لسی بنا دیں۔ اور سردیوں میں ہر دو اشیاء کو ڈلی بنا کر دودھ میں کاڑھا کر ڈلی کو الگ چھان کر رس نکال لیں پھوک کو پھینک دیں۔ اور دودھ کو بوقت خواب نوش کریں۔ جملوق امراض ناکارہ انتفاخ کیلئے بحد سریع الاثر ہے۔

کشتہ خبث الحدید

خبث الحدید ایک تولہ کو ہ تولہ آب سیب و آب ادرک سے کھرل کر کے ٹکیاں بنائیں۔ اور خشک ہونے پر تین مرتبہ پندرہ پندرہ سیر اپلوں کی آگ دیں بس کشتہ برنگ خشک تیار ہے۔

مقدار خوراک:۔ دو چاول سے ایک رتی تک موسم کے لحاظ سے استعمال کراویں۔

فوائد:۔ جملہ امراض ریحی و امراض سینہ کو مفید ہے۔ بواسیر کیلئے ایک تولہ مکھن کو ایک سو ایک بار پانی سے دھو کر چھ ماشہ کشتہ خبث الحدید ملا کر مسوں پر لگا دیں مجرب ہے۔

کشتہ تانبا برنگ سفید

پیسہ منصوری ایک عدد لے کر مسلسل پانچ مرتبہ مہندی و گل بکاؤلی نمبر ۱ کے لیپ سے خشک کر کے ترتیب معروف سے مصفیٰ کریں بعدازاں

ایک سو گیارہ مرتبہ حسب دستور برات بچا کر آگ دیں اس کے بعد شنگرف رومی ایک ایک ماشہ کے اضافے سے بارہ مرتبہ آگ دیکر بارہ عدد ایک تولہ میں شامل کرکے ایک پاؤ پختہ شراب براندی سے کھرل کرکے ٹکیہ بنا دیں۔ آخر اسل تین مرتبہ آگ دیکر محفوظ رکھیں۔

استعمال و فوائد:۔ جنسی نامردوں کے علاوہ امراض اعصاب بالخصوص وکمزوری باہ سستی و لاغری کے لئے تحفہ نایاب ہے۔ بالخصوص فن کیمیا سے تعلق رکھنے والے شوقین مزاج حضرات کے لئے سینہ بسینہ مرتبہ راز ہے۔ مجرب آزمودہ ہے۔

کشتہ ہڑتال گئودنتی:۔ ہڑتال گئودنتی ایک تولہ برگ سبو انجبار کے نغدے سے ملبوس کرکے کوزہ گلی میں رکھ کر گلحکمت کریں۔ خشک ہونے پر اکیس جنگلی اپلوں کی آگ دے کر سرد ہونے پر نکال لیں۔

ترکیب استعمال و فوائد:۔ ایک رتی سے ۱/۲ رتی تک مناسب بدرقہ سے استعمال کریں۔ جملہ ہر قسم کے معیادی بخار و کھانسی کو مفید ہے بالخصوص ڈاکٹروں کے نزدیک جو دق ہو چکی ہو اگر بلغم میں خون نہیں آتا۔ تو لازماً شفا پر اکسیر شافی کا حکم رکھتی ہے مجرب ہے۔

کشتہ چاندی

ایک تولہ چاندی کے باریک پترے کو کاٹ کر مانند برنج کے بنالیں اور گل بکاؤلی پانچ تولے کے ہمراہ گل حکمت کر کے تین مرتبہ تیس تیس سیر اپلوں کی آگ دیں۔ بس کشتہ برنگ آسمانی تیار ہے۔

ترکیب استعمال و فوائد:۔ ایک چاول سے نصف رتی تک مناسب

وزن دانہ کے برابر آمد ہوگا۔ کشتہ ھذا کو بیس تولہ آب بھنگ سبز کے
کھرل کرتے کرتے خشک کریں۔ بعدازاں بند کرکے شیشی میں محفوظ رکھیں۔
ایک رتی سے چھ رتی تک ہمراہ شیر گاؤ صبح میں لاویں۔
فوائد:۔ سیلان الرحم، سیلان منی، جریان و زکاوت حس کیلئے مفید ہے۔

کشتہ شنگرف

تین تولہ شنگرف کو اسی تولہ آب کو بنیل جیسے سبوانجی نمبر ۲ کی مدد سے کھرل
کریں۔ جب ٹکیہ بننے کے قابل ہو جائے۔ تو برابر وزن کی تین ٹکیہ بنا دیں۔
اور ۵ سیر دشتی اپلوں کی آگ دیں۔ جب سرد ہو جائے تو نکال لیں۔ کشتہ
بہ رنگ سرخ برآمد ہوگا۔

۱۲۲ انڈوں کی زردی ملا کر اس قدر کھرل کریں کہ گولیاں بننے کے
قابل ہو جاویں مگر خیال رہے کہ ایک ایک انڈے کی زردی سے کھرل کریں
کھرل ہونے پر گولی بقدر دانہ مونگ بنالیویں۔ اور چاندی کے ورق چڑھا کر
حفاظت رکھیں۔

ترکیب استعمال فوائد:۔ ایک عدد گولی علی الصبح ہمراہ مکھن یا بالائی یا شیر
گرم اطباء کو اجازت ہے کہ وہ دیگر بدرقہ سے بھی استعمال کرا سکتے ہیں۔
کمزوری، لاغری، سستی، نامردی۔ وغیرہ امراض کے لئے مفید ہے۔

بادنہ یا لبادینہ

نام اردو۔ بادنہ۔ لبادینہ
نام سنسکرت۔ لکھو کرنی۔ مارجراں کرنی۔ لبادون کرنی
نام ہندی۔ راجاجی بوٹی۔ نام گجراتی ورہٹی۔ ویلپرتے۔
نام تلیگو۔ چاک ترہ۔ چاکہ جٹیا۔

نام لاطینی۔ کلی مے ٹس لوبہ۔ CLAMETIS LOBH
نام بنگالی۔ مروانٹہ۔ مرشواٹہ۔ نام پنجابی۔ بوٹی
وجہ تسمیہ:۔ ہندوستان کی سرخ و چکنی زمین میں بکثرت پائی
جاتی ہے۔ خودرو بوٹی ہے۔ علاقہ دکن کے پہاڑوں میں نیلی گرس پر
بکثرت دستیاب ہوتی ہے۔ ہندوستان میں موسم گرما اس کی پیداوار کا
باعث ہوتا ہے۔ مگر دکنی علاقہ کے پہاڑ ہر موسم میں ملتی ہے۔

اقسام و شناخت:۔ یہ عموماً دو قسم کی ہوتی ہے قسم اول مانند
گھاس کے اگتی ہے۔ اور قسم دوم زمین پر پھیلتی ہے مگر پتے اور پھول دونوں
میں ایک طرح کے لگتے ہیں۔ اور جڑیں زمین میں آلو کی طرح پھیلتی ہیں۔
جس کا وزن پختہ ہونے پر اس کا رنگ مانند چقندر کے سرخ ہوتا ہے
ماہیت:۔ اس کی جڑیں دوا مستعمل ہیں چونکہ سرد خشک ہونے کی خاصیت

معجون قادری

بوزخالص، تیس مرتبہ ۲ تولہ، عاقرقرحا ۲ تولہ، فلفل سیاہ ۲ تولہ، بہمن سفید
۲ تولہ، فرنجمشک ۲ تولہ، زعفران ۲ تولہ، سادج ہندی ۲ تولہ، سعد کوفی ۲ تولہ
مثنی ۲ تولہ، زنجبیل ۲ تولہ، گل سرخ ۲ تولہ، فلفل دراز ۲ تولہ، دارچینی ۲ تولہ
جاوتری ۲ تولہ، حب الثعلب ۲ تولہ، بہمن سرخ ۲ تولہ، مصطگی ۲ تولہ، مغز
سالم ۲ تولہ، لسان العصافیر ۲ تولہ، پوست ترنج ۲ تولہ، صمغ عربی ۲
تولہ، برگ بادنہ ۲ تولہ، گل بادنہ ۲ تولہ۔

جملہ ادویہ کو جو کوٹنے کے قابل ہیں، کوٹ چھان کر بحفاظت رکھیں
اور شہد خالص عمدہ خوب بھی والا ایک سیر دو چھٹانک دو تولہ ملا کر حسب
دستور معجون بنا دیں۔

اکیس روز غلہ جو میں رکھ کر خمیر کریں۔ اور بعد ازاں ورق طلاء ۲
تولہ، ورق نقرہ ۲ تولہ ملا کر بحفاظت رکھیں۔

مقدار خوراک وترکیب استعمال:۔ ۲ ماشہ سے ۳ ماشہ یعنی ایک مثقال تک
ہمراہ شیر گرم یک پاؤ دیگر بدرقہ مناسب سے موسم کا لحاظ رکھتے ہوئے
استعمال کریں۔

بدہضمی، نفخ، درد معدہ اور دافع بلغم ہے۔ بلغمی کھانسی کے لئے
بالکل تحفہ ہے۔ علاوہ ان امراض کے بہت مقوی باہ بھی ہے۔ جو لوگ کثرت
جماع کی وجہ سے کمزور ہو گئے ہوں، وہ روزانہ ہمراہ شیر گرم کے بوقت
خواب ہمیشہ نوش کرتے رہا کریں۔ ان شاء اللہ دو ہفتہ کے استعمال سے
چہرے کا رنگ بجائے زرد کے سرخ ہو جائے گا۔ مجرب المجرب ہے۔

جدوار ہوبی:۔ نام اردو۔ نربسی۔ نام نیپالی۔ نیلو بکھ۔

نام ہندی یا سنسکرت:۔ نربسی + عربی زدوار + فارسی ماہ پروین
نام انگریزی:۔ DELPHINIUM

وجہ تسمیہ:۔ ماہرین فن تبت اور ایران وغیرہ سے دستیاب کیا کرتے
تھے۔ بعد ازاں سیاحوں نے کشمیر سے کماؤں تک سلسلہ کوہ ہمالیہ
کے مغربی معتدل علاقوں میں نیز دکن کے پہاڑوں میں جہاں گھاس کی
طرح بکثرت ہوتی ہے۔ تلاش کر کے اطباء قدیم وحال کیلئے اس کا حصول آسان
کر دیا ہے۔ اب جدوار یا نربسی ہندوستان میں آنے کی وجہ سے ممالک
وسط ایشیا میں بھی بکثرت ہوتی ہے۔

شناخت وماہیت:۔ بوٹی جدوار کے پودے چکنے بے مو ہوتے
ہیں۔ لمبائی ۲ سے ۲½ فٹ تک ہوتی ہے۔ پتے دو قسم کے ہوتے ہیں
الف:۔ بنیادی پتے ان کے ڈنٹھل لمبے ہر ایک پتہ ۲ سے ۳ انچ لمبا
جو کم وبیش گول اور دوسرے نوکدار ہوتے ہیں۔

ب:۔ فروعی پتے تمام پودے کے بالائی حصے میں بے ساق ہوتے
ہیں۔ ہر ایک برگ لمبائی چوڑائی ہوتی ہے۔ یہ پھول زیادہ سے زیادہ ایک
رات رہتا ہے۔ اور صبح ہوتے ہی پھل بنے کپتے کی صورت میں تبدیل
ہو جاتے ہیں۔ پھل لمبوترے وسط میں پھولے ہوئے نوکدار بے مو ہوتے
ہیں۔ بھنڈی توری کی طرح معمولی رنگ کا بھی ہوتا ہے۔ عموماً اس کی جڑ عموماً
استعمال ہوتی ہے۔ یہ پودا شکل جیسی ہوتا ہے مگر پودے کی قدو قامت
میں زمین وآسمان کا فرق ہوتا ہے۔ ذائقہ تندے شیریں تلخ ہوتا ہے
رنگت باہر سے سیاہ اندر سے بنفشی اور پس جانے پر سفوف کا رنگ
بنفشئی ہوتا ہے۔

زنجبیل . فلفل دراز . گیرت شدہ . کھڑ شیریں . ترپھلہ . تیز پات . بیج [illegible]
زیرہ . درد سوختہ . خولنجان . دارچینی ہر ایک سوا دو تولہ . کوٹ چھان کر
سب کو باریک پیس کر طریق معروف چار گنا شہد کی مدد سے بطور معجون تیار کریں۔
مقدار خوراک :- پانچ ماشہ بعد از غذا ہمراہ عرق بادیان دس تولہ امراض
باہیہ میں مفید ہے۔ بالخصوص سنگرہنی کے لئے مجرب ہے۔ علاوہ بریں ضعف
معدہ - بلغم . بادگولہ . تلی . درد مفاصل - ہچکی - جوع البقر وغیرہ امراض
میں بھی سریع الاثر ہے۔

اکسیر جذام :- ہوالشافی - ایک لوہے کے توے پر آک کا دودھ [illegible]
[illegible] ایک تولہ رسکپور کی سالم ڈلی رکھیں۔ اور نیچے مانند چراغ کے
آگ جلائیں۔ اور پھر اس کے اوپر روغن جدوار ایک پاؤ کو قطرہ قطرہ ڈال
کر جذب ہونے دیں۔ تیل ختم ہونے پر ڈلی رسکپور قائم النار رنگ جوہر
۱/۲ تولہ - گل انار ۱/۲ تولہ - گل ستیا ناسی ۵ تولہ کے نغدہ میں رکھ کر اوپر
تین سیر پانا کپڑا لپیٹ دیں۔ بعد ازاں ہوائے محفوظ جگہ پر رکھ کر آگ
لگائیں سرد ہونے پر بحفاظت برآمد کر کے رکھیں۔
مقدار خوراک :- ایک برنج۔
فوائد :- آتشک . برص . جذام . بادفرنگ . وغیرہ امراض میں بیحد مفید ہے
مجرب ہے۔

جڑ چیتہ

نام اردو . چرچیٹہ . چرچرا . سنسکرت . اپامارگ . شیکھ ریگ .
مرہٹی . روہت کنڈل . سندھی . اگھیڑو . کھر منجری .
تیلگو . پسٹرنگ . بنگالی . آپانگ . پرچیک پشپی

پنجابی . پٹھکنڈا عربی - آنگو
فارسی . خارواژگونہ . لاطینی :- اجنتھس اسپرا (INTHRSISPRRR)
انگریزی :- رف چیف ٹری (RAFCHEFITIZ)

دیگر علاقوں میں اور مختلف ناموں سے پکارا جاتا ہے۔ لیکن جو نام اوپر لکھے گئے ہیں۔ یہ ہر ملک کے لوگ سمجھ سکتے ہیں۔ اور مشہور عام فہم کے علاوہ بھی

نام ہیں۔
وجہ تسمیہ :- اس کثیر المنفعت اور سہل الحصول بوٹی سے ملک کا بچہ بچہ واقف ہے۔ کیونکہ یہ ہندوستان کے قریباً ہر حصہ میں پیدا ہوتی ہے آج سے ۵۰۰ سال پہلے اس نایاب بوٹی سے کوئی واقف نہ تھا۔ حکیموں نے اس کے تجربات کو مدنظر رکھتے ہوئے اس کو افشا و راز کر دیا۔ بیحد سریع الاثر بوٹی ہے۔ چونکہ موجودہ طب کی وجہ سے ہمارے حکیم چیچی پہاڑی علاقوں کی چرچیٹہ بوٹی بہت کمیاب ہوتی ہے۔ جہوسوں کو اس کی بڑی تلاش رہتی ہے۔ باقی ریتلے اور گندے مقامات پر پائی جاتی ہے۔

شناخت وماہیت

موسم برسات میں خوب شاداب رہتی ہے۔ لیکن ہر موسم میں دستیاب ہو جاتی ہے۔ اس کی لمبائی دو سے تین فٹ تک۔ اور قسم دوم کا پودا قدرے چھوٹا ہوتا ہے۔ اور پتے دو تین انگل چوڑے لکوڑ بیضاوی شکل کے ہوتے ہیں۔ گانٹھ سرخی مائل اور شاخیں باریک لمبی لمبی ہوتی ہیں۔ جن پر چاول کی شکل کے کانٹے ہوتے ہیں۔

ذائقہ کڑوا مزاج گرم خشک اور پھول خاردار ہوتا ہے جس کے اندر تخم پنوار کے ہم شکل چھوٹے چھوٹے پائے جاتے ہیں۔ عام طور پر اس کی دو قسمیں مشہور ہیں۔ سفید اور سرخ۔ سفید جڑ کی پتیوں کا رنگ تو ہرا ہی ہوتا ہے لیکن اس کی جڑ تنا اور شاخ اور پھول سب سفید ہوتے ہیں۔ مگر یہ قسم کمیاب حتٰی کہ نایاب ہے۔ اور سرخ ہی قسم عام طور پر ہر جگہ پائی جاتی ہے۔ جملہ امراض میں مفید ہے۔ ملطف۔ محلل باد ہاضم۔ مشتہی طعام۔ ہیضہ۔ جرب۔ حکہ۔ بواسیر خونی ہو یا بادی۔ درد نفخ و شکم۔ استسقاء اور خارش میں بھی نفع مند ہے۔ اس کے مختلف اجزاء علاوہ امراض بالا کے دیگر امراض میں بھی مفید ہے۔

معجون راحت

ہوالشافی: مصطگی رومی ۳ تولہ۔ دارفلفل ۱ تولہ۔ فلفل سیاہ ۱ تولہ۔ قرنفل کلاہ دار ۶ ماشہ۔ زنجبیل ½ تولہ۔ جوزبوا ۱ تولہ۔ سقمونیا ½۱ تولہ۔ کمون ۹ ماشہ۔ سداب ½۹ ماشہ۔ خولنجان ۲ تولہ۔ قرنفۃ الطیب ۲ تولہ۔ تخم اکنگ ½۱ تولہ۔

جملہ ادویہ کو باریک پیس کر چھان لیں اور شہد خالص کے ہمراہ حسب دستور معجون تیار کر لیں۔ اور مسلسل سات ہفتہ جو کے غلہ میں دبا کر بعد ازاں نکال لیں

مقدار خوراک: ۔ تین ماشہ بوقت خواب ہمراہ نیم گرم شیر گاؤ۔ بائی۔ درد شکم۔ نفخ۔ درد پشت۔ وجع المفاصل۔ مقوی معدہ مشتہی کے علاوہ دیگر ریاحی امراض میں بھی مفید ہے

مقوی اعظم

ہوالشافی: ۔ پیپل دراز ۶ ماشہ۔ پیپلا مول ۶ ماشہ۔ چرچٹہ ۹ ماشہ۔ اجوائن ۶ ماشہ

زیرہ سفید ۳ ماشہ۔ بادرنگ ۳ ماشہ۔ نانخواہ دیسی ۶ ماشہ۔ تخم گرد ۶ ماشہ
کشنیز ۹ ماشہ۔ کچلی ۹ ماشہ۔ نمک سنگ ۶ ماشہ۔ نمک سونچل ۶ ماشہ۔ نمک برا
۶ ماشہ۔ نمک ہندی ۶ ماشہ۔ کنکول ۲ ماشہ۔ تج ۳ ماشہ۔ ساد ج ہندی
۸ ماشہ۔ الائچی کلاں ۱ تولہ۔ زیرہ سیاہ ۲ ماشہ۔ کلونجی ۴ ماشہ۔ بسفائج
اندرجو تلخ ۱۱ ماشہ۔ آب انگور ۹ ماشہ۔ آب سیب ۹ ماشہ۔ آب امرود ۹
ماشہ۔ آب ادرک ۹ ماشہ۔ آب سنگترہ ۹ ماشہ۔ آب مالٹا ۹ ماشہ۔ آب
سنفی ۹ ماشہ۔ آب پیاز ۹ ماشہ

جملہ کوٹنے والی ادویہ کو باریک کرکے ایک پاؤ پختہ پانی میں تمام
شب بھگو رکھیں۔ بعدازاں روغن کنجد ایک پاؤ ملاکر خوب جوش دیں۔
صبح چھان کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک: حسب طاقت مریض تجویز کریں۔ لیکن ۱ ماشہ سے ۲½
ماشہ تک عمل میں لا سکتے ہیں۔ مگر پھر بھی ماہرین فن کو احتیاط لازمی ہے۔
اس نسخہ کے بیشمار فوائد ہیں۔ سنگرہنی۔ یرقان۔ سینہ اور دل کے امراض
نزلہ و زکام۔ کمزوری اور لاغری کیلئے نہایت مفید ہے۔ اشتہا کو بڑھاتا
ہے جریان۔ سستی۔ سرعت انزال وغیرہ جملہ اقسام کے بخاروں کا سریع
الاثر علاج ہے۔ بانجھ پن کو دور کرتا ہے۔ آواز کو صاف۔ جسم ناتوان
میں خون صالح پیدا کرتا ہے۔ یہ نسخہ رسائن میں شامل ہے۔

حب آملہ: ہوالشافی۔ پوست بلیلہ زرد ۲ تولہ۔ گل سرخ ۲ تولہ
صبر سقوطری ۲ تولہ۔ تخم کبود ۲ تولہ۔ ریوند خطائی ۱ تولہ۔ شحم حنظل ۱ تولہ۔ حب
النیل ۲ تولہ۔ کندر ۲ تولہ۔ برگ چرچٹہ ۱½ تولہ۔ بیخ آملہ ۳ تولہ۔
جملہ کو باریک پیس کر پانی کی مدد سے گولیاں بقدر نخود باندھ لیں۔

ایک گولی سے تین گولی تک استعمال کرا سکتے ہیں۔ شیرخوار بچہ کیلئے چوتھائی
حصہ سے ایک گولی تک ہمراہ شہد دیں۔ دیگر اشخاص اس احسن ذیل میں
شربت جامع آشوب چشم۔ بدہضمی۔ یرقان۔ اور بالخصوص تنقیہ
دماغ کیلئے بےنظیر چیز ہے۔ ہمراہ نیم گرم پانی کے عمل میں لاویں۔

کشتہ شنگرف موم جیسا

ہوالشافی۔ زنجفر ۵ تولہ۔ ڈلی سالم کو کسی کھلے منہ کی کٹھالی میں ڈالکر اس پر شیر
مدار اتنا ڈالیں جو ڈلی مذکور سے چار انگشت اوپر چڑھ جائے۔ شیشی کو اسی
یوم زیر زمین دفن رکھیں پھر نکالکر ڈلی مذکورہ کسی آہنی کڑاہی کے اندر بچھاکے
رکھیں اور نیچے نرم نرم آنچ بیری کی لکڑی کی دیں۔ اور شنگرف کے اوپر
ایک سیر شیر مدار بذریعہ قطرہ قطرہ گرادیں جب یہ عمل ختم ہوجائے۔ تو اب
چرچٹہ کا چوبیدہ بہ تقطیر مسلسل بارہ گھنٹے جاری رکھنے کے بعد اتار لے جاؤ۔
تو شنگرف موم ہوجائیگا۔

فوائد:- اہل فن سے مخفی نہیں اسلئے مختصر عرض ہے۔ ایک یا دو
خوراک سے ہی انسان کی مراد پوری ہوجاتی ہے۔ اور بدن میں انقلاب
پیدا ہوجاتا ہے۔ مقدار بقدر رتی ۱ خردل ہمراہ مکھن یا بالائی کے عمل میں
لاویں۔ مجرب ہے۔

کشتہ عقیق

ہوالشافی:- عقیق عمدہ ایک تولہ کو نغدہ آملہ میں گل حکمت کرکے خشک
ہونے پر ہوا سے بچا کر ڈھیر اپلوں کی آگ دیں۔ جب سرد ہوجائے۔
نکال لیں۔ ضعف قلب کیلئے اکسیر ہے۔

ترکیب استعمال:- ۲ رتی ہمراہ مسکہ گاؤ کے صبح نوش فرمائیں۔ مجرب ہے۔

کشتہ سنکھیا

ھوالشافی:- ڈلی سم الفار ۱ تولہ - نصف سیر پھٹکڑی - کوزہ گلی میں نصف نیچے
اور نصف اوپر پھٹکری کو بحفاظت بند کرکے چولہے پر چڑھا کر بیری کی لکڑیوں
کی دو چوبی آگ دیں مسلسل بارہ گھنٹے میں سنکھیا شگفتہ ہو جائے گا۔
نامردی اور خصوصاً بڈھے حضرات کے استعمال کی چیز ہے۔ مقدار خوراک
چوتھا حصہ برنج سے ایک برنج تک موسم سرما سے قبل نہ استعمال کریں۔

کشتہ نقرہ

ھوالشافی: عمدہ ورق نقرہ کو آب بادیان صحرائی سبز میں سات بار بجھاویں پھر
کھار چونہ بقدر چھ تولہ زیر و بالا دیکر اور کوزہ گلی کو بحفاظت گلحکمت کر
کے خشک ہونے پر دس سیر خانگی اپلوں کی آگ دیں سرد ہونے پر نکال لیں اور
مکرر عمل کریں تین چار بار کا عمل نقرے کو کشتہ بنا دیگا کشتہ ہذا کو آب بادیان
تازہ کے ساتھ برابر بارہ گھنٹے حل کریں۔ اور قرص بنا کر کوزہ گلی میں بند
کرکے کپڑمٹی کرنے کے بعد خشک کریں۔ اور دو سیر پاچک دشتی میں
آگ دیں۔ بعد ازاں کسی مصفی تشتی میں بند کرکے ۴۰ یوم زیر زمین دفن
رکھیں۔ مقررہ میعاد کے بعد نکالکر آب کیلہ سرخ میں دو پہر حل کرکے
مکرر کوزہ گلی کے اندر کپڑمٹی کرکے خشک ہونے پر دو سیر اپلوں کی آگ
دیں سرد ہونے پر نکالیں۔ بعد ازاں طباشیر۔ دانہ الائچی خورد۔ عاقرقرحا
ہر ایک کا اضافہ کرکے کھرل کریں۔ جب یکجان ہو جائے۔ بحفاظت شیشی
میں ڈال کر رکھ لیں۔

مقدار خوراک: صرف نصف چاول علی الصبح ہمراہ مسکہ گاؤ۔ امراض مخصوصہ
مردانہ کیلئے عجیب الاثر کشتہ ہے جریان۔ رقت۔ سرعت وغیرہ امراض منی اور

اس کے نتائج میں اعلیٰ قسم کا کام دیتا ہے۔ کھوئی ہوئی طاقت واپس
لاتا ہے۔ ضعف کیسا بھی خواہ ہو۔ ایکدم تازگی بخشتا ہے۔

نوٹ:- چالیس سال سے کم عمر کے لوگوں کو طبی اصول سے استعمال نہ
کرنا چاہیے کیونکہ آئندہ عمر میں کشتہ اشیاء کے عادی ہو جانے کا خطرہ ہے

پرہیز:- دوران استعمال میں ترش۔ بادی۔ سرخ مرچ۔ بڑا گوشت۔ گڑ
تیل۔ کچا میٹھا۔ مچھلی وغیرہ سے پرہیز لازمی ہے۔

تاکیداً عرض:- مہربانی کرکے بالترتیب تیار کریں۔ تاکہ حسب
تحریر فوائد سے لطف اندوز ہو سکیں۔ ماہر فن حکیم سید خادم حسین صاحب
شاہی طبیب ریاست پٹیالہ کے معمولی مطب ہے صرف اس نسخہ کی
بدولت صاحب موصوف کو دربار عالی میں شرف حاصل تھا بندہ عرصہ
دراز تک خدمت میں رہا۔ اور آپ نے رخصت فرماتے وقت اس نسخہ
کو عطا فرمایا۔ چونکہ آج کل دواخانہ عظیمیہ کی زینت ہی نہیں بلکہ ترقی کا
باعث ہے۔ لہذا جو احباب بنانے کی تکلیف گوارا نہیں فرما سکتے۔ وہ براہ
راست دواخانہ ہذا سے طلب کریں۔ قیمت آٹھ آنہ فی خوراک یا روپے
علاوہ محصول ڈاک

عطیۂ خاص

از جناب حکیم سید خادم حسین صاحب کاظمی شاہی طبیب ریاست پٹیالہ

حب شفا:- زعفران۔ زنجبیل۔ درونج عقربی۔ فلفل ازرق۔ انیسون۔ بلو
ہلیلہ زرد۔ بہمنین ہر ایک ڈیڑھ تولہ۔ جدوار۔ اجوائن خراسانی۔ کباب چینی
عاقرقرحا۔ صمغ عربی۔ تخم فلفل کلاہ دار۔ گاؤزبان۔ بہمن کوفی۔ تخم گزر۔ اسفند العصفر

کشنیز۔ وارچینی ہر ایک ۱ تولہ ۱۰ ماشہ۔ سنبل الطیب قاقلہ۔ فرفیون۔ زاوند طویل
ریوند چینی مصطگی رومی جند بیدستر ابریشم۔ صندل سفید۔ صندل سرخ ہر ایک ۹ ماشہ ۳ رتی
منقشر خشخاش مصری۔ دارفلفل ہر ایک پونے دو تولہ۔ افیون۔ جند بیدستر
خصیۃ الثعلب۔ دارچینی۔ مر۔ مرزنجوش۔ بسد۔ مروارید ناسفتہ عنبر اشہب
مشک۔ گل ہر ایک ۵ ماشہ۔ جو اجزا ۹۱ ماشہ سے زیادہ ہیں۔ ان کو علیحدہ
پیس کر علیحدہ رکھیں۔ باقی اشیا کو آب چرچٹہ ۱ پاؤ۔ آب ادرک ۱ پاؤ
شیر وارا ۱ پاؤ میں بذریعہ کھرل جذب کریں۔ بعد ازاں لعاب گھیکوار ایک
سیر میں جملہ نسخہ مکمل کو کھرل کرکے حبوب بقدر نخود باندھ لیں۔ اور کسی
رنگدار مصفٰی شیشی میں ڈال کر بحفاظت رکھیں۔

متوکیب استعمال:۔ ہر ایک امراض بحکم تازہ پانی۔ امراض مخصوصہ دو دانہ
روزانہ ہمراہ شیر گاؤ حب الشفا انسان کے ہر مرض کو نافع ہے جگر اور دماغ
کو تقویت بخشتا ہے۔ دیگر امراض کے علاوہ جملہ لون و سمن بدن سے آنکھ
کے جملہ امراض اور ضعف بصارت کیلئے مفید ہے مگر کوئی صاحب بغیر تجویز
طبیب کے عمل میں لانے کی کوشش نہ کریں۔ کیونکہ عام فایدہ کی چیز ہے
اور ہر مرض میں جدا جدا ترکیب سے استعمال کیا جاتا ہے۔

چترا

نام اردو۔ چترا۔ دارو ہلدی۔ سنسکرت:۔ دارو ہردا
" پنجابی۔ سملو۔ چوچ۔ بنگالی۔ دارو ہردرا
" مرہٹی۔ دارو ہلدی۔ گجراتی۔ دار ہلدر۔ کسمبل

تلگو - مردانی پسنگ - تامل - مرمنجل - بنگالی چترادو - عربی [illegible]
فارسی - دارچوب - انگریزی - BERBERIDERE
لاطینی - بربرس اری ٹمب - BERBERIS ARISTATA

وجہ تسمیہ - مرداری ہلدی یا دارو ہلدی وغیرہ مرکب الفاظ ہیں۔ دو کلمات سے دارو یعنی لکڑی اور ہلدی یعنی زرد۔ زرینت دار دو مرکب ہے۔ سو دارن یعنی سنہری اور دارن یعنی رنگ چونکہ اس کی لکڑی بھی زرد ہوتی ہے اس لئے اس کے یہ نام رکھے گئے ہیں۔ علم النبات کی رو سے اس کی بہت سی اقسام ہیں۔ مگر تاثیر میں بالکل یکساں ہوتی ہے۔ پہلے صرف امریکہ کی دار ہلدی برٹش فارما کوپیا (قرابا دین برطانیہ) مندرج و مستعمل تھی۔

نوٹ: شمال مغربی سرحدی صوبہ میں اسے ویلا کہتے ہیں۔ اس کے ست کو چونکہ عام زبانوں میں رسوت یا عصارہ کے نام سے منسوب ہے ذیل میں مختلف زبانوں میں تحریر ہیں۔

سنسکرت نام - رساانجن - رساگربھ - رس گربھم پنجابی و اردو - رسوت روت - رساانجن - رسود بھوتم - ہندی وغیرہ رس ول - [illegible] - عربی - فارسی ہرج - رسوت حضض۔

اس کے پھل یا پھول (یعنی بیر) کو عربی - فارسی - بنگالی گجراتی پنجابی ہندی میں چترا - زرشک - امبار بیس اور حیدرآباد میں ولائتی الجی کہتے ہیں۔

شناخت و ماہیت - ایک چھوٹی سی خاردار بوٹی ہے جس کی چھال بھورے رنگ یا خاکستری رنگ کی ہوتی ہے تقریباً ۱/۲ ۱ دبیز اور لکڑی زرد سخت اور پہاڑی پر بار بیس کی لکڑی گرہ دار ہوتی ہے پتے ایک انچ

لمبے یا بیضوی یا نوکدار تاجک نما پتے اور کاغذی اور اوپر سے سیاہی مائل اور نچلی سطح پر نیلی جھلک لئے بھورے ہوتی ہے۔ شاخ و گل پتوں کی بغل سے نکلتی ہے جن پر پھنڈی دار بچے زرد رنگ کے پھول جو کہ [illegible] پتے ہوتے ہیں پھل کی صورت میں تبدیل ہو جاتے ہیں ترتیب ان کی غیر محدود مرتب ہوتے ہیں۔ پختہ پھل سرخ بیضوی یا سرد علاقوں کی پیداوار پھل بیلن ہوتا ہے۔ اس کے گودے میں بہت سے بیج ہوتے ہیں۔

سفوف تپ - مجرب شافی

زرشک ۱/۲ تولہ - امرمیل ۱ تولہ - گبریت ۱۱ ماشہ - زیبق ۱ تولہ - کمل ۵ ماشہ - کندرہ ماشہ - مروارید نا سفتہ ۲ ماشہ - سنگ سوختہ ۱/۲ تولہ - فلفل گرد ۱/۲ تولہ - برنج سخر ۱ تولہ - طباشیر ۹ ماشہ - برگ بالنہ خشک ۱۱ ماشہ

جملہ ادویہ کو باریک کرکے سفوف بنا دیں۔ مقدار خوراک نصف رتی جملہ بخاروں کے علاوہ تپ مطبقہ میں نصف رتی دن میں تین مرتبہ ہمراہ آب آہنی یا آش جو یا آب کاسنی عمل میں لاویں۔

نوٹ: - تپ مطبقہ خون کے بدبودار ہونے سے پیدا ہوتا ہے۔ یہ تپ بہ نسبت دوسرے بخاروں کے زیادہ خطرناک ہوتا ہے۔

علامات: - مریض کو جسم بوجھل اور سست معلوم ہوتا ہے طبیعت مضمحل اور بے چین رہتی ہے۔ سانس کی حرکت تیز ہو جاتی ہے کثرت حرارت سے مریض کا جسم اور آنکھیں سرخ ہو جاتی ہیں۔ پیشاب بدبودار آتا ہے۔ ناک اور ابرو پر کھجلی ہوتی ہے۔ اور نیند گہری گلے پر سوجن۔ زبان پر کھچاؤ۔ اور اس کے علاوہ اس تپ میں پسینہ بالکل نہیں آتا۔ لہذا

جن اصحاب کو یہ معلوم ہو جائے کہ فلاں مریض تپ مطبقہ میں مبتلا ہے
یا ماہرین فن کی تشخیص سے یہ پتہ لگ جائے کہ زیر علاج مریض کو تپ
مطبقہ ہے تو سب سے پہلے اس کو سفوف مطبقہ ہفت عشرہ استعمال
کرا دے۔ بعد ازاں تجویزی علاج کرے۔ میرے تجربہ میں بار ہا دفعہ آیا
ہے جب اس مرض کیلئے بھی اکسیر الصفت ہے۔ بنا و اس اور اپنے
دست نگر کو بلند فرما کر راقم کو دعائے خیر سے یاد فرماویں۔

حبوب بخار

ہوالشافی جعفص ا تولہ۔ چرچیتہ ۶ ماشہ۔ دار فلفل ۹ ماشہ۔ پوست آملہ ۲
تولہ۔ انگوزہ ا تولہ۔ نمک ہندی ۱½ تولہ۔ جملہ ادویہ کو باریک پیس کر ایک ایک
کرکے علیحدہ علیحدہ رکھیں۔ بعد ازاں بیش مدبر ا تولہ۔ گل چتر ا چھبیس عدد
سبز رنگ کھرل کریں مسلسل چھبیس گھنٹے کھرل کرنے کے بعد مذکورہ باریک شدہ
ادویہ ڈال کر آب ادرک ۵ تولہ میں اس قدر کھرل کریں۔ کہ گولی بقدر دانہ
مونگ کے بن جائے۔ خشک ہونے پر بحفاظت شیشی میں ڈال کر رکھیں۔

بس حبوب بخار تیار ہیں۔

ترکیب استعمال:۔ ایک ایک گولی صبح۔ دوپہر بعد از طعام اور
بوقت شام ہمراہ شربت فریاد رس یا ہمراہ آب نیم گرم۔

فوائد:۔ ہر قسم کے بخاروں میں مفید ہے۔ علاوہ تپ دق۔

پرہیز:۔ کچا میٹھا۔ تیل۔ کھٹائی وغیرہ

کحل کافور

ہوالشافی فلفل سفید ۲ ماشہ۔ فلفل دراز ۲ ماشہ۔ زعفران ۴ ماشہ۔ بالچھڑ ا ماشہ

ریوند چینی ۲ ماشہ۔ کافور ۲ ماشہ۔ توتیا سبز مغسول ۲ ماشہ۔ مشک
۴ ماشہ۔ گل ... ۱½ ماشہ۔ پوست عنبر قرحہ ۲ ماشہ۔ خشب حاتی ...
ہلیلہ زرد ۵ ماشہ۔ سفیدہ کاشغری ۲ ماشہ۔ مغز ... ماشہ۔ مغز ...
۴ ماشہ۔ مرمکی ۵ ماشہ۔ جندبیدستر ۲ ماشہ۔
جملہ ادویہ کو باریک پیس کر آب زرد ۱½ تولہ میں کھرل کر
کے افیون ناسفتہ ۳ ماشہ۔ مروارید ناسفتہ ۳ ماشہ۔ عرق گلاب ۴ تولہ
کھرل شدہ اشیاء میں شامل کرکے مسلسل ۴۰ گھنٹے کھرل کرنے
کے بعد ایک تولہ کے شیاف تیار کرکے سایہ میں خشک کریں۔
جملہ امراض کا واحد علاج ہے۔ آشوب چشم۔ سفیدی چشم۔ ناخنہ
چشم اور مرض سلاق وغیرہ کے علاوہ آنکھ کی جملہ تمام بیماریوں میں مفید
ہے۔ عموماً پانی میں گھس کر استعمال کیا جاتا ہے۔ مگر ماہرین فن مختلف
ادویات سے موافق امراض کیلئے استعمال کرائیں۔ مجرب ہے۔

فرزجہ ورم رحم

ہوالشافی جعفص ۲ تولہ۔ آرد جو ۶ ماشہ۔ عنب الثعلب ۶ ماشہ۔ گل ارمنی ۵
ماشہ۔ صندل سفید ۶ ماشہ۔ صندل سرخ ۶ ماشہ۔ جدوار ۶ ماشہ۔ کافور ۲
ماشہ۔ گل سرخ ۳ ماشہ۔ دار ہلد ۱½ درم۔ اقاقیہ مغسول ۱½ درم۔
گلنار ا تولہ۔ موم زرد ½ ۶ ماشہ۔ آب مکوہ ۱۲ تولہ۔ آب مکوہ۔ موم زرد
کے علاوہ جملہ اجزا کو باریک پیس کر آب مکوہ و موم زرد میں ملا کر کھرل کرکے محفوظ
رکھیں۔ اور بعد ازاں حسب ضرورت لے کر بقدر ۶ ماشہ تک عمل میں لا
سکتے ہیں۔

نوٹ :۔ علاوہ ورم کے اطلاع نہانی ورحم کی جملہ بیماریوں کے لئے مفید ہے۔ مجرب اور آزمودہ ہے۔

معجون انبر پالیس

ہوالشافی :۔ بطفی ۱۰ تولہ۔ بالچھڑ ۹ ماشہ۔ گل سرخ ۱ تولہ۔ تخم خشخاش سترہ ۱ تولہ۔ رب السوس ۱½ تولہ۔ مصطگی ۱½ تولہ۔ ریوند ۱۱ ماشہ۔ دارچینی ۱۱ ماشہ۔ کبابہ خصی ۱۰ ماشہ۔ تخم خیارین ۱ تولہ۔ تخم خرفہ ۱ تولہ۔ تخم کشوث ۱ تولہ۔ تخم کرفس ۱ تولہ۔ تخم کاسنی ۱ تولہ۔ طباشیر ½۲ تولہ۔ صندل سفید ۲ تولہ۔ منقی مویز ۳ مثقال۔ عسل خام ۳ چند۔ از جملہ ادویہ بطریق معروف معجون تیار کریں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال :۔ ۵ سے ۷ ماشہ۔ مقوی معدہ، ہاضم طعام۔ دافع تبخیر۔ نیز قدیم مرض استسقاء میں مفید ہے۔ امراض جگر و امراض نسواں رحم کا تعلق ورم سے ہو کیلئے ہمراہ آب کاسنی سبز یا آب مکوہ سبز یا عرق بید مشک یا سکنجبین سادہ دیگر امراض بالا میں عرق بادیان، عرق گاؤزبان، سکنجبین سرکہ، شربت بزوری کے عمل میں لائیں۔

قرص بواسیر

ہوالشافی :۔ رسوت ۲ تولہ۔ پوست آملہ ۱ تولہ۔ گوگل ½۱ تولہ۔ گیرو ۹ ماشہ۔ پوست بلیلہ ۱ تولہ۔ صندل سفید ۱ تولہ۔ دانہ الائچی خورد ۶ ماشہ۔ دم الاخوین ۸ ماشہ۔ بلیلہ سیاہ در روغن زرد سے چرب کریں ۹ ماشہ۔ مغز تخم بکائن ۱ تولہ۔ طباشیر ۱ تولہ۔ گل ارمنی ۵ ماشہ۔ گلنار ۵ ماشہ۔ بارتنگ ۱ تولہ۔ تخم گندنا ۱ تولہ۔ مغز تخم نیم ½۳ تولہ۔ بیخ انجبار ۱۱ ماشہ

جملہ ادویہ کو خوب باریک کر کے علیحدہ رکھیں۔ اور آب گلو سبز۔

آب گندنا سبز، آب مکوہ سبز، گوگل ½ تولہ مصبر چار ماشہ کو حل کر کے باریک شدہ ادویہ شامل کر کے قرص بوزن ۴ رتی تیار کریں۔

ترکیب استعمال :۔ بواسیر خونی کے دورے کی حالت میں دو دو قرص ہمراہ عرق بارتنگ ۵ تولہ شربت انجبار ۲ تولہ کے ہمراہ استعمال کریں۔ بلکہ بواسیر بادی میں دو عدد قرص صبح و شام ہمراہ آب سرد یا شیر کے عمل میں لاویں۔ علاوہ بواسیر کے ہیر یا بخار میں مفید ہے۔

نوٹ :۔ دواخانہ عظیمیہ کی بہترین ایجاد ہے جو کہ عرصہ دراز سے مخلوق خداوندی کو اپنے فوائد سے فیضیاب کر رہی ہے۔ جو صاحب خود بنانے کی زحمت گوارا نہیں کر سکتے۔ وہ دواخانہ ہذا کو یاد فرمائیں۔ انشاء اللہ ڈاک خرچ آنے پر قرص بواسیر کا پارسل مفت روانہ خدمت کیا جاویگا صحت کی حاصل ہونے پر بجائے امداد خیر الطبی ادویہ حسب توفیق سے مستفید فرماویں (نمبر ۲)

ضماد ورمد

ہوالشافی :۔ خرمہرہ۔ رسوت۔ سفید بیضہ مرغ۔ برگ لیموں کاغذی کوکنار۔ نمک منگ۔ دارہلد۔ ہلیلہ زرد۔ برگ گلو ندہ۔ لکڑ جھیدی۔ کونپل شبینہ سرس۔ مغز کنوار گندل۔ جملہ مساوی الوزن لیکر بوٹی جنگل کے پانی میں مسلسل ایک ہفتہ کھرل کریں۔ بعد ازاں آب گل سرخ ۷ تولہ سے کھرل کر کے سرمہ کی طرح خشک کر لیں اور بحفاظت شیشی میں مضبوط کارک لگا کر رکھیں مگر شیشی کا رنگ نیلا یا سیاہ ہونا چاہئے۔

نوٹ :۔ جو صاحب بوجہ تکلیف کے خود تیار نہیں کر سکتے۔ وہ طلب کر دواخانہ عظیمیہ سے ڈاک خرچ بھیجکر مفت حاصل کریں۔ آنکھ کی جملہ

بیماریوں میں مناسب طریقہ ہے استعمال کرنا بطرز سے نفع بخش بعد از صحت دعا خیر سے یاد فرمائیں۔ (الواقف)

حب البقاء

مغز بادام ۱۳ ماشہ مغز چلغوزہ ۱۳ ماشہ تخم خرفہ مقشر ۱۳ ماشہ۔ زعفران ۲ ماشہ جاوتری ۱ تولہ کیرا ۱ تولہ۔ طباشیر ۱ تولہ۔ جوز بوا ۱ تولہ بزرالبنج ۹ ماشہ بادرنجبویہ ۱۸ ماشہ۔ بہمنین ۱۸ ماشہ۔ جاوتری ۵ ماشہ۔ روغن بلسان ۲½ تولہ شقاقل مصری ۱ تولہ۔ خولنجان ۱ تولہ کہربائے شمعی ۱ تولہ۔ تودری ۱۔ ۱ تولہ۔ گل دھاوا ۲½ تولہ۔ تالمکھانہ ۳ تولہ۔ موصلیس ۴½ ۴½ ماشہ

جملہ ادویہ جو کہ کوٹنے کے قابل ہیں۔ کوب کرکے علیحدہ کریں۔ بعد ازاں ایک عدد ناریل سالم۔ افیون ۵ تولہ۔ روغن بلسان ۲½ تولہ اور روغن زرد ۵ تولہ کو ناریل سالم میں بھر کر گندم کے آٹے سے بند کریں۔ اور شیر گاؤ ڈھا سیر میں اس قدر پکائیں۔ کہ دودھ خشک ہو نے پر ناریل کو صاف کرکے نکالیں۔ یعنی اسے علیحدہ کرکے روغن زرد حلوہ میں بریان کریں ازاں بعد تمام مکوب شدہ ادویہ کو شامل کرکے تین پاؤ پختہ آب برگ جلد میں اسقدر کھرل کریں۔ کہ گولی بقدر نخود بندھنے کے قابل ہو جائے۔ اگر چاہو تو پچاس عدد ورق نقرہ پچاس عدد ورق طلائی شامل کریں۔

فوائد و ترکیب استعمال:۔ نہایت مقوی دل دماغ۔ قوت باہ کو برانگیختہ کرتی ہے۔ کھانسی نزلہ زکام دائمی کو دور کرتی ہے۔ افیون کی بری عادت کے چھڑانے میں اکسیر کا حکم رکھتی ہے۔ قاطع جریان و احتلام و رقت منی اور مادہ منویہ کو گاڑھا کرتی ہے۔ مسرور افزا اور ممسک ہے۔ بوقت ضرورت ۲ عدد گولی

ہمراہ شیر گرم بجائے اسکے بین کھانے کھل جریان وغیرہ کے مریضوں کو بطور استعمال کرانی چاہیے۔ دیگر امراض و انیم چھڑانے کے لئے صبح و شام ہمراہ ناشتہ مقویات یا شیر گرم

نوٹ:۔ اگر کسی قسم کی کوئی بات پوچھنی ہو یا کچھ سمجھ میں نہ آئے۔ یا نقیر کی غلطی ہو تو بذریعہ خط و کتابت کرکے اور غلطی سے آگاہ فرما کر مشکور فرماویں۔ عین نوازش ہوگی۔ (حکیم مولوی نور احمد ناقب شاگرد رشید شفاء الملک شیخ الہند طبیب الافضل حکیم سید باقر حسین صاحب زیدی دوا خانہ عظیمیہ سیالکوٹ)

رام پھل

اردو۔ رام پھل۔ سنسکرت۔ رام پھلم کرشن بیجم۔ ہندی۔ لونا لونی

بنگالی۔ نونا۔ سنتھالی۔ مرہٹی۔ رام پھل

گجراتی۔ رام ستیا۔ تیلگو۔ رام ستیا پلم

تامل۔ راما پنیدو۔ ملیالم۔ مرفا ستیا پلم

عربی۔ شریفہ۔ فارسی۔ کاج۔ لیما

لاطینی ANONA SQUAMOSA

وجہ تسمیہ:۔ یہ پودا بھی ہندوستان میں باہر سے لایا گیا ہے۔ اور ماہرین فن کو فخر حاصل ہے۔ کہ ہمارے موجدوں نے جنگلی گھاس اور روزانہ عمل میں آنیوالے پھلوں سے بڑے بڑے مہلک سے مہلک مرضوں کو فائدہ پہنچایا ہے۔ دوسرے ملک کے ماہرین طب اس پھل اور درخت کی صفات سے ناواقف تھے۔ اور ہنوز حاذق غرب الہند کے فخر الاطباء

بخوبی واقفیت حاصل کرنے کیلئے ہمارے محترم ڈاکٹر سکھا رام صاحب ایم
بی۔ بی ایس لاہور کی مشہور کتاب جڑی بوٹی باتصویر سے علمی خزانہ میں
ترقی حاصل کررہے ہیں ہندوستان میں آنے کی وجہ سے اب یہ ملکی
بوٹا بن گیا ہے۔ اور ہندوستان و پاکستان کے بڑے حصے میں لگایا جاتا ہے

شناخت و ماہیت

یہ ایک چھوٹا سا بوٹا ہو
درخت ہے۔ جو تیس
گہری چھال بھورے
رنگ کی کرشی برنگ
خاکستر ہوتی ہے۔ پتے
۲ سے ۴ انچ لمبے ہوں
سے ۱½ انچ چوڑے
بیضوی لمبوترے
ہوتے ہیں نئی چھال
نے ہوئے تا غدار
سرے گول اور قدرے نوکدار روئے گچھے والے ہوتے ہیں۔

پھول ایک انچ چوڑے اور اسی قدر لمبے زردیں دار ڈنڈیوں پر لگے
ہوتے ہیں۔ پھول فربہ اور ان کے جسم میں ایک ایک بیضۂ نبات ہوتا
ہے پختہ ہو کر تمام بیض ایک دوسرے مل کر ایک بڑا پھل بن جاتا ہے
پھل ۲ سے ۴ انچ لمبے اور اسی قدر گول گودے دار ہوتا ہے۔ گودا نرم خوش ذائقہ

خوشبودار جس کے اندر بہت سے بیج ہوتے ہیں
پھل عام ہندوستان میں برائے فرحت استعمال کرتے ہیں جو
تیز بد ذائقہ حبشی ہوتا ہے۔ مقدار خوراک:- روغن ½ ماشہ رتی سے ۴ ماشہ
رتی تک ایک دن ایک ایک پھل سے تین پھل تک کھا سکتے ہیں مگر پختہ ہونے
چاہئیں۔ سالم بیج اور کچا پھل خشک حشرات کیلئے سمیات کا اثر رکھتے ہے
آٹا چوتھائی نسبت سے شامل کر کے سر میں لگائیں تو جوئیں مرجاتی ہیں
ہیں۔ گرم گرم ورموں کو تحلیل کرتے ہیں۔ اور پھوڑوں کو پکانے کیلئے اس
کی شبینہ کو بیلوں کا نغدہ بھی فائدہ بخشتا ہے۔ بچوں کی کانچ نکلنے کی تکلیف
ہیں اس کے خیساندے سے مقعد کو دھونا اور حقنہ کرنا مفید ہے۔
پختہ بیج تیز محرش ہیں۔ فم رحم پر اس کا لیپ کرنے سے حمل ساقط ہو
جاتا ہے مگر شرط یہ ہے کہ حمل ۳ ماہ سے زیادہ نہ ہو۔

نوٹ: جزائر و دیہ مغز تخم شریفہ جمال گوٹہ کی طرح مسہل کیلئے تیز
اثر رکھتا ہے لیکن تاثیر میں جمال گوٹہ سے برعکس ہے مناسب الوہان
جڑ برائے شدید پچیش استعمال ہوتی ہے اور زحیر کیلئے بھی مفید آزمودہ ہے

زامدہ بوٹی

اردو - نامدہ - ہندی - امرت پھل - سنسکرت - امرت پھل
بنگالی - امرت زامد پھل - خاوا - رنجوتیاں - مراٹھی - جشبال پھل
سنگا پوری - رنجبور ماده -
فارسی - زمداس - عربی - کنکاج
انگریزی و لاطینی BARSEAL METH

وجہ تسمیہ

عام طور پر ہندوستان میں
یہ پھل گرم خشک علاقوں
میں پایا جاتا ہے مگر
بیری دوسلطنت علم اس
پھل کے خشک ورنگ
پھرنے کی وجہ سے ہے
اور نام بھی ہر ملک کی
سلیس زبان کے ہیں
اس کی خوبیاں ہر جگہ
پیدا ہونیوالے درخت
میں وہاں کی زمین کے
لحاظ سے ہوتی ہیں۔ جاوا اور ہما میں پیدا ہونیوالے درختوں کی جڑیں
زرد مانند ہلدی کے ہوتی ہیں مگر سرخ پتھریلی جگہ میں پیدا شدہ درخت
کی جڑیں سیاہی مائل ہوتی ہیں۔ جوکہ ہوسوں کی دل وجان ہوتی ہے۔
وہ یہ بات یقین کو پہنچ چکی ہے۔ کہ اس سے ان کی مراد پوری ہو چکی ہے
میرے ایک عزیز دوست جو عرصہ دراز سے سنگاپور میں یونانی دواخانہ
کی سرپرستی کر رہے ہیں۔ انہوں نے اس درخت کی اس قدر خوبیاں بیان
کی ہیں۔ کہ میں سن کر متعجب ہو گیا۔ اس کے بعد ملک جاوا میں ٹاوریہ شہر جو

بہت مشہور ہے۔ وہاں پر حکیم ڈاکٹر فیروز علی خاں صاحب طبیب الاعظم
سے ملنے کا اتفاق ہوا۔ انہوں نے اس کے متعلق بہت کچھ فرمایا جو ایک طرف
منگوا کر شام کے وقت چائے کی دعوت میں رکھا چنانچہ لیجوا کر چائے طبیعت
خوب فرحت میں رہی۔ میرے خیال میں ان علاقوں میں اس سے زیادہ فرحت
افزا اور کوئی پھل نہیں ہوتا۔

شناخت اور ماہیت: پتھریلی زمین کے درختوں کی لمبائی پندرہ فٹ
تک ہوتی ہے مگر عام علاقوں میں پیدا ہونیوالے درختوں کی لمبائی اس
سے دگنی تک ہوتی ہے صرف جڑیں دو رنگ کی ہوتی ہیں زرد اور سیاہی
مائل تاثیر سرد تر خواہ کسی علاقے کا ہو مگر قابض ہوتا ہے۔

نوٹ: جنگل کے اندر درخت کے بالائی حصہ میں دو خشک تنے دکھائے
گئے ہیں۔ یہ خشک تنے صرف اس درخت کے ہوتے ہیں۔ جوکہ عموماً ہوسوں
کے کام آنیوالا ہوتا ہے۔ اس درخت کی جڑیں سیاہی مائل اور کام میں آنے
والی جڑیں مانند ہلدی کی گٹھیوں کے ہوتے ہیں جن کا استعمال آئندہ بتایا جائیگا۔
تنا بالکل بے مو اور نازک ہوتا ہے۔ پتے گول مانند بنگلہ پان کے چوڑائی
تقریباً ۲ انچ ڈنڈی دار پھل بالکل الائچی کے مشابہ ہوتا ہے۔ گٹھلی قدرے
دبیز اور نرم ہوتی ہے مگر دیکھنے میں کوئی فرق نہیں ہوتا جس طرح سے
الائچی ہندوستان میں ڈالیوں کی ایک تحفہ ڈالی سمجھا جاتا ہے۔ اسی طرح
برما، جاوا، سنگاپور وغیرہ میں یہ میوہ تمام ہی دسترخوان کی زینت اور محفلوں
کا دلدادہ پھل ہے فرحت افزا ہونیکے باعث لوگ بڑی خوشی سے کھاتے ہیں۔

اس کا پھول مانند کنول کے ہوتا ہے۔ فرق صرف اتنا ہے کہ کنول میں بہت
سی پنکھڑیاں ہوتی ہیں۔ اور اس میں صرف پانچ ہوتی ہیں۔ ملکوں کے باشندے
بچوں کی تشنگی کے لئے استعمال کراتے ہیں۔

میرے محترم دوست سید افتخار حسین صاحب سرپرست بوٹانی دواخانہ
سنگلاپور نے یہ نسخہ عطا فرمایا ہے جس کو میں اپنے تئیں بہترین تحفہ سمجھ کر
اور خلق خدا کی خدمت کو اپنا فرض سمجھتے ہوئے درج کر رہا ہوں بنائیں اور
فائدہ اٹھائیں بجائے صحت معصوم بچوں کو راقم کے حق میں دعائے خیر
کرنی چاہیئے۔

عرق حیات

ہوالشافی۔ برگ سرو ۹ تولہ۔ گل کناچ سبز ۹ تولہ منقی سبز ۲۲ دانہ۔ انجیر
۵ دانہ۔ بادیان ۳ تولہ۔ اصل السوس ۴ تولہ مغز کنول گٹہ ۲ تولہ بھنڈ
بھانگ۔ گل سرخ ۳ تولہ۔ چہار مغز ۹ تولہ مغز بادام ۲ تولہ مغز تخم دانہ ۴ تولہ
مغز ناجیل ۲ تولہ کتھہ سفید ۲ تولہ طباشیر ۳ تولہ۔ الائچی خورد ۲ تولہ نانخواہ
عناب ۱۰ دانہ۔ کاسنی ۲ تولہ جو مرکب کے ہوئے ۲ تولہ۔ تنپال
سرخ ۳ تولہ۔ کنکول سفید ۱ تولہ

جملہ اشیاء کو چالیس گھنٹے بھگو کر بطریق معروف عرق کشید کریں۔

مقدار خوراک۔ ایک ماہ کے بچے چھ ماہ کے بچے تک اس اور ہر ماہ ایک
ایک ماشہ کا اضافہ کرتے رہا کریں۔ عرق حیات پانچ سال کی عمر سے زیادہ
استعمال نہ کرنا چاہیئے۔

نوٹ:۔ پانچ سال کی عمر سے بارہ سال کی عمر تک بھی استعمال کرا سکتے ہیں

عرق حیات پانچ سال کی عمر سے زیادہ استعمال نہ کرنا چاہیئے۔

نوٹ۔ پانچ سال کی عمر سے بارہ سال کی عمر تک بھی استعمال کرا سکتے ہیں مگر
ذیل کے اجزاء اور شامل کر لئے جائیں۔

مصطگی رومی ۳ ماشہ۔ تنک ترب ۳ ماشہ۔ زعفران ۱ تولہ۔ [illegible]
[illegible] کو عرق بڑا ہیں ۲۰ گھنٹے کھول کر کے عمل میں لاویں مقدار خوراک
صرف ۱ تولہ مقرر ہے۔ بارہ سال تک کے بچے کی صحت بحال رہتی ہے دانت نکلنے
کے ایام میں تکلیفوں سے کلی نجات مل جاتی ہے۔ ہر قسم کی بیماریوں کے
لئے مفید ہے۔

عطیۂ خاص

(از مولوی محمد اسماعیل صاحب رئیس اعظم پشاور شہر)

نسخہ:۔ ہوالشافی:۔ گل زاعدہ [illegible] تولہ۔ موچرس [illegible] تولہ تخم [illegible]
تولہ اصل السوس [illegible] تولہ۔ گل دھاوا ۲ تولہ۔ دانہ الائچی سفید [illegible]
بادیان [illegible] ۳ تولہ سہاگہ بریاں ۱۱ ماشہ۔ برگ بانسہ سیاہ ۳ تولہ۔ پھٹکڑی
خشک ۴ تولہ

جملہ اجزاء کو باریک پیس کر عسل خام ایک پاؤ میں ملا کر معجون تیار کریں۔ بعد
ازاں اشیاء ذیل شامل کر کے گندم کی جڑیں چالیس روز دفن کر دیں۔

کشتہ قلعی [illegible] تولہ کشتہ ہڑتال ورقی [illegible] تولہ۔ ورق نقرہ ایک سو
عدد۔ ورق طلا اکیاس عدد۔ معیاد مقررہ کے بعد نکال کر عمل میں لاویں۔

مقدار خوراک:۔ تین ماشہ صبح و شام تین ماشہ شام ہمراہ شیر گرم۔

نوٹ:۔ یہ معجون ہذا سیلان الرحم و جریان منی کیلئے از حد مفید ہے۔
مگر جب تک یہ نہ معلوم ہو جائے۔ کہ تحریر کردہ امراض لاحق ہونے کی وجہ

حب نسواں

سونٹھ، مغز تخم خیارین ۔۔ رب السوس، مغز بادیاں ۔ الائچی کلاں، کنگر گو
گل زاوہ، مغز تخم کدو، جملہ مساوی الوزن لیکر باریک کرلیں ۔ اور ایک سیر
گڑ و جوش میں بھر کر حکمت کرلیں ۔ اور سایہ میں خشک کرکے تین روز خاک
گرم میں ڈال کر نکال لیں ۔ اور مکوفتہ ادویہ کو نکال کر اجزاء ذیل کے ہمراہ
کھرل کریں نقل سفید، مغز بادام ۔ گل سرخ ۔ مصری ۔ عرق بید مشک ۔ شربت
انجبار بعد ازاں گولیاں بقدر دانہ مسور کے بنا کر بحفاظت رکھیں ۔
بس تیار ہے ۔

ترکیب استعمال :۔ بچوں کو ایک ایک گولی صبح و شام خشک کھانسی میں شیر مادر یا شیر گاؤ کے ہمراہ ۔ بارہ سال کی عمر کے بعد پچیس سال کی عمر تک تین تین گولی بدستور شیر گرم ۔ اگر کھانسی بلغمی ہے ۔ تو آب گرم کے ہمراہ عمل میں لاویں ۔

صدرہ مرمنخل

تصویر از خود موز

انگریزی و لاطینی ۔ مینی مون سیڈ فولیا MENIMONSEDF OLIA
اردو عربی ۔ فارسی :۔ مرمنخل ۔

وجہ تسمیہ :۔ یہ بوٹی میں نے پہلے ہندوستان میں نہیں دیکھی ۔ جس کی وجہ سے مجھ کو اس کے اوصاف معلوم نہ تھے ۔ دوران سیاحت میں مولوی محمد اسماعیل صاحب عامل و کامل ماہر فن سنیاسی کی ملاقات کا شرف حاصل ہوا ۔ جہاں پر میں مقیم تھا ۔ وہاں سے پندرہ میل کے فاصلہ پر ایک نہر تھی جس کے قرب و جوار میں صدرہ مرمنخل کے بہت سے پیڑ نظر

آئے ۔ آپ نے فرمایا ۔ تم اس بوٹی کے متعلق کیا جانتے ہو ۔ میں نے عرض کی میں نے تو یہ بوٹی آج ہی دیکھی ہے ۔ اور اگر ہندوستان میں ہوتی ہے تو میں نہیں جانتا ۔ آپ نے اس کمیاب گھاس کیلئے تھوڑی زمین کھدوا کر مجھ کو اور تھوڑی ہی دیر کے بعد اس کی پوری پوری شناخت کرادی ۔ الحمد للہ میں نے ان کی تاکید کے مطابق اس بوٹی کو تلاش کیا ۔ اور مل جانے پر چند ایک نمونے لئے ۔ چونکہ مکمل کامیابی کا راز بنگال ظاہر ہوئے ۔ اور پھر واپس گھر ادھر اس کے گرد و نواح میں کہیں کہیں پائی گئی ۔ چنانچہ ایسی نایاب چیز کو بغل کی پاکٹ میں ڈال کر خود ہی فائدہ اٹھانا میرے خیال سے تو ایسی جیسے گناہ کا مرتکب ہوتا ہے ۔ عام طور پر ندی نہر یعنی بہتے پانی کے کنارے نرم زمین اور سبزی کے درمیان پائی جاتی ہے ۔

شناخت اور ماہیت :۔ اس کا پودا قریباً ۲-۱ فٹ تک ہوتا ہے اور پتے بالکل گھاس کی طرح ہوتے ہیں لیکن کنارے چھپے ہوئے گیہوں کی مانند ہر پتہ قدرتی طور پر سیدھا زمین سے نکلتا ہے ۔ اس کی جڑیں زمین میں پھیلی ہوتی ہیں ۔ اور ان کے ساتھ بہت سے گٹھے لگے ہوتے ہیں جن کی شکل بند گوبھی کے مانند ہوتی ہے ۔ مگر کانٹے دار ہوتے ہیں تخم ریحان کی طرح بیج نکلتے ہیں ۔ جو خشک ہونے پر بھورے رنگ کے ہو جاتے ہیں ۔ بیج سرد تر عورتوں کی خفیہ تکلیف میں کام آتے ہیں ۔ اور خشک گھٹے بھی عموماً عورتوں ہی کے کام آنے والی چیز ہے ۔ اور تاثیر میں سرد خشک ہوتا ہے

نوٹ :۔ ہمیشہ گٹھے کو درمیان میں سے کاٹ کر بیج علیحدہ نکال کر عمل میں لائیں ورنہ زہریلا مادہ پیدا ہو جائے گا ۔ اور بجائے فائدہ کے نقصان اٹھانا پڑیگا ۔

ترکیب استعمال: عمر کے لحاظ سے بیس سال کے بعد ۲۰ سال تک ایک
گولی صبح اور ایک گولی شام اور اس کے بعد دو دو گولی ہمراہ شیر گرم غذا اور
پرہیز: تیل بگھی مٹھائی انڈہ۔ بڑا گوشت۔ کھٹائی و دیگر قابض اشیاء
سے پرہیز لازمی ہے۔

نوٹ

علاوہ مردانہ امراض کے دیگر امراض مخصوصہ زنان کے ایک مرض بھی
نہایت سریع الاثر ہے اور مجرب ہے۔ جو عورت جماع کی تکلیف کو برداشت
نہ کر سکے اور بجائے لطف کے درد یا تکلیف محسوس کرے۔ جماع سے ہمیشہ
نفرت کرے خاوند کو بالکل پسند نہ کرے۔ اس کے لئے ایک ایک ہفتہ سے
تین اندری جلاب دے۔ اور بعد ازاں گولی ایک عدد صبح بعد از طعام
ایک گولی شام ہمراہ آب سرد شب کو سونے سے پہلے حسب معمول طبع
شیر گرم بکرا نیا ذیل کی گولی سے جوش دیا ہوا ہو۔

عرض مصنف: حضرات گزشتہ جو کچھ لکھا گیا ہے۔ وہ میری ذاتی
معلومات کا ذخیرہ ہے۔ میں دیگر مصنفین کی طرح رنگین اور دلچسپ
مضامین سے کتاب کو ضخیم نہیں کرنا چاہتا میرا اصل مطلب مخلوق خدا
کو فایدہ پہنچانا اور خدمت کرنا ہے۔ لہٰذا اسی غرض سے میں نے سلیس
اور عام فہم زبان میں اس کتاب کو لکھا گیا ہے مختصر رکھنے کی اس لئے
کوشش کی ہے۔ کہ ہر سیاح یا غیر سیاح ہمیشہ پاس رکھ سکے۔
خیال ہے۔ کہ علاوہ جڑی بوٹی کے کچھ صدری نسخہ جات بھی تحریر کر دیئے
جائیں جو کہ خاندانی مجربات کا سینہ بسینہ راز ہے۔ اور دیگر وہ نسخہ جات
جو کہ مجھ کو میری اکیس سال کی سیاحت میں دستیاب ہوئے بالخصوص

حکیم سید زاہد حسین صاحب مرحوم کی عنایت کردہ بیاض سے جس خود
اس نسخہ کو درج کی۔ لہٰذا ان کے لئے بندہ دعا گو ہے کہ خداوند کریم آپ کو
جوار رحمت میں جگہ عطا فرماوے آمین ثم آمین
فن سیاسیات کے ماہر مولوی سید محمد شفیع صاحب شاہی طبیب
ریاست پٹیالہ کی ذات بابرکات بالخصوص قابل ذکر ہے کہ آپ نے
اس کتاب کو گراں قدر بنانے میں حتی الوسع کسی قسم کی کوتاہی نہیں فرمائی
بلکہ جس قدر ہو سکا۔ اپنے خاندانی مجربات سے نسخہ موسومہ جوہر حقیقۃ
الارض یعنی سنیاسی جڑی بوٹی۔ کو نافع الخلائق بنانے کی کوشش
کی۔ علاوہ ازیں حد بخوان متعدد ہستیوں کا بھی بیحد شکریہ ادا کرتا ہوں
جنہوں نے وقت کو مد نظر رکھتے ہوئے مجھ کو اظہار امداد فرما کر فقیر کی
حوصلہ افزائی فرمائیں۔
اب اس کے بعد ناظرین و اہل فن اور فن سیاسیات سے شوق
رکھنے والے اصحاب کی خدمت میں مجربات خاص تحریر کئے جاتے
ہیں۔ بنائیں اور فایدہ اٹھائیں۔ بعد از فوائد فقیر کو دعائے خیر
سے یاد فرمائیں۔ راقم

کشتہ ابرک

ابرک عمدہ نیگلوں ۲½ کو محلوب کریں۔ بعد ازاں ایک چھٹانک

ملا ابرک کو محلوب کریں۔ جب ابرک کا کشتہ بنانا مطلوب ہو۔ تو حسب ضرورت
ابرک لیکر خوب کوب کریں۔ اور باریک ململ کی تھیلی میں ڈال کر پانی کے مٹکے کے
اندر خوب ملیں حتیٰ کہ کپڑے کا تمام ابرک پانی میں نکل جائے۔ بعد ازاں سایہ
میں خشک کریں۔ بس اسی طریقہ کو محلوب کہتے ہیں۔

اعراض میں بقدر ۲ چاول سے ۱ رتی تک رتی تک۔ جریان، رعشہ، حمیات
کہنہ جو دق کے مشابہ ہوں۔ مقوی باہ پرانی کھانسی۔ آنکھوں کا ورم۔ باہ
کی سب تکالیف میں مندرجہ ذیل ترکیب سے عمل میں لاویں۔ اور ام الصبیان میں
ایک ایک رتی صبح و شام منقی میں رکھ کر گولی کے جوشاندہ سے کھلائیں
کھانسی اور بخاروں کیلئے ۲-۲ چاول دن میں چار چار مرتبہ ہمراہ سفوف[1]
طباشیر جدید کے استعمال کرائیں۔ باہ کی ہر تکلیف میں ہمراہ شیر گرم یا صبح شام نخود
مع دودھ کا استعمال ضروری ہے۔ مقدار مرض استعمال کرائیں۔
کھانسی اور بخار میں غذا خشک و زود ہضم ہونی چاہیئے۔ اور ورم کی بیماری
میں صرف مسور کی دال یا کریلا و گندم و نخود کی روٹی۔

کشتہ مولبد

شاخ مرجان ۲ تولہ۔ عقیق ۲ تولہ۔ دونوں کو باریک پیس کر بکن بوٹی کے
تازہ پانی میں کھرل کریں۔ جب ۱۵ تولہ پانی جذب ہو جائے۔ تو گولی بنا
کر سایہ میں سکھالیں۔ اور بوٹی مذکورہ کے پاؤ سیر لغدہ میں ملفوف کر کے ۱۰ سیر
اپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال لیں۔ نہایت اعلیٰ درجہ کا مقوی اعضا
رئیسہ کشتہ تیار ہوگا۔

[1] سفوف طباشیر جدید بن سلوجن کو ۱۲ تولہ۔ دانہ الائچی سفید ۱ تولہ۔ ست گلو خانہ
ساز ۵ ماشہ۔ دارچینی چار ماشہ۔ کوفتہ، رب السوس ۲ ماشہ سب کو کوٹ
چھان کر سفوف تیار کریں۔ مقدار خوراک ۴ تا ۵ ماشہ۔ اسی کو سفوف طباشیر
جدید کہتے ہیں۔

اکسیر سرخ

ہوالشافی۔ قرنفل سالم۔ گرد عمدہ۔ الائچی کلاں۔ برگ تنبول خشک۔
سنگ بصری۔ سمندر جھاگ۔ جوز آب نار سیدہ۔ گندھک آملہ سار۔ جملہ
اجزاء مساوی الوزن لے کر نرم کوب کریں۔ بعد ازاں دو عدد چار انگلی
میں ڈال کر لبوں کو آرد و آرد و عمدہ سے سیفیٹ کر دیں۔ تاکہ بخار باہر نکل سکے
بھوبھل کے ورگان پر چڑھا دیں۔ اور نیچے مانند چراغ کے لکڑی بیری کی
جلائیں ۲۴ گھنٹے آگ دیں۔ سرد ہونے پر اوپر والے پیالے
میں سے ابھر سرخ نکال لیں۔ اور کھلے منہ کی شیشی میں ڈال کر بحفاظت رکھیں۔
مقدار خوراک:۔ ایک رتی سے ۵ رتی تک بلحاظ عمر
فوائد:۔ معدے کو طاقت دیتی ہے جگر کو نقص سے پاک کرتی ہے
خون صالح اور صاف پیدا کرتا ہے۔ یرقان۔ بواسیر۔ تجاری بخار
کے جملہ امراض میں بے حد مفید ہے۔
ترکیب استعمال:۔ حسب مشورہ طبیب کے صبح و شام بعد از طعام ہمراہ
آب شیرینہ

کشتہ سم الفار

ہوالشافی۔ سنکھیا ۲ تولہ دودھیا کو ایک پاؤ آب کاسنی سے
کھرل کریں۔ بعد ازاں فولاد عمدہ سے ایک سو ایک بار بجھائیں۔
اور علیحدہ رکھیں۔ جب موسم سرما آئے تو آب مدیب۔ آب پیاز ۳۔ آب
ادرک۔ لعاب کوار گندل ۳۔ آب چولائی بوٹی۔ طباشیر کبود۔ خشخاش۔ چہار
مغز۔ مغز بادام۔ موصلی سفید۔ تودری۔ ناگوری ہر ایک ۴ تولہ کے ہمراہ
کھرل شدہ سنکھیا کو چینی یا پتھر کے برتن میں ڈال کر مضبوط بند کریں۔

اور تمام موم سرد ختم ہونے کے بعد نکال کر کھرل کریں۔ جب گولی بندھنے
کے قابل ہو جائے۔ تو بمقدار دانہ مسور کے گولیاں بنا کر خشک ہونے
پر ورق نقرہ میں ملبوس کر کے بحفاظت رکھیں۔ مجرب و آزمودہ ہے
فوائد:۔ کشتہ بڑا بے نظیر فوائد کا حامل ہے۔ نہایت مقوی و مبہی
و طاقت رجولیت کو برقرار رکھتا ہے۔ تقویت باہ اور سرعت
انزال کے لئے نہایت آزمودہ ہے۔
ترکیب استعمال:۔ امساک کیلئے مجامعت سے گھنٹہ قبل دو گولی
ہمراہ شیر گرم برائے تنگی کے لئے ایک گولی لعاب دہن میں حل کر کے طلاء
کریں۔ عورت کیلئے شیاف بنا کر رکھیں۔ اور ۳ گھنٹہ کے وقفہ سے
مشغول کار ہوں۔ امساک طبعی و دیگر امراض مردانہ میں صبح و شام
ہمراہ شیر گرم ایک گولی صرف۔

حلوہ مقوی باہ

(از حکیم مولوی سید انعام الحسن صاحب مدظلہ بارہ بنکی)

تالمکھانہ۔ موچرس۔ بل گیری۔ پنبہ دانہ۔ مغز بادام۔ آرد ماش۔ مغز چلغوزہ
چہار مغز۔ موصلی۔ لوٹ۔ گل شبینہ۔ علاوہ دیگر تمام اشیاء ایک ایک پاؤ۔ گل
لتا کو ۱ تولے کر اس قدر کھرل کریں۔ کہ پانی میں بالکل حل ہو جائے۔
بعدازاں تمام اشیاء صاف کر کے کھرل شدہ پانی میں بھگو دیں۔ لیکن
پانی صرف اتنا ہو۔ کہ جذب ہو جائے۔ پھر تیسرے دن سب کو قلعی دار
برتن میں ایک سیر ساڑھے تین چھٹانک روغن زرد عمدہ کے ہمراہ بریاں
کریں۔ جب بالکل خشک ہو جائے۔ تو بیس سیر شیر گاؤ میں پکا کر بالکل
مانند کے کھویا بنا لیں۔ اور پھر شکر سفید ضرورت کے مطابق شامل

کر کے سرد ہونے پر چینی یا کانچ کے برتن میں ڈال کر بحفاظت رکھیں۔
مقدار خوراک:۔ ایک تولہ سے ۲ تولہ تک بوقت ناشتہ یا شام
بعد از دو پہر۔
بحد مقوی باہ اور بالخصوص کمزور مردوں کیلئے نعمت غیر مترقبہ
منی حد سے زیادہ پیدا کرتا ہے۔ اور مانند دہی کے بنا دیتا اس کا فعل
خاص ہے۔ عمر رسیدہ اشخاص کیلئے بیش بہا تحفہ ہے۔ امساک طبعی
پیدا کرتا ہے اور طرفین کی مراد ور(ا) کو بہت جلد پورا کرتا ہے۔ اور عورتوں
کے سیلان الرحم کا واحد علاج ہے۔ ترکیب عمل مساوی۔

سفوف ہاضم

اجوائن خراسانی ۱۲ تولہ۔ ناگرموتھہ ۹ ماشہ ہلیلہ خورد و کلاں ایک ایک تولہ۔
بہیڑہ ۱ تولہ۔ آملہ ۱ تولہ۔ چہار زنگ چھ چھ ماشہ سمندر جھاگ ۹ ماشہ مصطگی ۶
ماشہ۔ برنج کابلی ۱ تولہ۔ پودینہ خشک جنگلی ۹ ماشہ فلفل سیاہ ۲ ماشہ
قرنفل ۱۲ ماشہ۔ الائچی خورد ۱½ تولہ۔ الائچی کلاں ۲ تولہ سہاگہ بریاں تولہ
ہینگ ۱ تولہ۔ نوشادر خوردنی ۱ تولہ فلفل دراز ۲ ماشہ۔ رائی ۱ تولہ۔ زنجبیل ۱ تولہ
جملہ اشیاء کو باریک پیس کر ۱۱ تولہ عسل خام میں ملا کر رکھیں۔ جب بالکل
خشک ہو جائے۔ تو پیرو ۱ تولہ۔ سوڈا بائی کارب ۱ تولہ ملا کر بحفاظت
رکھیں۔ مقدار خوراک ۲ ماشہ سے ۵ ماشہ تک۔
ترکیب استعمال:۔ بعد از طعام شب ہمراہ آب سرد اگر قبض ہو۔
تو عمر کا لحاظ کرتے ہوئے ۵ ماشہ تک ہمراہ آب گرم۔
فوائد:۔ بحد مفید و مجرب ہے۔ خون صالح پیدا کرتا ہے۔ ورم معدہ و جگر
میں مفید ہے۔

شربت مقوی معدہ

سلاجیت عمدہ ۲ تولہ مشک نیپالی ۶ ماشہ زعفران کشمیری ۲ تولہ طباشیر کبود ۲ تولہ۔ بہوان خطائی ½ تولہ کشتہ خلث ۱ تولہ کشتہ فولاد ۹ ماشہ کشتہ تانبا ۱ ماشہ کشتہ شنگرف ۳ ماشہ۔ ورق نقرہ ۱ تولہ۔ ورق طلا ۹ ماشہ۔ جملہ اجزا کو چینی کے برتن میں ڈال کر ایک ہفتہ تک سنبل کے پانی کا چوبہ دیں۔ جب یہ عمل ہو جاوے۔ تو سنبھالو کے ½۴ تولہ پانی کو بذریعہ کھرل جذب کریں۔ لعبازاں عسل خام خورد مکھی والا شامل کر بطریق معروف عمدہ شربت تیار کریں۔ نہایت مجرب بالخصوص عمر رسیدہ اشخاص کیلئے پیری کا واحد علاج ہے۔

مقدار خوراک:۔ ۶ ماشہ علی الصباح یا بوقت خواب

ترکیب استعمال:۔ مقدار ہذا ایک چائے کے چھوٹے چمچ میں لیکر حسب ضرورت شیر گرم کے ہمراہ نوش کریں۔

لہذا جس قدر مرغن کھائیں گے۔ اسی قدر شربت ہذا کے فواید بھی رو نما ہوتے جائیں گے۔

نوٹ۔ کم عمر یا دیگر کمزوری کے لئے ہرگز ہرگز استعمال نہ کریں۔ ورنہ بجائے نفع کے نقصان اٹھانا پڑیگا۔

شربت بہار۔ صندل سفید ۹ تولہ مغز بادام ۱۱ تولہ خشخاش ۱۱ تولہ الائچی خورد ۵ تولہ زعفران عمدہ ۴ تولہ۔ آب سیب آب سنگترہ چھ چھٹانک میں شب کو بھگو دیں۔ اور علی الصبح جملہ بھگوئی ہوئی اشیاء کو اس قدر گھوٹیں کہ تمام عرق نکل جائے۔ لعبازاں بطریق موصوف شکر سفید ملا کر دو تولہ تیار کریں اگر خوبصورت بنانا ہو تو ۲ تولہ ورق نقرہ روح کیوڑہ میں

میں کھرل کر کے شامل کر دیں۔ گرمیوں کے موسم میں بہترین تحفہ ہے۔ ہر عمر کا آدمی استعمال کر سکتا ہے۔

کحل الجواہر

ورک پاؤڈر۔ موسیائی ہیرہ عمدہ جلدی سرخ بارک ایک ایک تولہ

ترکیب:۔ ہر چہار اشیاء کو باریک کر کے مٹی کے برتن سے سنہری کر کے حکمت کریں۔ خشک ہونے پر صرف مقدار آنچ دیں کہ صرف مٹی سرخ ہو جائے تین ماہ کیلئے نیم کی جڑ میں دفن کر دیں۔ اور معیاد ختم ہونے کے بعد نکال کر مسلسل سات ہفتہ اس قدر کھرل کریں۔ کہ ½۴ تولہ عرق گلاب کھرل ہونے سے خشک ہو جائے۔

ترکیب استعمال:۔ رات کو سوتے وقت ایک ایک سلائی لگائیں۔ اور صبح اٹھ کر لوشن پرمینگانیٹ کے گرم پانی سے صاف کریں۔ اپنی مثال نہیں رکھتا۔ زیادہ فواید تحریر کرنے کی ضرورت نہیں۔ مگر صرف اتنا تحریر کر دینا کافی ہے۔ کہ غالباً وہ شخص جو بینائی لے کر دنیا میں آیا ہے۔ اس کی آنکھیں خواہ کتنی بھی خراب ہو گئی ہوں۔ اس سرمہ سے ضرور بالضرور درست ہو جائینگی ہمیشہ استعمال کرنیوالے کی آنکھوں کی بینائی آخر عمر تک بدستور رہتی ہے۔ جامع اور لعبازاں فواید دعائے خیر سے یاد فرمائیں۔

منجن کافوری

گیرو ۱ پاپڑی ۱ ماشہ۔ کافور دیسی ۱ تولہ۔ قفل دراز ½۱ تولہ

گیرو اور قفل دراز کو باریک پیسکر کافور بذریعہ کھرل ملائیں۔ اور کسی مضبوط کارک والی شیشی میں ڈالکر بحفاظت رکھیں۔ خواہ کس قدر دانت خراب ہوں مگر چند روز استعمال سے دانتوں کی جملہ بیماریوں کیلئے واحد علاج ہے

مصطگی رومی ۹ ماشہ۔

جملہ تمام اشیا کو ایک پاؤ عرق گلاب و عرق مکو سے اس قدر کھرل کریں کہ سفوف بن جاوے۔

مقدار خوراک :- ۵ رتی سے ۱ ماشہ تک ہمراہ عرق بادیان و عرق گاؤ زبان موسم سرما میں نیم گرم کر کے اور موسم گرما میں خشک ہونا چاہیئے۔

فوائد :- دائمی بخاروں کیلئے بیحد مفید ہے۔ اور تپدق کے پہلے دوسرے درجہ تک نافع ہے باری کے بخاروں پر استعمال کرنے کیلئے ہمیشہ گرم پانی سے استعمال کریں۔

حب سیلان

کشتہ شت ۱ تولہ۔ موچرس ۲ تولہ سنبل موصلی ۲ تولہ تالمکھانہ ۲ تولہ جملہ تمام ادویہ کو کوٹ کر کے چینی یا کانچ کے برتن میں رکھ کر ایک پاؤ آب ادرک سے بھگو دیں جب یہ خشک ہو جائے۔ تو ۱ چھٹانک شیر برگد کو جذب کریں۔ بعد ازاں ۹ عدد زردی بیضہ مرغ اور ایک پاؤ لعاب گھیکوار شامل کر کے اسقدر کھرل کریں کہ گولی بمقدار دانہ ماش بندھ سکے۔

فوائد :- عورتوں کے تمام مخصوص کی جملہ امراض کیلئے مفید ہے۔ اور بالخصوص سیلان الرحم کے لئے اکسیر ثابت ہوئی ہے۔

ترکیب استعمال :- ایک ایک گولی دن میں تین مرتبہ ہمراہ عرق بادیان

از حکیم مولوی سید زین العابدین صاحب پٹیالہ

نسخہ ۱ ہوالشافی :- سیب سرخ تازہ میں حسب مقدور قرنفل کلاہ دار لگا دیں۔ اور جب یہ سیب بالکل خشک ہو جاوے۔ تب ایک چھٹانک آب

ادرک ۱ چھٹانک۔ آب پیاز ۱ تولہ۔ نمک لاہوری ۶ ماشہ۔ فلفل سفید ۶ ماشہ۔ زعفران۔ ان سب کو اس قدر کھرل کریں کہ گولی بننے کے قابل ہو جائے گولی بمقدار دانہ جوار کے بنا کر سایہ میں خشک کریں۔ اور زکام کھانسی کیلئے ایک ایک گولی صبح و شام ہمراہ آب سرد۔ بخار کے لئے ایک ایک گولی دن میں تین مرتبہ ہمراہ عرق بادیان۔

دیگر امراض کیلئے بعد از مشورہ طبیب عمل میں لاویں۔ ہر قسم کے امراض میں مفید ہے۔

نسخہ ۲ ہوالشافی :- برگ مغیلان ۱ تولہ برگ نیم ۱ تولہ۔ برگ بکائن ۲ تولہ مغز تخم ریٹھہ ۱ تولہ ہیرہ کاسیس ۲ تولہ۔ فلفل دراز ۲ تولہ۔ رسوت عمدہ ۲ تولہ۔ ست مصطگی ۲ تولہ۔

جملہ تمام اجزاء کو باریک پیس کر چھان کر لیں۔ اور عسل خام کی مدد سے گولیاں بقدر نخود بنا کر خشک کریں۔

بواسیر خواہ خونی ہو یا بادی دونوں کیلئے یکساں مفید ہے صبح شام ہمراہ عرق اجوائن یا عرق مکو سبز

نسخہ ۳ ہوالشافی :- ۱ تولہ نمک سیاہ لیکر ۴ عدد کاغذی لیموں میں بھر دیں۔ اور جس وقت یہ لیموں سایہ میں خشک ہو جائیں۔ تب تین پاؤ آب مولی کا چوپہ دیں۔ اور جذب کریں۔ جب یہ بھی خشک ہو جائیں۔ تب آگے

طاسو نف کے چاول بنانیکی ترکیب :- جسقدر چاول مقدور ہوں لیکر تنزک کپڑے میں باندھ کر سرد جگہ پر رکھ دیں۔ ۱۵ گھنٹے کے بعد زور دار ہاتھوں سے ملیں صاف کرتے جائیں۔ ان کے اوپر کا چھلکا اترنے پر اندر سے چاول نکل آئیں گے۔

بس اسی طرح کے چاولوں کا نام برنج بادیان ہے۔

تمام اشیاء کے ہمراہ کھرل کریں۔

گندھک آملہ سار، چونا آب رسیدہ۔ سمندر جھاگ، پھٹکڑی رومی۔ دار چینی، قلمی شورہ ہر ایک ایک تولہ دوران کھرل میں ہر پچھ گھنٹے کے وقفہ سے ایک ایک انڈا کی زردی ملاتے جائیں۔ جب تیرہ انڈوں کی زردی کھرل ہو جائے۔ تب ایک پاؤ لعاب کنوار گندل میں کھرل کر کے حبوب بقدر دانہ ماش بنا کر سایہ میں خشک کریں۔

فوائد:۔ جملہ امراض نسواں و مرداں کیلئے یکساں مفید ہے۔ دیگر اگر شکم سے کوئی بھی تکلیف ہو جس کا تعلق جگر اور معدے سے ہے ان سب کیلئے مفید و مجرب ہے۔ صحت و تندرستی کو برقرار رکھنے کیلئے اور خطرناک موسموں سے بچنے کیلئے صرف ایک ایک گولی صبح و شام بعد از طعام ہمراہ عرق بادیان استعمال کریں۔

نوٹ:۔ نسخہ ہذا حکیم صاحب موصوف کے خاندانی بیاض کا خاص الخاص عطیہ ہے۔ جو حکیم صاحب قبلہ نے مجھ ناچیز کو کتاب ہذا کیلئے عنایت فرما کر ہماری حوصلہ افزائی فرمائی ہماری طرف سے ہر شخص کو اجازت ہے کہ وہ اس نسخہ کو تیار کر کے کسی ماہر طبیب کے مشورے سے ہر مرض میں استعمال کریں۔ انشاء اللہ تحریر کے مطابق ضرور بالضرور فایدہ حاصل ہوگا۔

نسخہ نمبر۴:۔ ہوالشافی۔ آسپند سوختہ ۱½ تولہ۔ سرشف ۶ ماشہ۔ اسگند ناگوری ۱ تولہ۔ کلونجی سیاہ ۹ ماشہ۔ نمک سنگ ۱ تولہ۔ اجمود ۱ تولہ۔ زیرہ سیاہ ۹ ماشہ۔ زنجبیل ۶½ ماشہ۔ تج ۱ تولہ۔ انگوزہ ۱ تولہ۔ پیپل دراز ۱½ تولہ۔ مرچ سیاہ ۱۱ ماشہ۔ زیرہ سفید ۷ ماشہ۔ مالکنگنی ۱ تولہ۔ تخم کرس ۱½ تولہ

تخم کرنج ۱½ تولہ۔ مغز تخم بیدانہ ۱½ تولہ۔

جملہ تمام اشیاء کو باریک پیس کر شیرہ برہمی میں گیارہ بار تسقیہ دیں روغن گاؤ و شہد کی مدد سے بطریق معروف معجون تیار کریں۔ مقدار خوراک ۷ ماشہ۔

فوائد:۔ دماغی بیماریوں کیلئے مجد سریع الاثر ہے۔ علاوہ ازیں مالیخولیا کے واسطے مجرب ہے۔

نسخہ نمبر۵:۔ ہوالشافی۔ تخم مرچ سرخ ایک چھٹانک لیکر ۱ تولہ سرکہ انگوری میں خشک کریں جب سرکہ خشک ہو جائے۔ تو اس میں ۱ تولہ برگ تنبول کے پانی میں کھرل کریں۔ جب گولی بننے کے قابل ہو بعد ازاں فلفل سفید ۲½ تولہ۔ زیرہ سفید ۲½ تولہ۔ زنجبیل ۲½ تولہ۔ مصطگی رومی ۲½ تولہ۔ جملہ تمام اشیاء کو باریک پیس کر کھرل شدہ میں ملا کر شہد عمدہ کی مدد سے گولی بقدر نخود تیار کریں۔ اور سایہ میں خشک کریں۔ اور بحفاظت رکھیں۔

فوائد:۔ بخاروں کے لئے ایک ایک گولی دن میں چار مرتبہ ہمراہ پانی گرم۔ ورموں کیلئے برائے لیپ ہمراہ زردی بیضہ مرغ۔ اصلاح معدہ کیلئے تین عدد ہمراہ شیر گرم بوقت خواب جسمانی کمزوریوں کیلئے علی الصبح ہمراہ ایک چھٹانک روغن زرد یا آب فروٹ یا یخنی استخوان بزغالہ خصوصاً مرداں و زناں و دیگر امراض کیلئے ماہر طبیب سے مشورہ کریں بعد ازاں بہ تحریر ہذا فوائد سے لطف اندوز ہوں۔

نوٹ:۔ حکیم صاحب قبلہ کے عطیہ کو میں عرصہ پندرہ سال سے استعمال کرا رہا ہوں۔ اور ہر مرض میں تیر بہدف پایا جاتا ہے۔ لہذا

جو صاحب بنا کر فائدہ حاصل کریں۔ وہ راقم کو دعائے خیر سے
ضرور یاد فرمائیں۔

نسخہ نمبر ۶۔ بادرنجبویہ ۳ تولہ۔ قرنفل ۱ تولہ۔ بابونہ ۱ تولہ۔ گزر
خشک ۲ تولہ۔ اجوائن ۱ تولہ۔ کوخشک ۱۱ ماشہ۔ برگ تنبول خشک ۲
تولہ۔ آکاش بیل ۲ تولہ۔ زنجبیل ۱ تولہ۔ فلفل سفید ۱ تولہ۔ کشمش سرخ
۲ تولہ۔ تخم حماض ۲ تولہ۔

جملہ تمام ادویہ کو جوکوب کر کے شب کو بھگو دیں۔ اور علی الصبح سلفے
سیر شکر سفید کا قوام بنا کر جملہ تمام ادویہ کے قوام میں ڈالکر ایک ہفتہ
اسی جگہ رکھ دیں۔ کہ خمیر ہو جائے۔ بعد ازاں تین جوش دیکر چولہے سے
نیچے اتار لیں سرد ہونے پر اس قدر ملیں کہ جملہ اشیاء میں پھوک کے سوا
کچھ نہ رہ جائے۔ یہ شربت امراض مستورات میں بحد سریع الاثر ہے۔
مقدار خوراک۔ ایک تولہ صبح۔ ایک تولہ شام ہمراہ شیر گرم۔
پرہیز از مرچ سرخ۔ تیل۔ گڑ۔ کھٹائی۔ چائے وغیرہ۔

از حکیم مولوی سید قمر الزمان صاحب

پروفیسر منصبیہ عربی کالج میرٹھ

قبلہ محترم جناب مولوی صاحب میرے مقتدر کرم فرما ہونے کے علاوہ
میرے استاد بھی ہیں۔ آپ کی ذات بابرکات کسی تعریف کی محتاج نہیں۔
لیکن صرف اتنا عرض کر دینا ضروری سمجھتا ہوں۔ کہ علم طب حاصل کرنے
میں آپ نے کوئی سند باقی نہیں چھوڑی۔ اور چونکہ طب آپ کی خاندانی
وراثت ہے۔ اسلئے ہندوستان کے گوشے گوشے میں بچہ بچہ آپ کے نام نامی

اسم گرامی سے واقف ہے۔ آپ آجکل ریاست ٹونک کے شاہی طبیب
ہیں۔ اور آپ کی طرف سے خیراتی دواخانہ جو کہ ٹونک و ملک اکثر
مفت ادویہ تقسیم کر کے خلق خدا کی خدمت کر رہا ہے۔ ذیل کے نسخہ جات
آپ کی بیاض خاص کا نچوڑ ہیں۔ جو صاحب بنا کر عمل میں لاویں۔ وہ
بعد از صحت دعائے خیر سے یاد فرماتے ہیں۔ دعا گو قمر

معجون زعفرانی

تالمکھانہ ۵ تولہ۔ خس ۳ تولہ۔ بہوپھلی ۲ تولہ۔ گوکھرو ۳ تولہ تخم کونچ ۳
تولہ۔ ترکندی ۴ تولہ بدھارا ۳ تولہ۔ منڈی ۲ تولہ۔ بھوکر مول۔ موصلی سیاہ
۲ تولہ۔ آملہ کھٹی ۲ تولہ۔ بستاور ۳ تولہ۔ اسگندھ ناگوری ۴ تولہ۔ ساذج
ہندی ۲ تولہ۔ کندر ۵ تولہ۔

جملہ تمام ادویہ کو جوکوب کر کے آٹھ گنے پانی میں ڈالکر چوب ڈھاک
کی نیم آگ پر اس قدر پکائیں۔ کہ قوام کی مانند ہو جائے۔ پھر ہاتھ سے مل کر
صاف کر کے پانی نچوڑ لیں۔ اور ثفل پھینک دیں۔

روغن گاؤ آدھ سیر ملا کر نرم آنچ پر پکائیں۔ حتیٰ کہ پانی جل جائے۔ اور
روغن باقی رہ جائے۔ شیر گاؤ تازہ پانچ سیر کے کھوئے میں ادویہ کے پانی
میں جلا کر تیار کیا ہوا روغن اور عسل خام و گلاب مصری ہر ایک آدھ
ان سب کو ایک گھنٹے میں نرم آگ پر پکا کر مشک نیپالی۔ زعفران اصلی
ایک تولہ عرق گلاب میں کھرل کر کے قوام میں ملا کر علیحدہ رکھیں۔ بعد ازاں
اشیاء ذیل شامل کر کے بطریق معروف معجون تیار کریں۔
مغز نارجیل ۴ تولہ۔ مغز چرونجی ۳ تولہ۔ مغز بادام ۳ تولہ۔ مویز
منقیٰ ۳ تولہ۔ خرما خستہ ۳ تولہ۔ مغز پستہ ۲ تولہ۔ زعفران ۲ تولہ۔

طباشیر کبود ۱ تولہ، مصطگی رومی ۱ تولہ، قرنفل ۲ تولہ، بسباسہ ۲ تولہ، جوزبوا
۱½ تولہ، دارچینی ۳ تولہ، دانہ الائچی خورد ۳ تولہ، دانہ الائچی کلاں ۳ تولہ، سو
صندل سفید ۱½ تولہ، عود ہندی ۲½ تولہ، فلفل سفید ۱ تولہ۔
فوائد:۔ قوت مردمی اور باہ کو زیادہ کرتی ہے، منی کو غلیظ اور گاڑھا کرتی
ہے۔ دافع نسیان اور مقوی بصر ہے۔ بھوک بڑھاتی ہے۔ اعضاء رئیسہ
اور بدن کو قوت بخشتی ہے۔ درد اعضاء اور سوجن کو رفع کرتی ہے۔ پیٹ
کے جو امراض ہیں بحد مفید ہے۔ زیادہ تحریر فضول ہے۔ مگر اس کے فوائد
بے شمار ہیں۔ ماہرین فن کا خیال ہے۔ کہ اگر اس کو ایک سال مسلسل استعمال
کرے۔ تو جملہ تمام بیماریوں سے محفوظ ہو جائے۔

ترکیب استعمال:۔ موسم سرما میں ہمراہ شیر گرم کے صرف ۱ ماشہ صبح و
شام۔ موسم گرما میں ہمراہ شربت بادام یا شربت صندل بمقدار ۱ تولہ صرف
ہی الصبح موسم برسات میں ہمراہ چائے بمقدار ۲ ماشہ سے ۱ تولہ تک

شربت بادام

مغز بادام ۴ تولہ، چہار مغز ۴ تولہ، مغز خشخاش ۱۰ تولہ سب کو باریک
پیس کر شیرہ نکالیں۔ اور بطور معروف شکر سفید کے قوام سے تیار کریں۔ بعد
ازاں روح کیوڑہ شامل کریں۔ بس شربت بادام تیار ہے

شربت صندل

صندل سفید ۵ تولہ کو ایک سیر عرق گلاب یا بید مشک میں بھگو دیں۔
بعد ازاں مغز بادام ۲ تولہ، چہار مغز ۳ تولہ، زعفران ۱ تولہ، خشخاش ۳ تولہ
الائچی خورد ۱ تولہ ملا کر اس قدر گھوٹیں۔ کہ تمام عرق نکل جائے۔ پھر حسب
مقدار شکر سفید ملا کر حسب قوام شربت تیار کریں۔ بس شربت تیار کریں۔
بس شربت صندل تیار ہے۔

حب نانخواہ

قرنفل کلاں ۵ دانہ، دانہ الائچی خورد، صندل سفید، سونٹھ، دارچینی، کباب چینی،
دانہ الائچی کلاں، پیپل دراز، زیرہ سفید، طباشیر کبود، نیلوفر، خس،
سنبل، جوزبوا، کافور، قیصوم، سیتل، سہاگہ بریاں، بھنگ سرخ، نانخواہ ہیا
خشک۔ ہر دو ایک دینہ
ہمچو تمام ادویہ کو باریک پیس کر آب سوانجنہ ہموزن میں کھرل
کرکے گولیاں بقدر نخود تیار کریں۔ خشک ہونے پر حفاظت رکھیں
ایک گولی صبح۔ ایک گولی شام بعد از طعام بدرقہ مناسب عمل
میں لا دیں۔

حب خاصہ

اسپغول ۱ تولہ، تخم کنوچ ۱ تولہ، خشخاش ۱ تولہ، تخم حماض ۱ تولہ، حب الآس
۱ تولہ، خرفہ ۱ تولہ، صمغ عربی ۱½ تولہ، گل ارمنی ۱½ تولہ، صندل سفید
۱½ تولہ، تیزپات ۱½ تولہ، گل دھاولے ۱½ تولہ، ناگ کیسر ۱ تولہ، تنک
سونچر ۲½، انار دانہ ۲ تولہ، آجمود ۱ تولہ، مغز بیل ۱ تولہ، تج ۶ ماشہ،
زنجبیل ۲½ تولہ۔
حب الآس اور اسپغول کے علاوہ جملہ تمام ادویہ کو باریک پیس
کر عسل خام کی مدد سے بقدر دانہ نخود تیار کریں۔
ترکیب استعمال:۔ مرض سنگرہنی خواہ کسی وجہ سے ہو ایک ایک گولی
مع بدرقہ وہ شربت یا جوشاندہ وغیرہ پینے کی چیز ہے جس کے ساتھ گولی
دوا کھائی جائے تاکہ اس دوا کو مریض کی طبیعت قبول کرلے اور اس کی تاثیر
بڑھ جائے۔ طبیب کو لازم ہے کہ مریض کے موافق تجویز کرے۔

دماغ میں چار مرتبہ۔ جملہ امراض جگر میں بھی مفید ہے۔ امراض معدہ کی وجہ
سے جن لوگوں کی آنکھیں ہمیشہ گرد آلود رہتی ہوں۔ اور سرخی بالکل نہ جاتی
ہو بوجہ غلبہ صفرا۔ عرق بادیان ہمراہ کے نوش کریں۔

مفرح اعظم شاہی

خصیۃ الثعلب۔ حبطانیسدوی۔ بیلونہ چینی۔ وج۔ عاقرقرحا۔ انیسون
اسارون۔ زرنباد۔ درونج۔ سعد کوفی۔ قاقلہ صغار۔ قسط سفید۔ پوست
آملہ۔ کند دریائی۔ نارجیل زمی۔ بہمن سفید۔ بہمن سرخ۔ فلفل سیاہ۔ دار
فلفل۔ مقل ازرق۔ نارجیل دریائی۔ مغز چلغوزہ۔ مغز پستہ۔ تالمکھانا۔
ہلواہ۔ ملحط۔ جدوار خطائی۔ گل بابونہ۔ ابریشم۔ مقرص۔ دار چینی۔
قرنفل۔ مومیائی۔ زرنبہ سفید۔ عود قماری۔ مرمکی۔ پادزہر حیوانی۔ ساذج
ہندی۔ سنبل الطیب۔ بوزیدان۔ کباب چینی۔ زنجبیل۔ شقاقل مصری۔
خولنجان۔ پوست ہلیلہ زرد۔ زعفران۔ جندبیدستر۔ تخم بادیان۔ پودینہ۔
ناگرموتھہ ہر ایک گیارہ گیارہ تولہ۔

ترکیب تیاری:۔ قند سفید مساوی الوزن جملہ ادویہ کے۔ مروارید
ناسفتہ۔ یہاں عمدہ سہ چند ادویہ۔ شہد خالص سہ چند ادویہ۔ اوراق
طلا تین صد۔ ورق نقرہ تین صد۔ جملہ تمام ادویہ کو باریک پیس کر کپڑ
چھان کر کے باہم آمیزش کریں۔ اور بطریق معروف مفرح تیار کر کے اس
کی حفاظت رکھیں۔ بس تیار ہے۔

مقدار خوراک:۔ ۳ ماشہ سے ۵ ماشہ تک ہمراہ بدرقہ مناسب

نوٹ:۔ موسم برسات اور موسم گرما میں ۱/۲ تولہ مفرح اعظم شاہی میں دو
تولہ جواہر مہرہ شامل کریں۔ موسم سرما میں مقدار مذکورہ بالا میں تولہ مشک نیپالی
۱ تولہ شامل کر کے عمل میں لاویں۔

کشتہ فولاد

جمعہ۔ چار حصہ۔ فولاد کا برادہ میں اور تین گھنٹے آگ کے روبرو میں کھرل
کریں۔ پھر ٹکیہ بنا کر ایک وزن کے دو عدد اپلوں میں رکھ کر پھونک دیں۔ غرضیکہ
جگہ بعد خاکستر بنائیں۔ حسب دستور گیارہ مرتبہ یہ عمل کریں۔ مقدار
بعد خمیرہ مروارید عنبری کے ہمراہ بقدر ایک رتی علی الصباح۔
صبح کے ناشتہ میں مسکہ گاؤ تازہ ضرور استعمال کریں۔ غذا ہلکی

فوائد:۔ مقوی معدہ ہے۔ اور بالخصوص جگر کیلئے مفید ہے۔ حرارت
بخشتا ہے۔ رنگ و روپ نکھارتا ہے۔ استرخاء کثرت رطوبت و
ریاح کے لئے بھی مفید ہے۔

کشتہ سنکھ

سنکھ کو ظرف گلی میں رکھ کر آگ میں پگھلا دیں۔ ایک پاؤ پنج ولا سے
سنکھ کو جلا کر خاکستر کر دیں۔ بعد ازاں سنکھ کی خاکستر کو ٹکیہ گل حکمت
کر کے ۲۵ سیر اپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال لیں۔ بس تیار ہے

مقدار خوراک:۔ دو رتی۔

فوائد:۔ آلات بول کو تقویت دیتا ہے۔ اور کثرت بول کو نافع ہے۔

نوٹ:۔ بول کی تکلیف خواہ مرد کی ہو۔ یا عورت کی دونوں
کے لئے مفید ہے۔

کشتہ سفید

بوٹی بجن تازہ ایک پاؤ کا نغدہ لیکر علیحدہ رکھیں۔ ایک تولہ شنگرف رومی
کی سالم ڈلی لیکر اس کو نغدہ بذا میں ملفوف کریں۔ بعد ازاں ڈیڑھ پاؤ
روغن سرسوں آہنی کڑاہی میں ڈال کر غلولہ کو درمیان میں رکھ کر متوسط

درجہ کی آگ دیں۔ یہاں تک کہ تمام ظرف جل کر خاک ہو جائے پھر ظرف
کی ڈلی کو نکال کر چاہ آب زہر کی طرح حل کریں۔ بعد ازاں ایک
بالشت گڑھے کے چاروں طرف لگا کر کسی ہوا سے محفوظ جگہ پر رکھ کر
کوٹوں پر رکھ دیں۔ جب پھر جل جائے سرد ہونے پر اکسیر کی شکل
رنگ سفید کھیل کی شکل میں برآمد ہوگی۔

ترکیب استعمال:۔ نصف سے ایک سرخ تک ہمراہ بالائی یا مکھن
تازہ میں رکھ کر عمل میں لاویں۔

فوائد:۔ تقویت باہ۔ اعصاب مفاصلی وریاحی دردوں اور
تمام بادی بلغمی امراض میں مفید ہے۔

پرہیز:۔ دال ماش۔ ترش۔ بادی۔ قابض بلغمی گرم اشیاء سے موسم سے پرہیز
غذا:۔ بکرے کے گوشت کا شوربہ یا چوزے کی کڑاہی کے ساتھ چپاتی
گائے کا دودھ اور گھی بقدر ہضم استعمال کر سکتے ہیں۔

عطیہ خاص فخر الاطباء حکیم مولوی معین الدین صاحب دہلی

اکسیر شفاء بیضے منصوری تین عدد کو ایک ہفتہ آب برگ نیم میں بھگو کر رکھیں۔ اس کے بعد ذیل کی چیزوں کے ہمراہ سات مرتبہ آگ دیں۔

ھوالشافی:۔ بیضہ مرغ سیاہ ۱ عدد، سیب عمدہ ۱ عدد۔ بادیان سبز دو تولہ۔ تخم اوٹنگن ایک تولہ۔ پان بنگلہ ۲ عدد۔ سمندر جھاگ ۱ تولہ۔
تخم امرود ۲ تولہ۔

غلولہ۔ بنانے کی ترکیب یہ ہے کہ اشیاء بالا کو علاوہ پان بنگلہ کے اس

خوب کھرل کریں۔ کہ ایک پانی رائی میں محلول ہو جائے بعد ازاں ایک
عدد ... کھرل شدہ اشیاء کو لیپ کر کے پیاس کے درمیان رکھ کر
اوپر سے پتہ پر لیپ کریں۔ پھر پان اوپر رکھ کر نیچے سے بھی گوند سے
کو بند کر کے کپڑے سے لپیٹ دیں۔ پھر سب
تمام گل حکمت کریں۔ سمجھو کہ اسی طرح سات آنچ دیں۔ ہر دفعہ
بعد بیضہ بالکل خون کے رنگ کی مانند ہو جائیگا۔ اور کھرل ہونے کے
قابل ہو جائیگا۔ اس کے بعد ایک تخم کیلا کو نرم کر کے بیضہ منصوری
کھرل شدہ کو کوزہ گلی میں گل حکمت کریں۔ اور صرف گیارہ سیر اپلوں
کی آنچ دیں۔ سرد ہونے پر نکال کر ہمراہ طباشیر مساوی الوزن کھرل
کر کے محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک:۔ ۲ چاول سے ۸ چاول تک

ترکیب استعمال:۔ ایکدن میں دو مرتبہ علی الصبح ہمراہ بالائی یا
مکھن بعد از ناشتہ۔ شب کو ہمراہ شیر گرم۔ لیکن موسم گرما میں صرف
ایک دفعہ استعمال کریں ہمراہ مربہ سیب ورق نقرہ سے لپیٹ شدہ
یا مربہ آملہ۔ یا مربہ گاجر۔

فوائد:۔ ذکاوت حس بالخصوص باہ کی کمزوریاں جو کہ کثرت جماع
یا احتلام سے پیدا ہوئی ہوں۔ ان سب کیلئے واحد اکسیر شفاء ہے۔
مرد اور عورت کو یکساں مفید ہے۔ موجد کا فرمان ہے۔ کہ مثانہ سے
تعلق رکھنے والے امراض میں ازبس مفید پایا ہے۔ مگر ہر مرض کیلئے مشورہ
کی ضرورت ہے۔ مجرب اولیٰ آزمودہ ہے۔

نوٹ:۔ صاحب موصوف فرماتے ہیں۔ کہ اکسیر شفاء ایک تولہ کو آدھ

باڈ عرق ہو کہ بوٹی میں اس قدر کھرل کریں کہ گولی بندھ جائے بعد ازاں
کوزہ گلی میں رکھ کر پندرہ سیر اپلوں کی آگ دیں۔ علاوہ ازیں اسی طرح چار
مرتبہ اسی طرح کریں، چوتھی مرتبہ کشتہ برنگ سفید تیار ملیگا۔ اس کو
صرف بھوس لوگ ہی استعمال کر سکتے ہیں۔ کھلنے میں نہیں کر سکتے
کیونکہ سمیات کا اثر رکھتی ہے۔ عمل میں لا کر قدرت خدا کا مشاہدہ کریں
انشاءاللہ محنت کرنے کے بعد ضرور مراد کو پہنچیگا۔ واللہ عالم بالصواب

حب سرخ

شنگرف رومی ایک تولہ کی ڈلی کو چربی پانچ تولہ میں مندرجہ ذیل طریقہ
سے موم کریں۔ طریقہ:- ایک آہنی پلیٹ قریباً ۶ انچ گول لمبا
گہری کے اوپر نصف چربی رکھ کر شنگرف کی ڈلی اس کے اوپر رکھ
دیں، بعد ازاں نصف چربی شنگرف کے اوپر رکھ کر تخم حیات ایک تولہ
سے مخلوف کریں۔ روغن سمسم کا چراغ بنا کر محفوظ ہوا جگہ پر رکھ کر
جلائیں۔ اور اوپر آہنی پلیٹ جس کے اندر شنگرف ترتیب دی ہوئی
ہے۔ رکھ دیں۔ جس وقت شنگرف موم کی مانند ہو جائے چینی کی
کھرل میں ڈال کر ہمراہ تیس عدد زردی بیضہ مرغ سیاہ کے کھرل کریں۔
جب گولی بندھنے کے قابل ہو جائے تو ایک ایک رتی کی مقدار سے
گولیاں تیار کر لیں بس حب سرخ تیار ہیں بحفاظت رنگدار شیشی
میں ڈال کر رکھیں

طریقہ کھانا:- موسم گرما میں صرف ایک بار صبح ہمراہ مکھن تازہ یا
نوشدارو۔ لولوی۔ یا سفوف نشاط ہمراہ شربت صندل ۲ تولہ
مندرجہ بالا طریق سے گرم مزاج والے وہ مریض جو علاوہ ازیں

کے پھر بھی خواہشات مردانہ سے لطف اندوز نہیں ہو سکتے۔ ان
کیلئے واحد علاج ہے مگر ساتھ ساتھ اصلاح معدہ کے واسطے جوارش
جالینوس ۱ تولہ ہمراہ آب بوقت خواب ضرور استعمال کریں۔
موسم سرما میں جریان یا کثرت جماع سے ضائع ہونیوالے
اصحاب کو ہمراہ شیر گرم حسب مقدور صبح و شام ایک ایک گولی سے
زیادہ کسی موسم میں کھانا جائز نہیں۔ بیحد مقوی باہ ہے۔ چندروز میں ہی
گئی ہوئی جوانی پھر عود کر آتی ہے۔ عمل میں لا کر قدرت خدا کا مشاہدہ
کریں۔

روغن سرخ

جوانشانی۔ خراطین زندہ ۲ تولہ۔ بیربہوٹی زندہ ۲ تولہ۔ گیاہی ۲ تولہ
سنکھیا سفید ۲ ماشہ۔ تخم بنولہ ۴ ماشہ۔ روغن تل ایک تولہ۔ لہسن [illegible]
عدد۔ روغن بیضہ مرغ ۳ تولہ۔ ست پودینہ ۲ ماشہ۔ ست اجوائن ۲
ماشہ۔ ست الائچی کلاں ۲ ماشہ۔ کچلہ [illegible] سرخ ۲ ماشہ۔ شنگرف رومی [illegible]
[illegible] عدد ۴ ماشہ۔ چربی ریچھ ۱ تولہ۔ چربی شیر ۱ تولہ۔ چربی [illegible] ۱ تولہ
جلا شیا، کو آتشی شیشی میں ڈال کر بذریعہ پتال جنتر روغن کشید کریں
جب سرخ روغن نکلنا بند ہو جائے تو کشید شدہ روغن کو بحفاظت
رکھیں۔ یہی روغن سرخ ہے۔

ترکیب استعمال:- روغن سرخ جملہ امراض و نقائص اعضاء
تناسل کیلئے مفید ہے۔ پندرہ یوم تک روزانہ [illegible] روز تک بذریعہ
مالش عمل میں لا کر قدرت خدا کا مشاہدہ کریں۔ بالخصوص وہ لوگ جن کو مشت
زنی سے جو نقائص پیدا ہو چکے ہوں۔ ان کے لئے بیحد مفید ہے۔

نوٹ:- علاوہ مالش کے کھانے کے لئے بھی استعمال کر سکتے ہیں مگر
کسی ماہر طبیب کا مشورہ ضروری ہے۔

سفوف مقوی

ہوالشافی۔ تخم بالنگا بے خارہ تولہ تخم بھنگ ۱½ تولہ ثعلب مصری۔ اسگند ناگوری۔ موصلی سیاہ و سفید بہمنیں۔ تودری ہر ایک ۲ تولہ۔ تخم حوض۔ تخم بانگو، تالمکھانہ۔ آرد سنگھاڑا۔ بیخ گلسی ہر ایک ½ تولہ۔ مغز فل خواجہ۔ مغز فندق۔ مغز پستہ۔ سمندر سوکھ۔ مغز گرہ گیان۔ مغز چلغوزہ ہر ایک تولہ۔ جملہ اشیا کو باریک پیس کر کوزہ مصری ایک پاؤ کو علیحدہ باریک پیس کر شامل کریں بس تیار ہے۔ صبح و شام چھ چھ ماشہ کی مقدار کھانے سے ½ گھنٹہ پہلے ہمراہ شیر گاؤ عمل میں لاویں۔

فوائد:۔ دافع جریان۔ احتلام۔ سرعت۔ رقت ضعف باہ وغیرہ امراض کا قلع قمع کرتا ہے۔ اور مادہ تولید کو غلیظ کرکے امساک طبعی پیدا کرتا ہے۔ نہایت مقوی باہ ہے۔ عورتوں کے لئے پرسوت یعنی سیلان وغیرہ کی تکلیف میں بھی بےنظیر فایدہ مند ہے۔

جوارش زعفرانی

ہوالشافی۔ تخم اوٹنگن ا تولہ۔ تخم کاسنی۔ فلفلچ ہندی ا تولہ۔ زرنباد ا تولہ۔ مصطگی رومی ۹ ماشہ۔ نانخواہ ۷ ماشہ۔ تخم کرفس ۷ ماشہ۔ ریوند چینی ۵ ماشہ۔ زراوند مدحرج۔ غنچہ گلاب۔ اسارون۔ زیرہ سیاہ۔ مدبر مرکی انگوری ہر ایک ۱½ ماشہ۔ کافور۔ زعفران ہر دو ۹ ماشہ۔ جملہ ادویہ کو ۳ ۲ گھنٹے کھرل کرکے بعدازاں کافور شامل کریں۔ جبکہ بالکل خشک ہوجائے عسل خام سہ سالہ چار گنا ملا کر مضبوط کارک والی شیشی میں ڈال کر ایک ہفتہ آرد ماش میں دبا کر رکھیں۔ معیاد کے بعد نکال کر پانچ پانچ ماشہ کی مقدار میں صبح و شام ہمراہ عرق بادیان عمل میں لاویں۔

فوائد:۔ استسقاء، سودا، القینہ میں مفید ہے جگر کے واسطے بھی مفید اور جید الاثر ہے۔

اکسیر سوزاک

ہوالشافی۔ کشتہ سرب ۲ تولہ۔ کتھا، شیر کھوہ ۲ تولہ۔ بیروزہ [illegible] تولہ۔ آرد بیخ گلو ۳ تولہ۔ الائچی خورد ½ تولہ۔ اقاقیا ا تولہ۔ جملہ اشیاء کو کھرل کریں جس قدر کھرل کریں گے اتنا ہی مفید ہے۔ یہاں تک کہ مانند سرمہ کے ہوجائے۔ بعدازاں بحفاظت رکھیں۔

ترکیب استعمال:۔ ایک تولہ پوست نالسہ رات کو بچہ کوزہ گلی میں بھگو دیں۔ اور علی الصباح نکال کر ایک ماشہ اکسیر سوزاک کے ساتھ نوش کریں۔ دیگر دن میں دو مرتبہ دوپہر اور شام ہمراہ لسی سیر ڈیکیں کی ہوئی کے ساتھ عمل میں لاویں۔ تین روز میں نیا اور دس روز میں پرانا سوزاک بالکل نابود ہو جائے گا۔

کشتہ سرب

سکہ بقدر حاجت لیکر پگھلائیں۔ اور گیارہ مرتبہ ترش لسی میں بجھا کر صاف اور شدہ کریں۔ پھر آہنی کڑاہی میں ڈال کر گداز ہوجانے پر تکین بوٹی کی شاخوں سے ہلاتے رہیں۔ اگر ایک مٹھا ختم ہوجائے تو دوسرا لے لیں۔ اسی طرح چند مٹھوں کے ختم ہوتے ہوتے کشتہ سفید تیار ہو جائیگا۔ بعدازاں سرد ہونے پر باریک کپڑے سے چھان لیں۔ اور بہ ترتیب بالا عمل میں لاویں۔

علاوہ ازیں سوزش بول و مثانہ اور ذیابیطیس کیلئے اکسیر کا حکم رکھتی ہے

خوراک:۔ دوران علاج میں صرف چنے کے آٹے کی روٹی اور دال

ذرہ حب برداشت استعمال کر سکتے ہیں۔
پرہیز:- مرچ۔ گوشت۔ تیل۔ گڑ وغیرہ وغیرہ اشیاء سے سخت پرہیز رکھیں
ان شاء اللہ میعاد کے اندر اندر پرانی پرانی بیماری کو دور کر کے
تسکین بخش دے گی۔ (مجرب)

شمس الاطباء مسیح الہند حکیم مولوی سید محمد فاضل صاحب مدظلہ

آپ کی ذات بابرکت سے کوئی فرد بشر نا آشنا نہیں۔ علاوہ دیگر
اوصاف کے آجکل آپ شہر بنارس کے مفتی اعظم بھی ہیں۔ باوجود خاندانی
طبیب ہونے کے آپ کی طبی معلومات اظہر من الشمس ہے۔ آپ نے
بغرض نفع خلق کے نسخوں کا عطیہ برائے کتاب ہذا بھیجکر مشکور فرمایا۔

حبوب طفلان

ہوالشافی۔ مغز کنول گٹہ ۳ ماشہ۔ چہار مغز ۳ ½ ماشہ۔ بھشندے جھاگ ۱ ½
ماشہ۔ کنکول سفید ۳ ماشہ۔ کگلی ۲ ماشہ۔ نمک سنگ ۳ ماشہ۔ دانہ الائچی خورد
۱ ½ ماشہ۔ طباشیر کبود ۳ ماشہ۔ ناگ کیسر ۵ ماشہ۔ اصل السوس ۵ ماشہ
بادیاں سرخ ۴ ماشہ۔ پیپلا مول ۳ ماشہ۔ گٹرا اسگندھ ۱۰ ماشہ۔ موتھ چھتیہ۔ ہلیلہ
زرد خورد ۶ ماشہ۔ لحیۃ التیس ۹ ماشہ۔ پیپل درازہ ۵ ماشہ۔ جدوار خطائی
تخم کشنیز ۶ ماشہ۔ ببول ۶ ماشہ۔ گل گلاب ۵ ماشہ۔ برگ سوپاد ۱ تولہ
جملہ ادویہ کو نیم کوب کر کے سنگ مرمر کی کھرل میں ہمراہ عرق اعظم (جو
کہ نیچے تحریر ہو چکا ہے) مسلسل چھتیس گھنٹے کھرل کریں۔ بعد ازاں تمام تمام
ادویہ کو ایک دو کوزہ میں ایک چھٹانک خاکسی نیچے اوپر دیکر باقاعدہ
سنپٹ کریں۔ اور شب کو تنور میں ڈال دیں۔ علی الصبح نکال کر ٹھنڈا

ہونے پر کھرل شدہ ادویہ مذکورہ کو نکال کر شیرہ تیکھڑ و آب پیاز
و آب ادرک کی مدد سے گولیاں بمقدار دانہ مسور کے تیار کریں۔ اور
نقرہ میں ملبوس کر کے بحفاظت رکھیں۔ بچوں کی ہر ایک بیماری
میں یکساں مفید ہے۔ لیکن ہر مرض میں استعمال کرانے سے بہتر با طبیب
کا مشورہ ضروری ہے۔ ایک گولی کو چار حصوں میں تقسیم کر کے چوتھا
حصہ علی الصبح یا شام کو ہمراہ شیر مادر کے استعمال کراویں۔ مگر وقت ایک
مقرر کر لیں۔ اس کے روزانہ عمل سے بچہ خوش و خرم و تندرست رہتا
ہے۔ اور کسی قسم کی بیماری لاحق نہیں ہوتی۔ بنائیں اور اپنے بچوں کو
استعمال کرا کر راقم کو دعائے خیر سے یاد فرمائیں۔

معجون مسہل نمبر ۲

ہوالشافی۔ بنفشہ ۶ ماشہ۔ گل سرخ ۷ ماشہ۔ مرجانی ۵ ماشہ۔ مصطگی
رومی ۱ تولہ۔ زنجبیل ۹ ماشہ۔ سناء مکی ۱ تولہ۔ بادیاں ۲ تولہ۔ پوست ہلیلہ زرد
۱ ½ ماشہ۔ تخم بید انجیر ۹ ماشہ۔ کباب چینی ۴ ماشہ۔ عصارہ ریوند ۱ تولہ۔
تربد سفید ۹ ½ ماشہ۔
جملہ ادویہ کو باریک پیس کر لعاب گھیکوار ایک پاؤ پختہ میں کھرل
کریں۔ حتیٰ کہ خشک ہو جائے۔ بعد ازاں کسٹرائیل ۴ ½ تولہ بادام روغن
۳ ½ تولہ میں چرب کر کے عسل خام عمدہ چاشنی کے قوام سے معجون
تیار کر لیں۔
مقدار خوراک:- پانچ سال کے بچے کو ایک ماشہ اور اس کے بعد ہر پانچ
سال پر ایک ماشہ بڑھائے جائیں۔ حتیٰ کہ تیس سال تک ۶ ماشہ کی مقدار
پر بڑھانا بند کر دیں۔ اور اس کے بعد صرف ۶ ماشہ کی ہر عمر کے زن و مرد کو
یکساں مفید ہے۔

نوٹ و ترکیب استعمال:- حاملہ عورت و ضعیف الاعضاء اشخاص کو
جلاب نہ دینا چاہیئے۔ بلکہ شب کو ایک یوم کیلئے فاقہ بہتر ہے۔ اگر
جلاب دینا مقصود ہو۔ تو معجون مسہل ۳ ماشہ کو تیرہ تولہ عرق بادیان
میں پکائیں۔ جب نصف رہ جائے۔ سرد ہونے پر شربت دینار ۲ ماشہ
ملا کر مریض کو نوش کرائیں۔

حب ملین نمبر ۳

ہوالشافی۔ سقمونیا ۱ عدد۔ صبر سقوطری۔ تربد۔ سفید خراشیدہ۔ حب السلاطین
عصارہ ریوند۔ پوست ہلیلہ زرد۔ آملہ خشک۔ چیتہ۔ نمک سنگ ہر ایک
ایک تولہ سب کو باریک پیس کر آب ادرک کی مدد سے پندرہ گھنٹے کھرل
کریں۔ بعد ازاں حب نخودی باندھ کر بوقت ضرورت ایک عدد ہمراہ شیر
گرم کے عمل میں لاویں۔ علاوہ قبض کشا کے تندرست آدمی بھی حصول
صحت کیلئے استعمال کر سکتے ہیں۔ اخراج بلغم کے لئے اور بالخصوص خنازیر
کے لئے نہایت اکسیر ہے۔ قبض بواسیر میں بھی مفید ہے۔
غذا:- زود ہضم و نرم ہونی چاہیئے۔ حتی الوسع خوشگوار غذا ہو۔ تو
بہتر ہے۔ دو دن قبل اور دو دن بعد از فراغت جلاب مجامعت
سے پرہیز کریں۔

سفوف جگر

ہوالشافی۔ ہو بیر۔ کشنیز۔ ترپھلہ۔ زیرہ سیاہ۔ سیاہ دانہ۔ پپلا مول۔ کچور
بادیان۔ زیرہ سفید۔ سنڈھی پچ۔ فلفل دراز۔ فلفل سیاہ۔ جوک جنبہ۔
برنگ کابلی۔ جوکھار۔ سجی۔ اجمود۔ نمک سیاہ۔ نمک سونچر۔ نمک سانبھر
نمک لاہوری۔ نمک منیاری۔ ہر ایک ۲ تولہ۔ نسوت ۵ تولہ، حنظل بقولہ

ست ۲ تولہ۔ ست گلو ۳ ماشہ۔ ست پودینہ ۱ ماشہ۔ ست الائچی ۱ ماشہ۔
ست اجوائن ۱۱ ماشہ سب کو باریک کر کے یکجان کریں۔ بعد ازاں ہر
ست ملا کر مضبوط کارک والی شیشی میں بحفاظت رکھیں۔
خوراک و ترکیب استعمال:- تقویت معدہ و جگر کے
واسطے ہمراہ دہی ایک ماشہ سے ۲ ماشہ تک عمل میں لا
سکتے ہیں ہر قسم کے بخاروں میں صبح دوپہر شام دو دو ماشہ کی مقدار
میں استعمال کرائیں۔ علاوہ ازیں عورتوں کو ایام حمل میں مفید ہے۔ مگر
دیگر امراض میں استعمال کرنے کیلئے ماہر طبیب کا مشورہ ضروری ہے۔
نوٹ:- جو اصحاب خود نہ تیار کر سکیں۔ وہ پتہ ذیل سے ہر وقت منگوا
سکتے ہیں۔ پتہ:- منیجر دواخانہ عظیمیہ سیالکوٹ شہر

از سید فیض الحسن صاحب سنیاسی ناگپور

کشتہ پیسہ منصوری

پیسہ منصوری کو زردی بیضہ مرغ تین عدد میں اتنی دیر تک رکھ چھوڑیں
کہ زردی خشک ہو جائے۔ پھر سرکہ انگوری ۵ تولہ میں ڈال دیں حتی
کہ وہ بھی خشک ہو جائے۔ پھر آب بادنجان میں جو پانچ تولہ ہو۔ ڈال
کر اندھیرے میں رکھیں۔ جب یہ بھی خشک ہو جائے۔ پھر ورلش برگد میں
ملفوف کر کے برگ مدار کی آگ دیں۔ تاکہ پیسہ کو صرف ایک آنچ آ جائے
بعد ازاں پھر شروع سے ہر سہ اشیاء میں بھگوئیں۔ اور خشک کریں پھر
زعفران چھ ماشہ نیچے اوپر دیکر کوزہ گلی میں بخیہ کپڑ مٹی کریں۔ خشک

ہونے کے بعد انیس سیر پاتھی دشتی کی آگ دیں۔ بفضل خدا برنگ سفید
وزن تیار ملے گا۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال:۔ نصف چاول تک ہمراہ کیلا ترو
مردانگی کیلئے ان عورتوں کیلئے جو جماع سے نفرت کرتی ہوں۔ بوجہ
تکلیف مخصوص۔ دانہ خشخاش کے برابر ہمراہ معجون زبدہ اور دو بادام شیریں
خواب پر شیر گرم گاؤ جسم کو فربہ اور توانا و خوش رنگ کے علاوہ امساک
طبعی پیدا کرتا ہے۔

کشتہ فولاد

برادہ فولاد عمدہ لیکر اکیس دن تک سرکہ انگوری میں رکھیں۔ بعد ازاں نکھار
لیں۔ فولاد کے شدہ ہو جانے کی پہچان یہ ہے۔ کہ زرد رنگ ہو جائے گا۔ اور
بڑے سے بڑا تربوز لے کر اس کے اندر بھر کر اوپر سے اسی تربوز کے ٹکڑے
سے بند کر دیں۔ جب یہ تربوز سایہ میں خشک ہو جائے۔ معہ چھلکہ و بیج
کے کوٹ لیں۔ اور بحفاظت رکھیں۔

مقدار خوراک:۔ ایک رتی سے تین رتی تک ہمراہ عرق گاؤزبان یا کاسنی
فوائد:۔ جگر کی جملہ بیماریوں میں بیحد مفید ہے۔ دیگر اعضاء کو طاقت بخشتا ہے

کشتہ قلعی نمبر ۳

قلعی بسیبہ۔ جست صاف شدہ ایک تولہ سیماب مصفیٰ ½ تولہ پہلے قلعی
اور جست کو لوہے کی کڑاہی میں ڈال کر گداز کر لیں۔ پھر سیماب کو کھرل میں ڈال
کر پگھلی ہوئی دھاتیں اس کے اوپر ڈال دیں۔ اور فوراً سحق کرنا شروع
کریں۔ چند ساعت بعد بھورا سا سفوف بن جائیگا۔ اس کو [illegible] کشیدہ
کے آب مروق میں صلایہ کریں۔ تاکہ ½ پاؤ پانی جذب ہو کر اس کا

کے پھر اس کو سایہ میں خشک کریں۔ پہلا حل آدھ پاؤ تخم بل
فولاد رنگ، سرد چینی ایک چھٹانک، مغز گل سیاہ و سفید آدھ پاؤ، سب
۳ چھٹانک، سب کو باریک پیس کر سفوف تیار کریں۔ اور کوزہ گلی تاب رسیدہ میں نصف
سفوف نیچے ڈال کر خشک فولاد سہ دھات اوپر رکھ کر باقی نصف
سفوف سے ملفوف کریں۔ حسب جذبیت شیر برگد ڈال کر دھوپ میں
سکھالیں۔ بعد ازاں گل حکمت کر کے ایک من دس سیر اپلوں کی محفوظ الہوا
آگ دیں۔ اور سرد ہونے پر نکال لیں۔ نہایت اعلا سفید شگفتہ کشتہ تیار
ہوگا۔ پانچ گھنٹے کھرل کریں۔ اور شیشی میں ڈال کر بحفاظت رکھیں۔

ترکیب استعمال و مقدار خوراک:۔ ایک رتی روزانہ علی الصبح
بالائی یا مسکہ گاؤ تازہ ½ ۲ تولہ میں ملفوف کر کے نگل جائیں۔ پھر فوراً
ہی شیر گاؤ آدھ سیر خام شکر سفید یا شہد سے میٹھا کر کے نوش کریں۔ یہ عمل
کر کے کم از کم اکیس روز تک رکھنا ضروری ہے۔

فوائد:۔ یہ کشتہ سہ دھاتوں کے کشتوں کا سرتاج ہے۔ اعلیٰ درجہ کا مقوی
باہ ہے۔ اور مقوی بدن ہے۔ جریان، احتلام، سیلان الرحم کو نیست و نابود
کر کے مادہ تولید کو دہی کی طرح گاڑھا کرتا ہے۔ اور قابل تناسل بناتا ہے۔
بغیر طور پر امساک طبعی قائم کرنا اس کا فعل اولین ہے۔

نوٹ:۔ بعد از مشورہ طبیب عمل میں لاویں۔ تاکہ بموجب تحریر
فائدہ بخش ہو سکے ......

حکیم

نمبر ۳ حب پارہ کشتہ

پارہ ایک تولہ کو چینی کی کھرل میں ڈال کر ۵ تولہ سرکہ انگوری میں ڈال کر
کھرل کریں۔ جب کہ سیاہی مائل ہو جائے۔ تو دس تولہ آب حیات تازہ ڈال کر

کر کے خشک کریں۔ دس سیر اپلے دشتی کی آگ دیں۔
مسلسل گیارہ آنچ دیں۔ بعد ازاں ریشہ برگد سے بدستور سات آنچ دیں۔ اور اسکے بعد [illegible]
اور بحفاظت حاصل کریں۔ پھر روغن زرد عمدہ ہموزن [illegible]
کریں۔ کہ جذب ہو کر کشتہ برگ خشک ہو جائے۔ تیرہ گھنٹے کھرل کر کے
بعد شیشی میں ڈال کر بحفاظت رکھیں۔

مقدار خوراک و فوائد خاص۔ جملہ امراض ریاحی و بلغمی و رطوبی
کیلئے جلیل القدر ہے ہمراہ عرق اعظم تین برنج تک نافع۔ لقوہ۔ رعشہ
حبرح۔ نزلہ جملہ امراض معدہ و جگر سوئے ہضم کیلئے ممدوح ہے
خوراک ایک رتی تک ہمراہ جوارش جالینوس یا انوشدارو سادہ۔ یا
مصطگی یا عرق اعظم محسن بدن۔ مولدہ مزید منی اور حرارت غریزی کو
برانگیختہ کرتا ہے۔ خوراک ۱ رتی تک ہمراہ شیر گرم یا مسکہ گاؤ۔ گردہ و مثانہ
کے سنگ ریزوں کے لئے مفید ہے۔ ساونوں کی تکلیف دنوں میں رفع ہو
جاتی ہے۔ خوراک ۱ رتی ہمراہ عرق کاسنی دن میں دو مرتبہ۔ جریان و اسہال
کیلئے ہمراہ مربہ بہی یا شیر گرم بکری کے گردے سے جوش دیا ہوا۔ منجملہ اور
بہت سے امراض میں یکساں مفید ہے۔ ماہر طبیب کے مشورے سے
استعمال کر کے بعد از صحت دعائے خیر سے یاد فرمائیں۔ مجرب۔

حب سِل

صمغ عربی۔ کتیرا۔ بہدانہ۔ تخم خطمی۔ مغز بادام شیریں۔ باقلا۔ مغز
خیارین۔ مغز تخم کدو۔ تخم کاہو۔ رب السوس۔ نشاستہ جملہ مساوی الوزن
سب کو باریک پیس کر شکر سفید چوتھائی حصہ شامل کر کے لعاب اسبغول
سے خمیر کرنے کے بعد حب بقدر نخود بنائیں۔ اور خشک ہونے پر بحفاظت رکھیں

فوائد و ترکیب استعمال۔ مرض سل میں منہ سے خون آنے کو بند کر کے
تسکین بخشتی ہے۔ اور حرارت صادق پیدا کرتی ہے بوقت ضرورت
ایک دو حب منہ میں رکھیں۔ گری کو چبانا ضروری نہیں۔ اور نگلنا بھی نہ چاہئے صرف
وزن:-
تا اختتام چوستے رہیں۔ بحد مفید و مجرب ہے۔

بخور شباب نمبر ۱

ہوالشافی۔ مشک نیپالی ۲ ماشہ۔ کافور ۲ ماشہ۔ زعفران ۳ ماشہ
سلارس ۵ ماشہ صندل سرخ ۵ ماشہ اگر ۲ ماشہ لخلخہ سیاہ ۲ ماشہ مغز تخم [illegible]
۳ ماشہ۔ لوبان کوڑیہ ۴ ماشہ۔ بادنجان سرخ ۱ تولہ۔
جملہ ادویہ کو باریک پیس کر قند سیاہ میں کھرل کر کے شیاف بنالیں
اور بوقت ضرورت ایک شیاف عمل میں لاکر ۱۲ گھنٹے بعد [illegible]
ایک سے سات شیاف تک۔ انشاءاللہ ضرور بالضرور مراد کو پہنچ جائیں
گے۔ عمل میں لا دیں۔

حب بواسیر نمبر ۶

ہوالشافی۔ نوشادر ۱ تولہ۔ بابڑنگ ۱ تولہ۔ پوست ہلیلہ زرد ۳ تولہ مغز
تخم بکائن ۹ تولہ۔ اجمود ۱ تولہ۔ تخم مولی ۱ تولہ۔ طباشیر کبود ۱ تولہ۔ [illegible]
۳ تولہ۔ بادنجان ۴ تولہ۔ مرچ سیاہ ۱ تولہ۔ تربد سفید ۲ تولہ۔ مقل
عمدہ ۷ تولہ۔
جملہ ادویہ کو باریک پیس کر لعاب کنوار گندل میں کھرل کر کے بقدر نخود
گولیاں تیار کریں۔ اور سایہ میں خشک کر کے ایک گولی صبح و شام ہمراہ عرق

بادیان مریض کو کھلائیں۔

فوائد:۔ بواسیر خونی ہو یا بادی دونوں کیلئے یکساں مفید ہے بادی اور گرم اشیاء خوردنی سے سخت پرہیز رکھیں۔ انشاء اللہ ایک ہفتہ کے تواتر استعمال سے مکمل شفا ہوگی۔

شیاف عقر نمبر ۵

ہوالشافی۔ جوز ہوا۔ مازو۔ پھٹکڑی پوست انار ہر ایک ۵ ماشہ باریک پیس کر قند سیاہ میں کھرل کر کے شیاف بنائیں۔

حبوب نسواں نمبر

ہوالشافی۔ برگ مورد ۵ تولہ۔ برگ گلو ۵ تولہ۔ تخم بکائن ۶ تولہ جاکھ ۵ تولہ پیپل دراز ۱½ تولہ۔ زنجبیل ۳ تولہ۔ رب السوس ۹ تولہ۔ باؤرنگ ۲ تولہ۔ دم الاخوین ۸½ تولہ۔ بادیان ۹½ تولہ۔ ناگرموتھ ۵½ تولہ۔ بڑ چھڑ ۳ تولہ۔ مغز تخم بیلہ ۴ تولہ۔ مغز پنبہ دانہ ۶ تولہ۔ زیخ بادر نجبویہ ۲ تولہ دانہ الائچی خورد ۲ تولہ۔ چراتہ ۴ تولہ۔

جملہ اشیاء کو باریک پیس کر لعاب گھیکوار مساوی الوزن سے بمقدار کھرل کریں۔ کہ گولی بندھنے کے قابل ہو جائے بعد ازاں کشتہ مثلث کشتہ منور۔ سلاجیت وغیرہ تین تین ماشہ کا اضافہ کریں۔ گولیاں بمقدار دانہ مونگ کے تیار کر کے سایہ میں خشک کریں۔ اور بحفاظت رکھیں۔

فوائد:۔ عوارض نسوانی میں اس کے علاوہ کسی دیگر دوا کی ضرورت نہیں۔ مختلف طریقوں سے ہر مرض میں استعمال کرائی جاتی ہے۔ قبل از استعمال طبیب کا مشورہ ضروری ہے

ترکیب استعمال:۔ ایک گولی صبح اور ایک گولی شام بوقت خواب

بادیان ... گرم ہمیشہ استعمال کرتے رہیں کبھی کسی نسوانی امراض میں مبتلا نہیں ہوسکتی۔ مجرب اور آزمودہ ہے۔

شفاء الملک زبدۃ الحکماء حکیم مولوی سید سرفراز حسین صاحب قبلہ

مفتی اعظم گوندا سپور پنجاب

قبلہ مفتی اعظم کی ذات بابرکات کسی تعارف کی محتاج نہیں۔ کیونکہ آپ سالہا سال ہندوستان کے مشہور طبی کالجوں کے معائنے کرتے رہے اور ہر شہر میں آپ کا اعلان ہوتا ہے۔ کہ جو اصحاب کسی سخت بیماری کے شکار ہو گئے ہوں۔ وہ اگر محترم بزرگ جناب مولوی صاحب قبلہ کے زیر علاج رہ کر صحت کاملہ و عاجلہ سے فیضیاب ہوں۔ علاوہ ازیں ادویات مفت جس کی وجہ سے آپ کی شخصیت اظہر من الشمس ہے بالخصوص مرض سل۔ دق کے آپ ماہر طبیب ہیں۔ ہزارہا سل و دق کے مہلک مریض آپ کے دست شفا کی بدولت صحت جیسی نعمت سے مالا مال ہو کر سکون کی زندگی بسر کر رہے ہیں۔

سل کی اقسام

مرض سل دو قسم کی ہوتی ہے۔ اول حقیقی۔ دوئم غیر حقیقی۔ جہاں تک میری معلومات ہیں۔ اس کے لحاظ سے مرض سل وہ ہے۔ کہ پھیپھڑوں میں زخم ہو چکے ہوں۔ اور غیر حقیقی وہ مرض سل ہے۔ کہ پھیپھڑ بالکل صاف نہ ہوں۔ بلکہ غلیظ ہو چکے ہوں۔ جس کی وجہ سے مریض بالکل ناتواں اور کمزور ہو جائے اور معمولی بخار بھی رہنے لگ جائے۔ مگر بے اعتدالی کے باعث کچھ عرصہ کے بعد پھیپھڑوں میں زخم پیدا ہو کر منہ سے خون آنے لگ جاتا ہے۔ نزلہ

کے دائمی مریض پر بھی مریض سل کا شبہ ہوتا ہے۔ لیکن اطباء کے نزدیک اس کو نزلہ دائمی کہا جاتا ہے۔ اور اس کا علاج ہی دافع نزلہ ادویات ہیں۔ ذیل میں ہم اپنے خاندانی تجربات پیش کرتے ہیں۔ جو کہ ہمارے آباؤ اجداد کا سینہ بہ سینہ راز ہے۔ جو اصحاب یہ دوائیں عمل میں لا کر صحت حاصل کریں۔ وہ راقم کو گاہ بگاہ دعائے خیر سے یاد فرمائیں۔

معجون سل نمبر ا

ہوالشافی۔ مغز تخم کدوئے شیریں ۲ درم۔ مغز تخم تربوز ۲ درم۔ تخم خشخاش ۲ درم۔ تخم کاہو ۲ درم۔ مغز تخم خیارین۔ رب السوس ۲ درم۔ خرفہ مقشر ۲ درم۔ صمغ عربی ا درم۔ دانہ ہیل ا درم۔ طباشیر گل سرخ ا درم۔ گل نسرین ا درم۔ گل گاؤزبان ا درم۔ زہر مہرہ سائیدہ ا درم۔ صندل سفید سائیدہ ا درم۔ زعفران کشمیری ۱½ درم۔ کافور عمدہ ۱½ تولہ۔ ورق نقرہ ۱½ تولہ۔ شکر سفید ۱۷ درم۔ کیوڑے کے عرق میں قوام کر کے بدستور معروف معجون تیار کریں۔ دائمی نزلہ و مرض سل میں مفید ہے۔

حبوب سل

ہوالشافی۔ مروارید ناسفتہ۔ کہربا۔ صندل سفید۔ لعل۔ یاقوت۔ رب السوس۔ لسد سوختہ۔ اقاقیا اصلی۔ عصارہ لحیۃ التیس۔ یاقوت سفید۔ زہر مہرہ۔ طباشیر۔ ابریشم مقرض۔ سرطان سوختہ۔ انجبار۔ نشاستہ۔ ترنجبین۔ گل داستانی۔ گل مختوم۔ گل ارمنی۔ مغز بادام شیریں۔ دم الاخوین۔ لعاب بہیدانہ۔ ساذج مقسول۔ حب الآس۔ صمغ عربی۔ کتیرا۔ ہر ایک ایک تولہ۔ علیحدہ علیحدہ باریک کھرل کر کے بحفاظت رکھیں۔ مغز تخم کدو و خیارین و کاہو۔ ہر ایک ۳ تولہ۔ افیون زعفران کافور ہر ایک ایک تولہ۔

جملہ ادویہ کو باریک پیس کر سب کو ملا کر مسلسل ایک دن کھرل کریں۔ بعدازاں اسطوخودوس اور بہیدانہ کے لعاب کی مدد سے گولی بقدر نخود تیار کر کے خشک ہونے پر ہمراہ آب نیم گرم صبح و شام عمل میں لاویں۔

فوائد:- بالخصوص دائمی نزلہ و بخار کہنہ و کھانسی کو مفید ہے۔

حب اکسیر نمبر ۳

ہوالشافی۔ خیطرج ہندی۔ بسنا اکی۔ فلفل سیاہ۔ بلیلہ۔ ہلیلہ۔ آملہ۔ زنجبیل۔ فلفل دراز۔ ریوند چینی۔ ہرتال ورقی۔ گندھک آملہ سار۔ سیماب ایک ایک تولہ۔ جمالگوٹہ ۷ تولہ۔ میٹھا تیلیہ مدبر ۱ تولہ۔

ترکیب تیاری:- تمام ادویہ کو عرق بھنگرہ سفید میں متواتر تین چار روز کھرل کریں۔ اور بقدر دانہ مونگ گولیاں تیار کریں بس حب اکسیر تیار ہے۔ جو کہ جملہ امراض ذیل میں بیحد سریع الاثر ثابت ہوئی ہے۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال:- سرخی چشم ایک گولی عرق گلاب میں گھس کر لگائیں۔ درد چشم ایک گولی ہمراہ زیرہ سفید اور آملہ پانی میں گھس کر آنکھ کے اردگرد لیپ کریں۔ ڈھلکہ چشم ایک گولی قدرے تیل سرسوں میں لگائیں۔ پرانا تپ:- ایک گولی ہمراہ تیل السی تین روز تک کھلائیں۔ باہ ملک تپ:- ایک گولی ہمراہ زیرہ سفید ۲½ ماشہ اور شکر سفید ۷ ماشہ پیس کر کھلائیں۔ برائی ذھر بچھو:- ایک گولی آب زنجبیل میں گھس کر مقام ماوف پر لگائیں۔ کرم دردشکم۔ ایک گولی ہمراہ عرق ادرک نوش کریں۔ پیشاب بند:- ایک گولی ہمراہ سفوف زنجبیل ۹ ماشہ کے۔

کھائیں۔ ھاضمہ:۔ ایک گولی بعد از غذا بوقت صبح ہمراہ اجوائن دیسی ۳ ماشہ۔ کمزوری معدہ:۔ ایک گولی ہمراہ برگ پان بنگلہ چند روز استعمال کریں۔

اسہال دیرینہ:۔ ایک گولی ہمراہ چھاچھ کھائے۔

درد جوڑ:۔ ایک گولی ہمراہ عرق بادیان۔

سوزاک:۔ ایک گولی ہمراہ شیر بز چند روز استعمال کریں۔

جریان:۔ ایک گولی ہمراہ عرق سنبھالو۔ اور شیر بز استعمال کریں۔

بدبوئے دہن:۔ ایک گولی ہمراہ قند سیاہ چند روز کھائیں۔ اور شب کو ایک گولی پانی میں گھول کر غرارے کریں۔

خرابی معدہ:۔ ایک گولی ہمراہ شیر گرم بوقت شب

درد سر:۔ ایک گولی ہمراہ سفوف ترپھلہ

درد شقیقہ:۔ ایک گولی ہمراہ روغن سیاہ میں حل کر کے سر پر مالش کریں

جلودھر:۔ ایک گولی ہمراہ سفوف منڈی بوٹی بمقدار دو ماشہ۔

دل و جگر کی گرمی:۔ ایک گولی ہمراہ آب کدو سبز ا عدد تین روز تک استعمال کریں

قوت باہ:۔ ایک گولی ہمراہ عسل خام عمدہ کے کھائیں۔ بعد شیر گرم

امساک:۔ ایک گولی ہمراہ پان بنگلہ قبل از جماع کھائیں۔

ملذذ:۔ ایک گولی سفید بیضۂ مرغ میں حل کر کے طلاء کریں۔

درد دوران سر:۔ ایک گولی ہمراہ سفوف تج دو ماشہ کھائیں۔ اور ایک گولی پان کے ساتھ کھرل کر کے سر پر ضماد کریں۔

مرگی:۔ ایک گولی نقل دراز کے پانی میں گھول کر ناک کے اندر ٹپکائیں

داغ برص:۔ ایک گولی ہمراہ تخم گوبھی ایک ماشہ کشنیز خشک ا ماشہ

کے استعمال کریں۔ ایک گولی ہمراہ روغن خشخاش یا شیرہ اورک

بادسول:۔ زرپاہ ماشہ استعمال کریں۔

گنج:۔ ایک گولی آملہ اور گھونگچی سفید کے پانی میں حل کر کے لیپ کریں

ناسور:۔ ایک گولی بلی کی ہڈی کے ہمراہ گھس کر ضماد کریں۔

ناخونہ:۔ ایک گولی زیرہ سفید میں حل کر کے آنکھ میں دو تین مرتبہ لگائیں

بندش اسہال:۔ ایک گولی ہمراہ اجوائن دس ماشہ کھائیں۔

پیچش:۔ ایک گولی قند سیاہ ۷ ماشہ موچرس ۱½ ماشہ کے ہمراہ استعمال کریں۔

درد گوش:۔ ایک گولی ہمراہ زنجبیل ۱½ ماشہ اور شیرہ ان میں گھس کر کان میں ڈالیں

درد دنداں:۔ ایک گولی ہمراہ برگ کتھا ۱½ ماشہ چبائیں اور دانتوں پر لگائیں

شب کوری:۔ ایک گولی اپنے لعاب دہن سے گھس کر لگائیں۔

ادرار حیض:۔ ایک گولی ہمراہ بیضۂ مرغ کھلائیں۔ اور روزانہ گرم پانی پئیں۔

ادھرنگ:۔ ایک گولی ہمراہ برگ نیم تین تولہ کھلائیں۔

قے بند ہو:۔ ایک گولی ہمراہ ہینگ سہ گنجے کے کھلائیں۔

سنگ مثانہ:۔ ایک گولی ہمراہ زیرہ ۱½ ماشہ پانی میں پیس کر پلائیں

چھائیاں:۔ دس عدد گولیاں روغن عیش نصف سیر۔ سندور ۱ تولہ میں ملا کر مالش کیا کریں۔ اور گرم پانی سے صاف کر دیں۔

زکام:۔ ایک گولی ہمراہ سفوف زنجبیل ۳ ماشہ کھائیں۔

دردِ کمر :- ایک گولی ہمراہ قرنفل ۵ عدد کھائیں۔
سلسلبول - ایک گولی ہمراہ کشنیز خشک تین ماشہ کے کھائیں۔
دردِ ناف :- ایک گولی ہمراہ قرنفل و مغز بادیاں کھائیں۔
عظمہ :- ایک گولی ہمراہ کافور ½ حصہ کے کھائیں۔
بواسیر ہر قسم :- ایک گولی ہمراہ کاغذی بیل ۳ ماشہ اکیس روز استعمال کریں۔ مگر گوشت تیل کھٹائی سے پرہیز کریں۔
دافع زہر ہر قسم - ایک گولی صبح و شام ہمراہ آب تازہ کھائیں۔
آگ سے جلی ہوئی جگہ پر ایک گولی آب آملہ میں گھس کر ضماد کریں۔
دافع پیاس :- ایک گولی ہمراہ زیرہ سیاہ دو ماشہ کھلائیں۔
سستی ذکر :- ایک گولی سفیدی بیضہ مرغ میں حل کرکے لیپ کریں۔ چند روز کے عمل سے جو شکایات کا ازالہ ہو جائیگا۔
تپ لرزہ :- ایک گولی ہمراہ شیرہ بھنگرہ کھائیں۔
تپ ہاضمہ :- ایک گولی ہمراہ اجوائن ۷ ماشہ کھائیں۔
جنون :- ایک گولی ہمراہ شیرہ گھیکوار ۷ ماشہ چند روز کھائیں
قبض کشا :- ایک گولی سوتے وقت نیم گرم پانی سے۔
دردِ پسلی بچہ :- ایک گولی یا نصف گولی ہمراہ شیر مادر گھس کر پلائیں۔ مالش کریں۔
نوٹ :- جملہ امراض بالا میں میرا خود تجربہ ہے۔ جو فواید خلق کو مدِ نظر رکھتے ہوئے کتاب ہذا میں تحریر کر دیا گیا ہے۔

تحفہ نشاط نمبر ۱

جواہرات :- زرکنڈی - منڈی - بھنگرہ - آملہ - ستاور - اسگندھ ناگوری -

سنا مکی روحی ورلی ... گوکھرو کلاں ہر ایک دو دو چھٹانک - موچرس
موصلی سیاہ - تخم کونچ - شقاقل مصری - بہمن بادیاں ہر ایک ایک
... - اندر جو
... تج بل ۶ ماشہ۔
چھٹانک - جملہ اشیا کو جو کوب کرکے چار سیر پانی میں پکا کر دس چھٹانک پانی نکالیں۔ بعد ازاں ذیل کی اشیاء میں شامل کرکے بحفاظت رکھیں
نمک سفید ۲۰ تولہ - روغن زرد عمدہ ۱۰ تولہ - عسل خام ۲½ تولہ - کھوپا عمدہ شیر گاؤ ۱ تولہ - زعفران ۶ ماشہ - بنسلوچن ۶ ماشہ - مصطگی رومی ۳ ماشہ - لونگ ۳ ماشہ - جائفل ۳ ماشہ - جاوتری ۳ ماشہ صندل ۳ ماشہ - دارچینی ۳ ماشہ - اگر دانہ ۳ ماشہ - الائچی خورد ۳ ماشہ الائچی کلاں ۳ ماشہ - چرونجی ۱ تولہ - مغز پستہ ۱ تولہ - چہار مغز ۱ تولہ چھوہارا ایک تولہ۔
نوٹ :- برتن میں ڈالنے سے پہلے مشک خالص ۱ ماشہ، کافور عمدہ ۱ ماشہ مکمل طریقہ سے حل کرکے برتن میں ڈال کر رکھ دیں۔
مقدار خوراک :- موسم سرما میں بچے سے بوڑھے تک حسب طاقت ½ تولہ تک - دیگر موسموں میں پندرہ سال سے کم عمر میں ہرگز ہرگز استعمال نہ کرنا چاہیئے۔

حب ممسک نمبر ۵

جواہرات :- شاہ دیگ ۵ ماشہ - کبابہ ۵ ماشہ - قرنفل ۵ ماشہ - دارچینی ۵ ماشہ - دانہ الائچی خورد ۵ ماشہ - جائفل ۵ ماشہ - جاوتری ۵ ماشہ زعفران کشمیری ۵ ماشہ - مشک نیپالی ۵ ماشہ - کافور بھیم سینی ۱ تولہ - کشتہ قلعی سنگ والہ ۱ تولہ - مستی عنوک ۱ تولہ - کشتہ مرجان ۱ تولہ - ریشم برگ ...

گوکھرو ۱ تولہ۔ پوست بیخ کنیر سفید۔ کشتہ شنگرف ۱ تولہ، سم الفار سیاہ ۱ تولہ، مغز شاخ ہرن ۱ تولہ، تخم بلیون ۱ تولہ۔
ترکیب تیاری:۔ جملہ اشیاء کو الگ الگ باریک پیس کر وزن کرکے رکھ لیں۔ نمبر ۱ سے ۶ کی چیزوں کو علیحدہ کرکے کھرل کریں بعد ازاں سفوف شدہ اشیاء میں شامل کرکے مسلسل گیارہ گھنٹے کھرل کریں۔ اور گولی بقدر نخود تیار کریں۔
ترکیب استعمال:۔ مباشرت سے ایک گھنٹہ پیشتر ایک گولی ہمراہ شیر گرم دیگر ایک گولی علیحدہ ہونے کیلئے لعاب دہن میں حل کرکے احلیل و تناسل پر لیپ کریں۔ خشک ہونے پر مصروف کار ہو جائیں اور طریقی لطف سے بہرہ اندوز ہو کر راقم کو دعائے خیر سے یاد فرمائیں

حب پان نمبر ۶

ہوالشافی۔ مشک نیپالی۔ زعفران۔ طباشیر۔ نرلسی۔ کتھہ سفید۔ کچلہ مدبر۔ کشتہ فولاد۔ کشتہ بیضہ مرغ۔ کشتہ مونگا۔ ست سلاجیت کشتہ نقرہ۔ تخم حیات۔ ہر ایک تین تین ماشہ
جملہ اشیاء کو عرق پان بنگلہ ایک سو عدد میں کھرل کرکے پیالہ چینی کے درمیانی حصہ میں لیپ کریں۔ بعد ازاں سم الفار ۹ ماشہ عرق دستورہ میں کھرل کرکے ایک ٹکیہ بنا کر خشک کرنے کے بعد ٹکیہ کو توا آہن پر رکھ کر آگ پر رکھیں۔ لیپ شدہ پیالہ سے ڈھانپ کر نیچے نرم نرم آگ جلا دیں۔ دو گھنٹے کے بعد اتار لیں۔ اور گولی بقدر دانہ جوار تیار کرکے بحفاظت رکھیں بوقت صبح ایک گولی ہمراہ مسکہ گاؤ پانچ تولہ عمل میں لا دیں۔

فوائد:۔ اپنے افعال میں بہت ہی کم خطا کرنے والی مردہ دلوں کو جیسے اسرار عجب بنانے والی گولیاں ہیں۔ دیگر موسم سرما کا بے نظیر تحفہ ہے۔

سفوف کچلہ مجرب

ہوالشافی:۔ حسب ضرورت لے کر روغن زرد گاؤ میں بریاں کریں جب سرخی مائل ہو جائے۔ تو فوراً اتار کر گرم گرم کو باریک کریں۔ جب سفوف تیار ہو جائے ۱/۲ تولہ سفوف لیکر فلفل دراز۔ مرچ سیاہ۔ سونٹھ دار چینی۔ سہاگہ وغیرہ وغیرہ ہر ایک ایک تولہ علیحدہ علیحدہ باریک پیس کر ملالیں۔ اور پیپل چالیس گھنٹے کھرل کریں۔ بس سفوف کچلہ تیار ہے
صفت طبعی اور ریاحی امراض کو دور کرنے کیلئے حیرت انگیز سفوف کچلہ بے شمار بدنی امراض کیلئے اکسیر ہے۔ اس کے بے شمار مرکبات یونانی اور ویدک ڈاکٹری میں مروج ہیں۔ مگر ان میں سے اکثر مرکبات کا تیار کرنا بہت مشکل ہے۔ ذیل کے نسخہ کو ہر فرد بشر تیار کر سکتا ہے۔ جو کہ بنانے میں بالکل آسان ہے۔ اور تمام امراض میں بارہا کا مجرب ہے۔
فوائد و ترکیب استعمال:۔ نزلہ۔ زکام۔ کھانسی کیلئے بقدر ار ایک رتی منقی میں لپیٹ کر کھلائیں۔ چند خوراک میں بالکل آرام ہو جائیگا

عرق النساء وجع المفاصل

کمر درد وغیرہ کیلئے پہلے تین جلاب دیں بعد ازاں یہ دوا بقدر ایک رتی بتاشہ میں ڈال کر کھلائیں۔ پھر ایک تولہ شہد سے گرم پانی کو میٹھا کرکے نوش کرائیں۔ ازلیس فوراً فائدہ ظاہر ہوگا۔ ضعف ہاضم۔ قبض دائمی

بھوک نہ لگنا۔ ایک رتی کھانڈ میں رکھ کر کھلائیں۔ اور اوپر سے عرق
بادیان یا عرق پودینہ یا عرق اجوائن نیم گرم کر کے پلائیں۔
ذات الجنب اور بلغمی بخاروں کیلئے:۔ ایک رتی، جوشاندہ
سونف سے یا مناسب بدرقہ جات سے دیں۔
تپ بخار:۔ میں بخار چڑھنے سے پیشتر ایک ایک گھنٹہ کے وقفہ سے کھانڈ
کے درمیان رکھ کر کھلائیں۔ اور اوپر سے دودھ گرم پلائیں۔
نوٹ:۔ اس روز مریض کو فاقہ کرانا ضروری ہے۔ ان شاء اللہ بخار
کا دورہ اگر پہلے ہی روز نہ رک سکا تو دوسرا دورہ ہرگز ہرگز نہ ہوگا
غرضیکہ اپنی مرضی سے اور اپنی عقل کی وساطت کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے
بہت سی امراض میں مناسب البدرقہ سے استعمال کرا سکتے ہیں۔

مرض اختناق الرحم کا تفصیلی علاج

ہاتھ پاؤں کو وقت دورہ باندھنا مفید ہے۔ فرفیون اور نمک سانبھر
۶ ماشہ سے پاؤں کی تلی میں مالش کریں۔ دیگر گل بابونہ ایک تولہ کا
باشویہ کریں۔ اور برف سے پانی ٹھنڈا کر کے چہرے پر چھڑکنا بہت مفید
ہے۔ کندش۔ جند بیدستر۔ ہولاس۔ چاؤ شیر چھ چھ ماشہ بنا کر ناک
میں ڈالنا چاہیئے۔ گندھک۔ [illegible] سرکی دھونی دینا ضروری
ہے۔ مشک۔ عنبر۔ زعفران۔ سعد ہر چہار کو باریک کھرل کر کے رحم تک
پہنچا دیں۔ علاوہ ازیں معمول استعمال سے یہ مرض بالکل رفع ہو جاتی ہے
اگر ہو سکے تو شیاف حنائی تیار کرا کے رحم میں رکھوا دیں۔
معجون نجاح۔ ہوالشافی۔ بسفائج۔ افتیمون ۔ ۳ ملہ ۔ تربد سفید

ست بادیان چھوٹی۔ بلیلہ سیاہ ہر ایک دو تولہ۔ الائچی خورد
بلیلہ۔ اسطوخودوس۔ ست پودینہ ہر ایک ۱ تولہ۔ جملہ ادویہ باریک پیس کر
چند سکو نخود سفید کے قوام میں بطریق معروف معجون تیار کریں۔
چند عسل خام مقدار خوراک:۔ ایک تولہ صبح و شام ہمراہ عرق بادیان
کے استعمال کرائیں۔

شیاف حنائی نمبر۱

ہوالشافی:۔ سوہاگہ۔ عقرقرحا۔ چھالی کبوتر۔ عطر حنا۔ حنا۔ عطر عطر
گلاب۔ مشک۔ کافور۔ خردل ہر ایک ایک تولہ شیاف بنا کر رحم میں رکھیں۔
نوٹ:۔ حالت دورہ میں جماع کرنا بھی مفید ہوتا ہے۔ اگر حالت
دیں تو جماع کرنا بہت ضروری ہے۔

سفوف خرفہ نمبر ۱۱

بیجند ۲ تولہ۔ ثعلب مصری۔ کتیرا ۱ تولہ۔ صمغ عربی ۱ تولہ۔ مغز کشنیز
خشک کاہو ۱ تولہ۔ تخم خشخاش ۱ تولہ۔ موچرس ۲ تولہ۔ تخم ریحان ۱ تولہ
مصطگی رومی ۱ تولہ۔ عقرقرحا ۱۱ ماشہ
جملہ ادویات کو باریک کر کے ایک پاؤ خرفہ عمدہ صاف شدہ کوزہ میں
آدھ پاؤ اوپر رکھ کر کسی ایسی جگہ دفن کریں۔ جہاں بکری یا اونٹ بندھتا ہو
مسلسل سات ہفتہ کے بعد نکال کر شیرہ برگ ایک چھٹانک میں کھرل
کر کے خشک کریں۔ جب سفوف بن جائے۔ تو نکال کر بحفاظت رکھیں۔
مقدار خوراک و ترکیب استعمال و فوائد:۔ نوعمر بچوں کے لئے
۳۔۳ ماشہ صبح و شام ہمراہ شیر گرم برائے جریان دائمی عورتوں کیلئے
برائے سیلان الرحم ۶-۶ ماشہ ہمراہ عرق بادیان موسم سرما میں ہمراہ

تیز گرم۔ علاوہ ازیں منی کی تمام کمزوریوں کے لئے یکساں مفید ہے
نوٹ: یہی نسخہ قبلہ مفتی صاحب کے مطب کی ترقی کا راز ہے جو
کہ آپ کی خاندانی بیاض کا بجید سریع الاثر مجرب نافع الخلائق ہے

اقتباس خاص از بیاض جناب محمد حنیف صاحب

تیر بہدف نسخہ جات لقوہ و فالج

زیرہ سیاہ۔ سونف، تج، شنگرف، میٹھا تیلیہ ہر ایک ۶ ماشہ، فلفل سیاہ،
فلفل دراز ہر ایک ایک تولہ سب کو ادرک کے پانی میں کھرل کر کے ایک
ایک رتی کی گولیاں بنا لیں فوراً ایک گولی صبح و شام ہمراہ گرم پانی
کے استعمال کریں۔

اکسیر پیچش نمبر ۲

رجوب ۴ ماشہ۔ بھنگ ۲ ماشہ۔ افیون ۱ ماشہ خوب باریک پیس کر
ایک رتی تک چاولوں کی دھوون کے ساتھ کھلائیں۔

کان بہنا نمبر ۳

دو گانٹھ لہسن خورد ۲ تولہ سیندور ۲ ماشہ کو کونڈے میں ڈال کر خوب رگڑیں
جب خوب مل جاویں۔ تو آدھ پاؤ میٹھے تیل میں دونوں چیزیں ملا کر آگ
پر پکائیں۔ جو جل کر سیاہی مائل ہو جائیں۔ تو اتار کر ٹھنڈا کریں۔ صبح و
شام ایک ایک بوند گرم کر کے کان میں ڈالیں۔ کان کا بہنا بند ہو جائیگا

ورم پستان نمبر ۴

دودھ بھرے پستانوں پر بچہ کا سر لگنے یا کسی چیز کی ٹھوکر لگنے سے
پستانوں پر ورم ہو جاتا ہے۔ جس سے سخت تکلیف ہوتی ہے۔ اس
کیلئے

کے لئے ذیل کا نسخہ اکسیر ہے۔
گٹھلی۔ مغز بادام۔ منقیٰ جس کے دانے نکال دیئے گئے ہوں
ہر ایک تین تولے کر کے باریک پیس لیں۔ خوب گھوٹ کر گرم گرم کر کے
پستانوں پر لیپ کریں۔ دو ایک دفعہ ایسا کرنے سے انشاء اللہ
آرام ہو جائیگا

خارش کا پاکیزہ علاج

گندھک ایک ماشہ۔ نیلا تھوتھا ۔ ہلدی ۔ جو کھار ہر ایک
چھ چھ ماشہ لے کر باریک پیس لیں۔ اس کے بعد مٹی کی ایک کڑھی نما
لوہے کی کڑاہی میں چھٹانک بھر گائے کا دودھ ڈال کر اس
مذکورہ بالا ادویہ کو ڈال دیں۔ جب سیاہ ہو جائے۔ تو اس کو جسم پر
مل لیں۔ صبح سے شام تک پھرتے چلتے رہیں۔ شام کو
گرم پانی سے نہالیں اور دودھ چاول بغیر میٹھے کے کھائیں۔ ایک دن
میں خارش جاتی رہے گی۔

بال سیاہ کرنے کا خضاب خوردنی

ہڑ، بہیڑہ، آملہ۔ ایک ایک تولہ، کچلہ جرو ایک ماشہ۔ گھی ۶ ماشہ
کو سفوف کر کے شام کو دس تولہ پانی میں بھگو دیں۔ صبح اس پانی کو نتھار
لیں اور پی لیں۔ گیارہ روز پیتے رہیں۔ غذا گھی اور زود ہضم اور سادہ
استعمال کریں۔ سرخ مرچ۔ ترشی اور گرم چیزوں سے پرہیز کریں۔ دودھ
گھی خوب استعمال کریں۔ سر میں ناریل کا تیل لگائیں۔ بال سیاہ
ہو جائیں گے۔

اکسیر گرمی: کریلے کے پانچ چھ پتے لیکر ان کا رس نکال لیں اور تین

شامل کریں۔ کہ گولیاں بن سکیں۔ گولیاں کو پن بیس کر برابر بنائیں جس روز
عورت حیض سے فارغ ہو۔ اسی روز ایک گولی خمیرہ گاؤ زبان کے ساتھ کھائیں
اور شوہر کے ساتھ ہمبستر ہو۔ اسی طرح تین روز متواتر کرنے سے انشاء
اللہ حمل ہو جائیگا بیٹا پیدا ہوگا۔ اگر پہلے مہینہ میں کامیابی نہ ہو تو دوسرے ماہ پھر یہی عمل
کریں۔ ضرور مراد بر آئے گی۔ اگر عورت کو انزال نہ ہوتی ہو تو پہلے مسہل
دے دیں پھر دوائی استعمال کریں۔

بچوں کی مرض سوکھا کیلئے اکسیر

جن عورتوں کے بچے اس بیماری میں مبتلا ہو کر مر جاتے ہوں اور پیچے
دست آتے ہوں۔ رنگ زرد ہو جائے۔ وہ ضرور حسب ذیل دوائی مہینہ
ڈیڑھ مہینہ متواتر استعمال کرائیں۔
[illegible] ناریل دریائی ا تولہ۔ مغز کنول گٹہ۔ زردہ
چھوارہ ۵ تولہ۔ ناریل دریائی ا تولہ۔
الائچی دانہ خورد ایک تولہ۔ مروارید ۲ رتی۔ پوست ہلیلہ زرد
ا تولہ۔ زہر مہرہ خطائی ا تولہ۔ طباشیر ا تولہ۔ ان سب ادویات کو
باریک پیس کر عرق گلاب میں لونگ کے برابر گولیاں بنائیں۔ اور ایک
گولی صبح والدہ کے دودھ کے ساتھ استعمال کرائیں۔ اکسیر مجرب ہے

سنیاسی گولیاں برائے جریان

جب کیکر کا درخت پھولے اور پھلیاں لگ جائیں لیکن ابھی پھلیوں
میں بیج اور رس نہ بھرا ہو۔ تو پورے دس سیر پھلیاں توڑ کر چھوٹی
چھوٹی کتر کر کسی صاف اوکھلی یا ہاون میں کوٹ لو۔ اور کسی لوہے

عدد مرچ سیاہ اور دو چھٹانک بسن حل کرکے جب گرمی کا دورہ
ہو تو دو دو بوند دونوں نتھنوں میں ٹپکا دیں۔ پھر کبھی دورہ نہ ہوگا

مصفےٰ خون تیل

گندھک آملہ سار آدھ پاؤ لے کر ۱۰ عدد پان بنگلہ کے رس میں کھرل
کریں۔ جب یکجان ہو جاویں۔ تو لٹھے کی سیخ پر لپیٹ کر اوپر ذرا سی
روئی لپیٹ دیں۔ اس کے بعد سرسوں کے تیل میں تر کرکے آگ لگا دیں۔
اور نیچے کوئی برتن رکھ دیں۔ تیل زرد رنگ سرخ نیچے گرے گا۔ یہی گندھک کا
تیل ہے جو نہایت مجرب ہے۔ خارش۔ پھوڑے۔ داد۔ چنبل اور آتشک کیلئے
خوراک تین بوند

ہر قسم کے زخم اور پھوڑوں کیلئے اکسیر

رال سفید۔ مردہ سنگ۔ سندور ایک ایک تولہ۔ پیلا تھوتھا ۶ ماشہ
سب چیزوں کو الگ الگ خوب باریک پیس لیں۔ اس کے بعد گائے
کا گھی ۸ تولہ ہانڈی میں ڈال کر آگ پر چڑھائیں۔ جب سرخ ہو جائے
تو اس میں ۲ تولہ موم ڈال دیں۔ جب موم اور گھی خوب مل جائیں۔ تو
مذکورہ بالا ادویات پسی ہوئی اور اس میں یکے بعد دیگرے ڈال دیں
اور خوب رگڑیں۔ جب ٹھنڈا ہو جائے۔ تو کافور ایک تولہ شامل کر دیں۔
مرہم تیار ہے۔ ہر قسم کے پھوڑے یا زخم کیلئے اکسیر ہے۔

اکسیر حمل

زعفران۔ جائفل۔ افیون ایک ایک ماشہ۔ کستوری عمدہ ۲ رتی۔ لونگ
چار عدد۔ سپاری ۳ عدد تمام دواؤں کو باریک پیس کر پرانا گڑ ہموزن

کی اتنی بڑی کڑاہی میں اتنا پانی ڈال دو۔ جو پھلیوں سے ایک فٹ
اونچا رہے۔ پھر کڑاہی کو چولہے پر چڑھا کر نیچے نرم نرم آگ جلائیں جب
پانی خشک ہوتا ہوتا پھلیوں کے قریب آ جائے۔ تو اتار کر پھلیوں
اور پانی کو کھلے برتن میں ڈال دو۔ جب پانی میں ہاتھ ٹھہرنے لگے۔ تو
پھلیوں کو اچھی طرح مل کر نچوڑ لیں۔ اور پھلیوں کو پھینک دیں۔ اس پانی
کو تھوڑی دیر پڑا رہنے دیں۔ تاکہ مٹی وغیرہ بیٹھ جائے۔ پھر اس
پانی کو اچھی طرح نتھار لیں۔ اور کسی صاف کڑاہی میں ڈال کر پھر
چولہے پر رکھ دیں اور نیچے نرم نرم آگ جلانی شروع کریں۔ آگ تیز
کرنا سخت منع ہے۔ تاکہ وہ مادہ جل نہ جائے۔ جب خشک ہوتے
ہوتے وہ مادہ افیون کی طرح بن جائے تو نیچے اتار لیں۔
اب فرض کرو کیکر کی پھلیوں کا مادہ ایک پاؤ بنے۔ تو مندرجہ
ذیل چیزیں جو پہلے ہی کوٹ چھان کر تیار کر رکھی ہوں۔ اس میں
ملا دیں۔ بہو پھلی کا چورن کپڑ چھان کیا ہوا ½ پاؤ۔ تالمکھانا کا چورن
ایک چھٹانک۔ کشتہ قلعی ½ تولہ۔ کشتہ سنکھیا سفید ۳ ماشہ۔ پہلے سب
کو کھرل میں ڈال کر یکجان کرو۔ پھر مادہ میں ڈال کر اچھی طرح ملاؤ۔
اور پھر اسی وقت جب تمام چیزیں گرم ہوں۔ دو۔ دو۔ رتی کی گولیاں
بنا لو۔ بس ایک بار کی محنت سے بہت سے مریضوں کا بھلا ہوگا۔ اور
بہو پھلی کپاس کے کھیت میں پیدا ہوتی ہے۔ اسوج کاتک کے دنوں
میں پک کر تیار ہو جاتی ہے۔ ورنہ پنساری کی دکان سے خرید لیں۔
ترکیب استعمال:۔ صبح نہار منہ ایک گولی پانی کے ساتھ نگل لیا
کریں۔ اور ایک گھنٹہ کے بعد ایک پاؤ دودھ گرم کر کے ٹھنڈا کیا

ہوا پی لیں۔ پھر دوپہر کے وقت ایک گولی پانی کے ساتھ نگل لیں۔ پھر
شام کو ایک گولی پانی کے ساتھ نگل لیں۔ اور صبح کی طرح دودھ ٹھنڈا
کریں۔ اور دو گھنٹے کے بعد سو جائیں۔ جہاں تک ہو سکے روٹی کم
بھوک رکھ کر کھائیں۔
پرہیز:۔ گرم اشیاء کریلے، بیگن، مرچ، مٹھائی ہرگز استعمال نہ
کریں۔ قبض نہ ہونے دیں۔ اگر ہو تو فوراً قبض کو دور کریں۔ یہ
چار ہفتہ متواتر استعمال کرنے سے انشاء اللہ صحت ہو جائے گی۔

کشتہ قلعی برائے جریان

ایک تولہ قلعی لے کر لوہار سے کٹوا کر پترا بنوا لیں۔ اور چھوٹے
چھوٹے ٹکڑے کاٹ لیں۔ پھر ایک پاؤ پختہ نیم کے ہرے پتے لے کر
ان کو کونڈے ڈنڈے میں اچھی طرح کوٹ لو اور نغدہ بنا لو۔ اور گوبر
کے دو سوکھے ہوئے اپلے لے کر دونوں میں صاف گڑھے نکالو۔ پھر
ایک تھاپی کے گڑھے میں نیم کے نغدہ کی تہ بچھا کر تھوڑی تھوڑی
قلعی رکھ دیویں۔ پھر اس کے اوپر دوسرے گڑھے والی تھاپی الٹی رکھ
دیں۔ پھر دونوں تھاپیوں کو دس سیر اپلوں کے درمیان آہستگی سے
رکھ کر آگ لگا دیں۔ لیکن ایسی جگہ جہاں ہوا نہ ہو کیونکہ ہوا لگ کر
آگ تیز ہو جانے سے قلعی پگھل کر یکی رہ جاتی ہے۔ جب آگ سرد ہو
جائے۔ تو اٹھا آہستگی سے نکال کر کشتہ برآمد کریں۔ اور کپڑے سے
چھان کر شیشی میں سنبھال لیں۔ جریان ۱۰ احتلام۔ اللہ ہر قسم کی گرمی کو
ایک ہفتہ میں ہٹا دے گا۔ اسی طرح مہندی اور بھنگ میں بھی کشتہ

تیار کیا جاتا ہے۔

سپاری پاک برائے سیلان الرحم

مجرب نسخہ:- گوکھرو ۱۰ تولہ۔ موچرس ۱ تولہ۔ مائی خورد و مائی کلاں ایک ایک تولہ۔ گوند کیکر ۲ تولہ۔ گوند ببول ۲ تولہ۔ موصلی سیاہ و سفید ۶-۶ ماشہ۔ مازو سبز ایک تولہ۔ طباشیر ایک تولہ۔ سفید الائچی، سنگ جراحت ایک ایک تولہ۔ نہایت سفید ۶ تولہ۔ ناریل سفید ۲ عدد۔ تخم دریاں آدھ پاؤ۔ گھی اصلی پاؤ بھر۔

جملہ ادویہ کو دونوں ناریل کے اندر پیس کر بھر لیویں۔ اور خوب مضبوط باندھ کر گرم گھی میں چھوڑ دیں۔ اور یہاں تک تلیں کہ سرخ ہو جائے۔ پھر آگ سے اتار کر ٹھنڈا کریں۔ اور ہاون دستہ میں کوٹ کر باریک کریں۔ پھر ہم وزن کھانڈ یا مصری ملائیں۔ روزانہ نہار منہ بقدر ۶ ماشہ ہمراہ دودھ گائے نیم گرم کھائیں۔ انشاء اللہ مکمل دوائی استعمال کرنے سے اس موذی مرض سے نجات ہو جائیگی۔

اکسیر آتشک

شنگرف رومی ۱ تولہ۔ سنکھیا زرد ۱ ماشہ کھرل میں ڈال کر کیکر کے پتوں کے پانی میں آٹھ دن ۹۶ گھنٹے کھرل کریں۔ پھر اڑد کے دانے کے برابر گولیاں بنالیں۔ روزانہ ایک گولی حلوہ میں لپیٹ کر کھائیں یہ گولیاں ایک ہفتہ متواتر استعمال کرنے سے خواہ کتنا ہی بگڑا ہوا آتشک ہو مٹ جائیگا۔

کسی قسم کا دھواں یا مرہم وغیرہ استعمال کرنے کی ضرورت نہیں۔

زخم خود بخود ختم ہو جائیں گے۔ بہت سے آتشک کے مریضوں کو شفا ہو جانے کے بعد بھی ناطاقتی ضرور رہ جاتی ہے۔ لیکن مندرجہ بالا گولیاں طاقت بازیاب کرنیکے لئے اکسیر کا حکم رکھتی ہیں۔ بیماری تو ایک ہفتہ میں ہی غائب ہو جائے گی۔ مگر گولیوں کو استعمال کیے ۹ ماہ تک ضرور جاری رکھنا چاہیئے۔ تاکہ آتشک کے زہر کا مادہ سارے جسم سے خارج ہو کر خون بالکل صاف ہو جائے۔ ان گولیوں کو نہار منہ استعمال نہ کریں۔ کیونکہ تلخی کرتی ہیں۔ اس لئے کھانے کے پیچھے تھوڑا سا حلوہ یا اور چیز کھا لیا کریں۔ انشاء اللہ اس موذی مرض سے چھٹکارا ہو جائیگا۔ مجرب ہے۔

نسخہ مجرب برائے سوزاک

سہاگہ۔ شلاجیت۔ سفید قلمی شورہ ہر ایک دو دو تولہ۔ پھٹکڑی سفید کشتہ قلمی۔ تخم بھنگ چودہ چودہ ماشہ۔ نوشادر دس تولہ۔

جملہ ادویات کو باریک پیس کر ۶ گھنٹے آک کے دودھ میں کھرل کریں۔ اور مٹی کے ۲ برابر پیالے لے کر ان کے کناروں کو گھسا کر یکساں کریں۔ پھر کھرل شدہ دوا ایک پیالہ میں ڈال کر دوسرا پیالہ اس پر الٹا رکھ دو۔ اور تھوڑے سے کپڑے پر گیلی صافی مٹی میں بھگو کر دونوں پیالوں کے گرد اگرد لپیٹ دو کہ سوراخ بند ہو جائے اور دوائی والا پیالہ چولہے پر رکھ کر نیچے مدہم مدہم آگ جلائیں۔ جو بہت مدہم بھی نہ ہو۔ اور اوپر والے پیالے پر کپڑے کی تہ بنا کر پانی میں بھگو کر رکھ دیں۔ پھر سات گھنٹے آگ جلانے کے بعد پیالے نیچے اتار لیویں۔ اور پھر

والے پیالے کے ساتھ جو چھپر لگا ہوا ہے کھرچ کر شیشی میں
سنبھال کر رکھ لیں۔ اور سوزاک والے مریض کو ۶ ماشہ دیسی شکر
میں یا باریک چھوٹے پتاشے میں آدھی رتی دوائی کھلا دیں اور
بعد میں اسے سیر دودھ میں آدھ سیر پانی ڈال کر لسی پلا دیں۔ سارا دن
نمک والی چیز نہ کھائیں۔ اگر بھوک لگے تو دودھ چاول دیسی شکر میں
ملا کر کھائیں۔ دن میں جتنی بار پیاس لگے کچے دودھ کی لسی استعمال کریں
اس طرح کرنے سے تین چار دن میں پرانے سے پرانا سوزاک بھی جاتا
رہے گا۔ اس سنیاسی نسخے میں ہر قسم کا سوزاک جاتا رہتا ہے۔ لیکن
جس روز دوائی استعمال کرو۔ دودھ کی کچی لسی کے سوا کوئی چیز نہ پئیں

عالی جناب تاج الاطبا سید منظور احمد صاحب قبلہ سر
پرست حاذق دواخانہ دہلی :- ناظرین حکیم صاحب قبلہ زمانہ
حال کے روشن خیال طبیب ہیں۔ اور یہی وجہ ہے کہ آپ بڑی خوش
اسلوبی سے حاذق دواخانہ کی سرپرستی کر رہے ہیں۔ جن کی ذات بابرکات
سے دنیا کے ہر فرد بشر کو فائدہ پہنچ رہا ہے۔ اور آپ کی شخصیت اظہر
من الشمس ہے۔ آپ نے کتاب ہذا کیلئے جس قدر ہماری حوصلہ افزائی
فرمائی ہے۔ لہذا بندہ ممنون احسان ہے۔ جو احباب ذیل کے نسخوں کو
کو بنا کر فوائد حاصل کریں۔ راقم کے حق میں دعائے خیر فرمائیں۔

معجون ابریشم

ہوالشافی۔ ابریشم مقرض ۲ تولہ۔ صندل سفید ۱ تولہ۔ آملہ ۱ تولہ تخم خیارین
۱ تولہ۔ تخم کاسنی ۱ تولہ۔ بادرنجبویہ ۱ تولہ۔ تخم کاہو ۱ تولہ۔ برگ گاؤزبان ۱ تولہ
برنج کشنیز خشک ۱ تولہ۔ مغز تخم کدو ۱ تولہ۔ خرفہ ۱ تولہ۔ [illegible] ایک تولہ۔ [illegible]

تولہ۔ ورق نقرہ ۵۰ عدد۔ سنگ یشب ۶ ماشہ۔ زہر مہرہ خطائی ۶ ماشہ
جملہ ادویہ کو باریک پیس کر عرق بید مشک۔ عرق گلاب میں کھرل کریں
عرق شاہترہ و کیوڑہ ہر ایک دس تولہ کے ہمراہ حسب دستور معجون تیار کریں۔
مرض مالیخولیا میں از حد مفید ہے۔ ۶ ماشہ ہمراہ خمیرہ گاؤزبان صبح و شام

خمیرہ گاؤزبان

ہوالشافی۔ برگ گاؤزبان ایک تولہ۔ بادرنجبویہ ایک تولہ۔ بہمن سفید ایک تولہ
ایک تولہ۔ سب کو نیم کوب کر کے ایک سیر عرق گاؤزبان میں جوش دیں۔
جب وقت نصف رہ جائے۔ مل کر چھان لیں۔ قند سفید ملا کر قوام کریں۔
بعد ازاں اشیائے ذیل شامل کر کے خمیرہ تیار کریں۔
دانہ الائچی سفید ۱½ تولہ۔ طباشیر ۱½ تولہ۔ سنگ یشب ۹ ماشہ۔ ورق
نقرہ ۴۰ عدد۔ زعفران ۳ ماشہ۔ مقدار خوراک تین ماشہ سے لیکر ایک تولہ
تک ہمراہ بدرقہ مناسب برائے مراق و ضعف دل۔

مفرح اعظم

ہوالشافی:- شاہترہ۔ بادرنجبویہ۔ گل گاؤزبان۔ برگ تنبول ہر ایک ایک
تولہ۔ بہمن سفید ۶ ماشہ۔ بہمن سرخ ۶ ماشہ۔ لاجورد مغسول ۴ ماشہ۔ طباشیر
کیوڑہ ۴ ماشہ۔ گل مختوم ۴ ماشہ۔ زعفران ۴ ماشہ۔ درونج عقربی ۴ ماشہ۔
زرنباد ۴ ماشہ۔ کبابہ ۴ ماشہ۔ ہلیلہ کابلی ۳ عدد۔ ابریشم مقرض ۳ ماشہ۔ صندل
سفید ۳ ماشہ۔ صندل سرخ ۳ ماشہ۔ پوست بیرون پستہ ۳ ماشہ۔ دانہ الائچی
سفید۔ ورق طلا ۵۰ عدد۔ ورق نقرہ ۹۰ عدد۔ یاقوت سرخ ۳ ماشہ
مرجان ۴ ماشہ۔ مروارید ناسفتہ ۱½ ماشہ۔ کہربا شمعی ۳ ماشہ۔ عود خام ۳ ماشہ
آب بہی شیریں۔ آب انار شیریں۔ آب زرشک شیریں ایک ایک پاؤ

کدو و دیگر بادی گرم اشیاء یعنی روٹی ہمراہ روغن گاؤ۔ نمک کم مقدار میں استعمال کریں۔

کشتہ شنگرف معروف بہ اکسیر النقرس

ہوالشافی: شہد خالص پانچ تولہ ہر دو کو باہم ملا کر لوہے کی کڑاہی میں ڈال کر نرم آگ پر رکھیں۔ اور ایک تولہ شنگرف رومی کو باریک پیس کر شامل کریں۔ ہر دو اشیاء کو کھولتے پکتے آگ لگ جائیگی۔ اگر نہ لگے تو باہر سے اس وقت کو ملحوظ رکھتے ہوئے خود آگ لگا دیں۔ آگ کے ختم ہونے پر سرخ رنگ کا کشتہ حاصل ہوگا۔ شہد کی خاکستر کو علیحدہ کر کے جو تیس عدد کھرل دار میں کھرل کریں۔ آب ادرک ۵ تولہ۔ لعاب کنوار گندل ۵ تولہ۔ الائچی کلاں ۱ تولہ۔ کافور ۵ تولہ۔ جملہ اشیاء مع اکسیر کے اس قدر کھرل کریں۔ کہ مانند غبار ہو جائے۔ بس اکسیر النقرس تیار ہے۔ جو قبلہ حافظ صاحب کے مطب کی مایۂ ناز چیز ہے۔ ترکیب استعمال:۔ بقدر ۱ رتی سے ۲ رتی تک ہمراہ بدرقہ مناسب عمل میں لاویں۔ فوائد:۔ ہر مرض بلغمی کیلئے مفید ہوتا ہے۔ خصوصاً نزلہ، زکام۔ کھانسی۔ ضعف باہ اور گنٹھیا وغیرہ وغیرہ کیلئے اکسیر کا حکم رکھتی ہے۔

روغن سیاہ:۔ ہوالشافی: عدس مقشر اور کافور ہموزن لیکر باریک پیس لیں بعد ازاں روغن زرد گاؤ اور شہد ہموزن ملا کر گولیاں بنا لیں پھر آتشی شیشی میں ڈالکر بطریق پتال جنتر روغن مقطر کشید کریں۔ جب روغن بزنگ زرد نکلنے لگے معمول کو بند کر دیں۔ بس روغن سیاہ تیار ہے۔
ترکیب استعمال:۔ ناسور کے گہراؤ کے برابر بتی بنا کر اس روغن میں تر کریں۔ اور ناسور کے اندر رکھ دیں۔ چار چار پہر کے بعد تبدیل کریں۔

اگر ناسور کا منہ تنگ ہو تو ڈوری کے ذریعہ ناسور کے اندر ڈالیں۔
فوائد:۔ یہ ناسور کی بہترین دوا ہے۔ بالکل بے ضرر اور مجرب روغن ہے۔

معجون خندہ:۔ زعفران ۳ ماشہ۔ دار فلفل ۳ ماشہ۔ عاقرقرحا ۳ ماشہ۔ جاوتری ۳ ماشہ۔ جائفل ۱۱/۲ ماشہ۔ خولنجان ۲ ماشہ۔ قرنفل ۳ ماشہ۔ دارچینی ۳ ماشہ۔ زنجبیل ۲ ماشہ۔ مرچ سیاہ ۴ ماشہ۔ دانہ الائچی خورد ۳ ماشہ۔ دانہ الائچی کلاں ماشہ۔ مروارید، ورق نقرہ ۱/۲ تولہ۔ مشک خالص ۱/۲ ماشہ۔ ست سلاجیت ۲ ماشہ۔ جملہ ادویہ کو باریک کر کے سہ چند شہد کا اضافہ کریں۔ تاکہ بطریق معروف معجون کی شکل اختیار کر سکے۔ بس معجون خندہ تیار ہے۔

ترکیب استعمال:۔ فالج۔ لقوہ۔ استرخا۔ خدر وغیرہ امراض میں مجرب ہے۔ باقی امراض میں اطباء اپنی تشخیص سے عمل میں لاویں۔ فوائد:۔ ہر مرض بلغمی امراض میں استعمال کر سکتے ہیں۔ بقدر دو ماشہ کھا کر شوربہ مرغ یا کبوتر بچگی نوش کریں۔ مجرب و آزمودہ ہے۔

حبوب درد گردہ:۔ ہوالشافی: فلفل سیاہ ۱ تولہ۔ دار فلفل ۱ تولہ۔ ۱ تولہ۔ ہیرا ہینگ سفید ۱ تولہ۔ زنجبیل ۱ تولہ۔ نمک سیاہ ۱ تولہ۔ ۱ تولہ۔ نمک لاہوری ۱ تولہ۔ اجوائن ۱ تولہ دیسی۔ ریوند خطائی ۱ تولہ۔ دارچینی ۱ تولہ۔ آب مولی ۳ تولہ۔ آب ادرک ۳ تولہ۔ لعاب کنوار گندل ۳ تولہ۔ جملہ ادویہ کو باریک پیس کر ہر سہ آب میں اس قدر کھرل کریں کہ گولیاں برابر نخود بننے کے قابل ہو جائے سایہ میں خشک کر کے حفاظت رکھیں۔
ترکیب استعمال:۔ بوقت دورہ ایک گولی ہمراہ آب نیم گرم کے کھلائیں مسلسل ایک ماہ بعد از طعام ہمراہ آب بادیان سے استعمال کریں۔
فوائد:۔ درد گردہ خواہ کسی سبب کے باعث کیوں نہ ہو صرف ایک گولی

کے کھانے سے درد بالکل کافور ہوجاتا ہے۔ مجرب ہے۔

سفوف ہاضم :- ہوالشافی۔ انار دانہ ۱ تولہ۔ پودینہ خشک ۱ تولہ
دانہ الائچی خورد ۱ تولہ۔ بادیاں عمدہ ۳ تولہ۔ کشنیز خشک ۱ تولہ۔ زیرہ سفید ۱
تولہ۔ آملہ ۲ تولہ۔ نمک سونچر ۱ تولہ۔ کوزہ مصری ½ چھٹانک۔ جملہ ادویہ کو
باریک پیس کر مع کوزہ مصری علیحدہ سفوف شدہ ملا کر شیشی میں محفوظ
رکھیں۔ بہترین سفوف تیار ہے۔ **ترکیب استعمال** :- تین تین ماشہ
صبح و شام بعد از طعام ہمراہ آب سرد نوش کریں۔ درد معدہ کیلئے ۶ ماشہ
ہمراہ عرق بادیاں نیم گرم شب کو سوتے وقت ۶ ماشہ ہمراہ شیر گرم استعمال
کرنے سے علی الصبح اجابت بافراغت ہوجاتی ہے۔ سنا مکی روی ۲ تولہ۔
گل بنفشہ ۲ تولہ۔ گل سرخ ۳ تولہ کا اضافہ کریں۔ معدہ کے جملہ امراض میں
مناسب بدرقہ عمل میں لاویں۔

حب سعال :- دانہ الائچی کلاں ۶ ماشہ۔ رب السوس ۱ تولہ۔ صمغ عربی
۱۰ ماشہ۔ گوند کتیرا ۶ ماشہ۔ طباشیر کبود ۶ ماشہ۔ جوکھار ۱۰ ماشہ۔ مرچ سیاہ
۳ ماشہ۔ کاکڑا سنگی ۶ ماشہ۔ سہاگہ ۶ ماشہ۔ بہیدانہ ۶ ماشہ۔ مغز بادام مقشر
۱ تولہ۔ مغز کدو ۱ تولہ۔ افیون ۶ ماشہ۔ گڑ پرانا ۴ تولہ۔ جملہ تمام اشیاء کو
عمدہ سفوف بنا کر گولیاں بقدر نخود تیار کریں۔ سایہ میں خشک کر کے بحفاظت
رکھیں۔ عند الضرورت دو چار گولیوں کے استعمال سے بحمد خدا فائدہ ہوگا۔
ہر قسم کی خشک و تر کھانسی کیلئے مفید و بارہا کا مجرب ہے۔

سفوف جریان :- ہوالشافی۔ جائفل۔ جاوتری۔ قرنفل۔ زعفران۔
تخم اوٹنگن۔ تخم کاہو۔ افیون زعفران ہر ایک ایک تولہ ساڑھے تین ماشہ۔
NERO WA [illegible] نیکسوا ہیکا ۴ ماشہ۔ ست سلاجیت ۶ تولہ۔ کشتہ فولاد و کشتہ

ملی چنگ والا۔ کشتہ تانبہ شنگرف والا ہر ایک چار تولہ۔ گھی معمولی کو ایک
چینی کر کشتہ جات میں شامل کر کے سفوف بنائیں۔
ترکیب استعمال :- صبح و شام نصف رتی ہمراہ مسکہ گاؤ یا بالائی یا
حلوہ آرد ماش و نخود ہمراہ شیر گرم حسب ضرورت **فوائد** :- زیادتی رقت
سلسل البول ضعف اعضاء رئیسہ نیز جریان۔ احتلام۔ قوت باہ اور
ذیابیطس کیلئے ازبس مفید ہے۔

سفوف سنگ مثانہ :- ریوند چینی ۳ ماشہ۔ تخم کاسنی ½ ۳ ماشہ
بادیاں ۵ ماشہ۔ بلیلہ ۵ ماشہ۔ سنگ سرماہی ۵ ماشہ۔ نمک ترب ۵ ماشہ
جواکھار ۵ ماشہ۔ تخم خرفہ ۱۰ ماشہ۔ تخم خشخاش ۱۰ ماشہ۔ طباشیر کبود ۱۰ ماشہ
کتیرا ۷ ماشہ۔ گوند ببول ۷ ماشہ۔ نشاستہ ۷ ماشہ۔ رب السوس ۷ ماشہ
مغز تخم خیارین ½ ۱ تولہ۔ مغز تخم خربزہ ۱ تولہ۔ گوکھرو خورد ½ ۱ تولہ۔ مغز
تخم کدو ½ ۱ تولہ۔ مصری شکری ½ ۲ تولہ۔ حجر الیہود ۱ کو باریک پیس کر
سفوف بنائیں۔ اور کھرل میں ڈال کر مسلسل بارہ گھنٹے کھرل کریں۔ تاکہ
باہم مل جائے۔ بس سفوف سنگ مثانہ تیار ہے۔ **ترکیب استعمال** :- چھ
چھ ماشہ صبح و شام ہمراہ آب شبینہ یا آب کاسنی یا لسی شیریں تازہ کے
عمل میں لاویں۔ **فوائد** :- گردہ و مثانہ کی پتھری کو نکالتا ہے۔ اور
ان کے زخموں کو مندمل کرتا ہے۔ پیشاب کی جلن و ٹیس کو فوراً رفع کرتا
ہے۔ ریگ گردہ و مثانہ کے خارج کرنے میں بے حد سریع الاثر ہے۔ نیز
سوزاک کی ابتدائی مرض میں فوراً نفع بخشتا ہے۔

شیاف سیلان الرحم :- ہوالشافی۔ انار ترش ۱۰ ماشہ۔ گلنار ۱۰ ماشہ
مینگ ۱۰ ماشہ۔ مازو ۱۰ ماشہ۔ پھٹکڑی ۴ ماشہ۔ کتھ سفید ۲ ماشہ۔ سنبل

الطیب ۴ ماشہ جملہ تمام اشیاء کو باریک مانند غبار کے کریں۔ باریک کپڑے
کو پانی میں بھگو کر سفوف ہذا بقدر ۱½ ماشہ کی پوٹلی بنا کر اندام نہانی
میں رکھیں۔ اور صبح و شام سفوف سیلان الرحم ۶-۶ ماشہ عمل میں
لاویں۔

سفوف سیلان الرحم

ہوالشافی۔ ناگکھادہ ۹ ماشہ۔ بیج بند گجراتی۔ گل سپاری ۱ تولہ۔ پوست پستہ
۱ تولہ۔ مغز تخم املی ۱ ماشہ۔ مصطگی ۶ ماشہ۔ مرمکی ۹ ماشہ۔ الائچی سفید ۱ تولہ۔
موچرس ۶ ماشہ۔ سنگ جراحت ۹ ماشہ۔ کتھہ سفید ۱½ تولہ۔ آملہ خشک ۱
تولہ۔ طباشیر ۹ ماشہ جملہ ادویہ کو باریک پیس کر باہم ملائیں۔ بعد ازاں کوزہ
مصری نصف چند کا اضافہ کرکے ہمراہ آب سرد استعمال کریں۔
فوائد: سیلان منی، سیلان الرحم کا مکمل علاج ہے برسوں کی تکلیف
صرف ۱۲ دن میں رفع ہو جاتی ہے۔ (مجرب و آزمودہ ہے)
شربت حیات: ہوالشافی۔ مغز بادام ۱½ تولہ۔ چہار مغز ۷ تولہ۔
عناب ۵۰ عدد۔ جس ۱½ تولہ۔ صندل سفید ۱½ تولہ۔ الائچی خورد ۱ تولہ۔
طباشیر کبود ۱ تولہ۔ کاسنی ۴ تولہ۔ خشخاش عمدہ ۲ تولہ۔ طباشیر و مغزیات اور
الائچی و خشخاش کے علاوہ جملہ تمام اشیاء کو ۳۰ گھنٹے بھگو رکھیں۔ بعد ازاں
نیم کوب کرکے زلال علیحدہ کریں۔ اور اس زلال میں جملہ باقی ماندہ اشیاء
صاف شدہ اس قدر گھوٹیں۔ کہ پانی میں تمام چیزوں کی اصل طاقت آ جائے
پھوک کو پھینک سکتے ہیں۔ اب اس جملہ اشیاء کے عرق میں تین سیر شکر
ملا کر شربت کا قوام بنا کر ٹھنڈا ہونے پر صاف شدہ بوتلوں میں ڈال دیں۔
ترکیب استعمال: ہر ایک گلاس شربت بغیر برف کے آب شبنم سے
بنا کر نوش کریں۔ موسم گرما میں بہت عمدہ چیز ہے۔ ایک گلاس پی کر تمام

دن بھر طبیعت سے گو رہتا ہے علاوہ ازیں دماغی کمزوری کیلئے بیحد مفید ہے
شربت مقوی ہوالشافی۔ جواہر مہرہ ۶ ماشہ۔ زعفران ۱ تولہ۔ مغز بادام
۶ تولہ۔ دانہ الائچی خورد ۱ تولہ۔ آب سیب ۱½ تولہ۔ آب سنگترہ ۳ تولہ۔ آب انار
۳ تولہ۔ برگ گلاب ۹ ماشہ۔ طباشیر کبود ایک تولہ۔ بادیان خطائی ۶ ماشہ
۳ تولہ۔ ۳ ماشہ سقمونیا عمدہ ۱ تولہ۔ ترکیب تیاری: جملہ تمام اشیاء
کو صاف کرکے چالیس یوم کھرل کریں۔ بعد ازاں کشتہ فولاد۔ کشتہ چاندی
ہر ایک ۱۱ ماشہ شامل کرکے۔ ۶ تولہ روح کیوڑہ میں شکر سفید کا
قوام شامل کریں بس شربت مقوی تیار ہے۔ فوائد: اختناق الرحم کے
دورے کو ایک دم روکتا ہے ہر قسم کے دماغی امراض کیلئے سریع الاثر
ہے۔ نوٹ: عورتوں کے ہر مرض میں مختلف طریقوں سے استعمال کرا سکتے
ہیں۔ عمل میں لانے سے پہلے ماہر طبیب کا مشورہ ضروری ہے۔ ورنہ فائدہ
کی بجائے نقصان کا اندیشہ ہے۔ ہر مرض میں مقدار خوراک صرف
۶ ماشہ صبح و شام
حب شاہی: ہوالشافی۔ افسنتین۔ بارتنگ۔ فرو مایا۔ آب خیار۔
آب تربد۔ آب کدو۔ آش جو۔ آب کاسنی۔ الائچی کلاں۔ کباب چینی۔ قرطم قسط
شیریں۔ پودینہ۔ عود طبیاں۔ پوست بیخ بادیاں۔ پوست التاس۔ تخم
التاس۔ تخم خرد۔ تخم خربوزہ۔ تخم جرجیر۔ تخم نکو۔ نیلوفر ہر ایک ۳-۳ ماشہ۔
ترکیب: جملہ تمام ادویہ کو باریک پیس کر شہد کی مدد سے گولیاں بقدر
نخود تیار کریں۔ سایہ میں خشک ہونے کے بعد بحفاظت رکھیں۔ بس حب
شاہی تیار ہے۔ فوائد و مقدار خوراک: امراض نسواں میں ہر مرض کیلئے
مفید ہے۔ مگر استعمال سے پہلے ماہر فن کا مشورہ بہت ضروری ہے ایک
ایک گولی صبح و شام

اکسیر حیات۔ بہلا وہ سانپ سیاہ بغیر زخم کے ماریں۔ اور اس کے
سر دم کو علیحدہ کر کے ایک مرغ نر کو کھلا دیں۔ حتیٰ کہ کھلاتے کھلاتے پر
دوبارہ نکل آئیں۔ بعد ازاں اس کو ذبح کر کے خون بحفاظت رکھیں۔ دیگر
چیزوں کو پانی میں اس قدر پکائیں۔ کہ یکجان ہو جائے بعد ازاں گولیاں
گولیاں بنا دیں۔ اور بوقت ضرورت صرف سات روز مالش کریں۔ اور
مرغ کو ۵ سیر روغن زرد میں اس قدر بریان کریں۔ کہ مرغ میں سے بالکل
چربی نکل آئے۔ مقدار خوراک ۲ تولہ سے ۴ تولہ تک حسب برداشت
پی لیں۔ طاقت مردانگی کے لئے ایک بے بہا تحفہ ہے۔

شربت خاص۔ ھوالشافی۔ خاجترہ۔ چرائتہ۔ گل منڈی۔ برادہ صندل
سفید و سرخ۔ بسفائج برگ جاسف۔ پوست ہلیلہ زرد۔ پوست بلیلہ۔
پوست ہلیلہ سیاہ۔ آملہ مقشر۔ برگ سنا مکی۔ گل سرخ بادیان۔ تربد سفید
گاؤزبان۔ ہر ایک چھ چھ ماشہ دو سیر پانی میں شب کو بھگو کر علی الصبح
پانی صاف کر کے دو سیر شکر کے قوام سے شربت تیار کریں۔ مقدار خوراک
ایک تولہ سے تین تولہ۔ غذا سیاہ مرچ۔ پالک خرفہ۔ کدو شلغم۔
پرہیز۔ گوشت۔ گڑ تیل۔ کھٹائی۔ دیگر بادی و گرم اشیاء۔

حب خاص۔ ھوالشافی۔ کچلہ مدبر ۶ ماشہ۔ فلفل سیاہ ۱ تولہ۔ دار فلفل ۱
تولہ۔ مصطگی ۲ تولہ۔ عود ہندی ۲ تولہ۔ زیرہ سیاہ ۶ ماشہ۔ مغز بادام مقشر ۲
تولہ۔ اورنجان تلخ ۶ ماشہ۔ صبر سقوطری ۶ ماشہ۔ تربد سفید ۶ ماشہ۔
سنا مکی ۹ ماشہ۔ افسنتین ۶ ماشہ۔ نمک سانبھر ۱ تولہ۔ شحم حنظل ۱ تولہ۔ اجمود
۶ ماشہ۔ کشنیز خشک ۹ ماشہ۔ جملہ تمام اشیاء کو باریک پیس کر گولیاں بقدر
نخود تیار کریں۔ ہمراہ عرق خاص کے عمل میں لانا مفید ہے۔

عرق حیات۔ ھوالشافی۔ برگ گاؤزبان۔ ابریشم ۱½ تولہ۔ بہمن
سفید و سرخ ۱½ تولہ۔ زرنباد ۱ تولہ۔ موصلی سیاہ و سفید ۱ تولہ۔ تعلب مصری
۵ تولہ۔ گل کیوڑہ۔ تخم موتیا ۵ تولہ۔ گل سرخ ۵ تولہ۔ گل نیلوفر ۱ تولہ۔ گاجر
تازہ ۵ سیر۔ ابریشم ۲ تولہ۔ قرنفل ۲ تولہ۔ دانہ الائچی سفید ۱ تولہ۔ گوشت
گوسفند ۵ سیر۔ گوشت بٹیر نر ۲۰ عدد۔ گوشت کنجشک ۲۰ عدد۔
گوشت مرغ نر ۱۰ عدد۔ سیب عمدہ ۲۰ عدد۔ انار ۲۰ عدد۔ ناشپاتی
۲۰ عدد۔ سنگترہ ۲۰ عدد

جوارش حیات۔ قاقلہ کبار ۶ ماشہ۔ قاقلہ صغار ۶ ماشہ۔ مصطگی رومی
۶ ماشہ۔ عود خام ۶ ماشہ۔ دارچینی ۱ تولہ۔ پوست ترنج ۱ تولہ۔ زعفران ۶ ماشہ
برگ عود ۶ ماشہ۔ کبابہ ۵ ماشہ۔ سعد کوفی ۹ ماشہ۔ اذخر ۹ ماشہ۔ جدوار
بید ۳ ماشہ۔ کہربا شمعی ۳ ماشہ۔ ابریشم مقرض ۹ ماشہ۔ اسارون ہندی ۹ ماشہ۔
بہمن سرخ ۶ ماشہ۔ مشک عمدہ۔ ورق طلا ۲۰ عدد۔ ورق نقرہ ۵۰ عدد۔
[illegible] ۵ ماشہ۔ مربہ ہلیلہ ۱ پاؤ۔ بطریق معروف جوارش تیار کریں۔ خفقان
وغشی کی جملہ بیماریوں کا واحد علاج بالخصوص اختناق الرحم جس کو ڈاکٹر
لوگ Hysteria ہسٹیریا کہتے ہیں کیلئے بارہا دفعہ تیر بہدف پایا ہے
مرض جوان لڑکیوں کو ماں باپ کی کوتاہ نظری سے لاحق ہو جاتا ہے۔
خوراک ایک مثقال تک ہمراہ عرق حیات یا عرق بادرنجبویہ یا عرق
کیوڑہ و گلاب مقدار پانچ تولہ کے دیں۔

معجون مقوی۔ ھوالشافی۔ برگ گاؤزبان ۱ پاؤ۔ تخم حیات ۲ تولہ۔
سنبل الطیب ۲ تولہ۔ گل سیوتی ۲ تولہ۔ ابریشم مقرض ۲ تولہ۔ گل موتیا ۱ تولہ
گل گاؤزبان ۲½ تولہ۔ برادہ صندل سفید ۶ ماشہ۔ مصطگی رومی ۲ تولہ۔ عنبر

رکھتی میں ڈال کر بحفاظت رکھیں۔ بس تیار ہے ہمراہ دودھ خام یا عرق
گلاب شربت صندل۔ شربت سیب وغیرہ کے ایک چاول سے چار
چاول تک۔ سات روز یا اکیس روز کھلائیں۔

فوائد: مزاج اس کا دوسرے درجہ میں سرد خشک واسطے تقویت معدہ
و دل خفقان کیلئے عجیب تاثیر رکھتا ہے۔ نفث الدم۔ قروح باطنی۔ زحیر
اور حرقت بول سنگ گردہ و مثانہ کیلئے عجیب الاثر ہے۔

کشتہ عقیق: عقیق رنگ سرخ و صاف لیں۔ پہلے اس کو عرق گلاب
میں ۱۰ مرتبہ بجھائیں۔ بعد ازاں مغز کنول گٹہ ۵ تولہ میں رکھ کر اپلہ صحرائی کی
آگ دیں۔ کشتہ برنگ سفید تیار ہوگا۔ مقدار خوراک۔ نصف چاول سے
۲ چاول تک منقیٰ میں بند کرکے ہمراہ عرق گلاب عمل میں لاویں۔ صرف
۲۱ روز کا استعمال کافی و شافی ہے۔ فوائد:۔ درجہ دوم میں سرد خشک
ہے خفقان و تقویت دل و اختناق حیض ہمراہ شربت سیب کے عمل
میں لاویں۔ سنگ گردہ و مثانہ کیلئے ہمراہ شیر خربزہ خام عمل میں لاویں۔

کشتہ یاقوت:۔ یاقوت عمدہ لے کر ۱۰۱ مرتبہ عرق بید مشک میں
بجھائیں۔ بعد ازاں مغز تمر ہندی ۵ تولہ کے نغدے میں رکھ کر ۵ سیر
اپلہ دشتی میں آگ دیں۔ کشتہ برنگ سفید برآمد ہوگا۔ مقدار خوراک:۔
نصف چاول ہمراہ سیب مربہ ایک تولہ استعمال کریں۔ صرف پندرہ روز
کا عمل کافی و شافی ہے۔ فوائد:۔ مزاج اس کا دوسرے درجہ میں گرم
خشک ہے واسطے صرع و خفقان۔ طاعون بستہ ہونے خون کے بطن
میں رفع کرنے اثر سمیات کے تغیر ہوا وبائی کے اور صاف کرنے خون کے
واسطے حرارت غریزی و قوائے حیوانی کے مفید ہے۔ اور مقوی اعضا

رئیسہ کے و تقویت باہ و جملہ امراض چشم کیلئے نہایت مفید و مجرب ہے

کشتہ زمرد:۔ زمرد حسب ضرورت لے کر ۷ مرتبہ عرق گلاب میں
بجھائیں۔ پھر بھنگ تازہ ۱۰ تولہ کی نغدی میں گل حکمت کرکے خشک
ہونے دیں۔ پھر پانچ سیر اپلہ صحرائی کی آگ دیں۔ کشتہ برنگ سفید تیار ہوگا۔
مقدار خوراک ایک چاول ہمراہ مربہ سیب و ورق نقرہ ۲ عدد
میں ملفوف کرکے استعمال کرائیں۔ فوائد:۔ مزاج اس کا دوسرے درجہ
میں سرد خشک ہے مفرح اور مقوی حرارت غریزی کو قوت دینے والا
اور دل کو غلیظ کرتا ہے۔ اعضاء رئیسہ اور حواس خمسہ کو طاقت دیتا ہے
صرع خفقان۔ مدام۔ نفث الدم۔ ذات الریہ۔ ذات الجنب۔ اسہال
دموی۔ استسقاء یرقان سلسل بول۔ وجع مفاصل۔ سنگ گردہ و مثانہ
برص۔ جذام اور تریاق سم قاتل میں مفید ہے۔ بالوں کی جگہ جہاں بال
اس کے چند روزہ استعمال سے کافور ہو جاتے ہیں۔ امراض چشم میں
بھی مفید ہے۔

کشتہ لسنیا یعنی پکھراج ہونگا

لسنیا حسب ضرورت لیکر عرق لیموں کاغذی میں ۲۴ گھنٹہ تر رکھیں۔ بعد
ازاں گل حکمت کرکے بیس سیر اپلوں کی آگ دیں۔ کشتہ برنگ سفید برآمد
ہوگا۔ مقدار خوراک ۲ چاول ہمراہ بالائی یا مسکہ گاؤ تازہ یا عسل خام
عمدہ عمل میں لاویں۔ فوائد:۔ مزاج سرد خشک۔ مقوی دل و دماغ
دافع خفقان نیز مقوی قلب و مفرح قلب واسطے وسواس۔ جنون۔ صرع
ضعف معدہ۔ سنگ گردہ و مثانہ نفث الدم۔ اسہال دموی۔ عسر البول۔
قروح امعاء۔ مقوی دندان۔ مقوی بصر۔ دافع بثورات کے جملہ امراض چشم
میں مفید ہے لیکن ہمراہ سکنجبین سرکہ کے طحال کیلئے اکسیر کا حکم رکھتی ہے مجرب ہے

دیں۔ سرد ہونے پر نکالیں۔ کشتہ برنگ سفید برآمد ہوگا۔ خوراک [illegible]
۲ سرخ دیں۔ مزاج اس کا بعض طبیبوں کے نزدیک سرد ہے اور بعض
کے نزدیک گرم خشک ہے۔ فوائد:۔ دافع اسہال دموی و امراض
دندان۔ نفث الدم۔ استسقاء، قرحہ کہنہ اور لگاتار [illegible]
مفید ہے۔

کشتہ خرمہرہ۔ کوڑی لے کر عرق کیلا میں پچاس مرتبہ بجھائیں اور
کیلا میں ہی رکھ کر سکورہ گلی میں آگ دیں۔ کشتہ تیار ہے۔ خوراک
ایک ماشہ ہمراہ شیرہ چہار مغز کے عمل میں لادیں۔ مزاج اس کا گرم خشک
ہے۔ فوائد:۔ امراض چشم۔ تقویت گردہ۔ سنگ گردہ۔ تپ غب
خالص مختلف الزمان سے عمل میں لادیں مجرب المجرب ہے۔

کشتہ ذہب۔ اشرفیوں کا سونا لے کر سوہن مکھی ۵ تولہ
باریک پیس کر شیرہ برگ نیم بیس تولہ میں ملادیں۔ اور اشرفی کو کڑچھی میں
رکھ کر تیار کردہ پانی کا چوبہ دیں۔ نصف پانی کے ختم ہونے پر اشرفی کو
دوسری طرف الٹ دیں۔ حتیٰ کہ پانی کا چوبہ دیتے دیتے تمام پانی ختم ہو جائے
بعد ازاں دس تولہ برگ نیم میں رکھ کر سکورہ گلی میں بحفاظت گل حکمت
کرکے تیس سیر اپلوں کی آگ دیں۔ کشتہ نہایت عمدہ تیار ہوگا۔

دیگر:۔ ورق طلا، لیکر عرق ادرک میں کھرل کریں۔ اور خشک ہونے
پر سکورہ گلی میں رکھ کر دس سیر اپلوں کی آگ دیں۔ کشتہ نہایت اعلیٰ تیار
ہوگا۔ مزاج سونے کا معتدل مائل بہ گرمی ہے۔ **فوائد:۔** مقوی اعضاء
رئیسہ ہے۔ اور بدن کو فربہ کرتا ہے منی بھی پیدا کرتا ہے۔ خوراک
نصف برنج سے ۔ برنج تک ہمراہ مکھن یا حلوہ یا مربہ سیب یا [illegible]

خاص [illegible] کے مفید و موثر ہے۔

کشتہ چاندی۔ چاندی حسب ضرورت لیکر گوبر کے [illegible]
پیشاب میں بجھا دیں۔ بعد ازاں [illegible] ۱۰ تولے لے کر کوزہ گلی
میں مضبوط بند کریں۔ اور ۲۰ سیر اپلوں کی آگ دیں۔ کشتہ برنگ سفید
تیار ہوگا۔

دیگر:۔ ایک تولہ پترہ چاندی لے کر [illegible] مرتبہ پشت خار میں بجھائیں۔
بعدہ نصف [illegible] برگ انار ترش ۱۰ تولہ میں سفیدہ کرکے خشک ہونے پر
[illegible] سیر اپلوں کی آگ دیں۔ بس کشتہ نہایت اعلیٰ تیار ہوگا۔

دیگر:۔ اجوائن خراسانی۔ اجوائن دیسی۔ اجمود۔ تخم کرفس۔ برگ حنا
جداجدا اشیاء مساوی الوزن لے کر پترہ چاندی کو بیس مرتبہ آب [illegible]
میں بجھا دیں۔ بعد ازاں ان اجزاء بالا میں رکھ کر بیس سیر اپلوں کی
آگ دیں۔ کشتہ برنگ زرد تیار ہوگا۔

دیگر:۔ پترہ چاندی لیکر انسان کے پیشاب میں پچاس مرتبہ بجھائیں
بعدہ چرس عمدہ لے کر پترہ چاندی کو ملفوف کرکے چلم میں رکھ کر حقہ
پئیں۔ کشتہ برنگ سفید تیار ملے گا۔ مزاج اس کا سرد خشک اور بعض
کے نزدیک سرد تر ہے۔ خوراک ایک چاول سے چار چاول تک۔
فوائد:۔ مقوی دل۔ معدہ۔ حافظہ۔ مقوی باہ۔ مولد منی۔ [illegible]
جریان۔ سوزاک۔ مقوی دماغ۔ تریاق نزلہ۔ اشتہا پیدا کرتا ہے۔

نوٹ:۔ دوران استعمال میں جماع سے سخت پرہیز کریں۔ اور
ایک ہفتہ سے زیادہ ہرگز استعمال نہ کریں۔

کشتہ قلعی:۔ پہلے قلعی کو سات مرتبہ تیل میں صاف کریں پھر

سات مرتبہ ترپھلے کے پانی میں صاف کریں۔ بعد ازاں مانند برنج کالکر بھنگ سبز کے نغدے میں ایک ایک کرکے بچھاویں۔ اور مضبوط سپنڈ کرکے خشک ہونے پر صرف پانچ سیر اپلہ صحرائی کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر بحفاظت نکال لیں۔ کشتہ برنگ سفید برآمد ہوگا۔ کھرل کرکے محفوظ رکھیں۔ مزاج اس کا دوسرے درجہ میں سرد تر ہے۔ خوراک ایک برنج ہمراہ شربت بزوری اور عرق گاؤزبان کے عمل میں لاویں۔ سوزاک اور قروح گردہ کیلئے اکسیر ہے۔ جریان منی۔ مغلظ منی۔ بواسیر۔ مقوی دماغ بھی ہے۔ احتلام و سرعت انزال کو بھی فایدہ کرتا ہے۔ مجرب ہے۔

کشتہ پوست بیضہ مرغ:۔ پوست بیضہ مرغ جن میں سے بچہ نکل چکا ہو۔ لیکر عرق لیموں میں دو روز تر رکھیں۔ بعدہٗ پوست کی باریک جھلی کو علیحدہ کریں۔ اور کھرل کرکے مانند ٹکیہ کے بنائیں۔ خشک ہونے پر کوزہ گلی میں رکھ کر بند کرکے آوی کمہاراں میں آگ دیں۔ انشاء اللہ کشتہ برنگ سفید برآمد ہوگا۔ خوراک ایک رتی سے چار رتی تک ہمراہ شیر خام شہد سے میٹھا کیا ہوا کے عمل میں لاویں۔ مزاج اس کا درجہ دوئم میں سرد خشک ہے۔ مولد منی۔ مقوی دماغ۔ دافع جریان۔ دافع سرعت انزال بھی ہے۔ مقوی باہ عسر البول۔ قروح رحم کو مفید ہے۔ دیگر امراض چشم میں نافع ہے۔

کشتہ جات غیر مستعمل

سیماب کو ایک ہفتہ اینٹ پر رگڑ کر صاف کریں۔ اس کے بعد آب نیم میں کھرل کریں۔ پھر عرق جو کہ بوٹی میں بھی بدستور ایک ہفتہ کھرل

کریں۔ اور لعاب کوار گندل میں رکھ کر کوزہ گلی کے اندر بحفاظت سپنڈ کرکے سیر اپلوں کی آگ دیں۔ اور سرد ہونے پر نکال لیں کشتہ زرد رنگ برآمد ہوگا۔ فوائد:۔ خوراک نصف چاول ہمراہ بالائی یا مکھن عمل میں لاویں۔ مزاج گرم تر ہے۔ نقرس اس کو اکسیر البول کہتے ہیں ضعف اطباء کے نزدیک حفظ صحت بدن اور تقویت اعصاب۔ اصلاح طعام کا کام مقوی دماغ و اعضاء رئیسہ قروح جذام۔ قوت باہ۔ نوزنانی ہے۔ دیگر کیلئے اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔

کشتہ سنجرف:۔ سنگرف رومی کو سات روز تک شیر مدار میں تر رکھیں بعد ازاں نکال کر قرنفل ۵ تولہ فلفل سیاہ ۵ تولہ کو باریک کرکے نصف کے بھنگ میں ڈال کر درمیان میں شنگرف کی ڈلی رکھیں۔ پھر ایک سبوچہ میں رکھ کر چار سیر آگ جلادیں۔ سرد ہونے پر نکالیں کشتہ برنگ سفید برآمد ہوگا۔ مزاج اس کا گرم خشک قابض ہے۔ خوراک ایک چاول ہمراہ عسل خام کے کھلاویں۔ بے حد طاقت باہ ہے۔ اور نقرس اس کو اکسیر حیات کہتے ہیں۔ مجرب المجرب ہے۔

کشتہ صفیحہ:۔ حسب ضرورت سیسہ لے کر آہنی کڑاہی میں گرم کریں۔ اور اوپر گندھک آملہ سار تھوڑے تھوڑے چھڑکتے جائیں۔ تاکہ کشتہ برنگ گلابی تیار ہو جائے۔ مزاج اس کا سرد تر ہے۔ مقدار خوراک ۲ چاول سے ۵ چاول تک ہمراہ خوراک مرغن کے عمل میں لاویں۔ فوائد:۔ جریان منی کے واسطے اکسیر ہے اور خارجی استعمال میں مفید ہے۔ امراض چشم میں بھی فایدہ کرتا ہے۔ لیکن داخلی استعمال منع ہے۔ سنیاسی لوگ اس کو ناگ رس کے نام سے پکارتے ہیں۔

کشتہ فولاد - فولاد عمدہ لیکر ایک سو ایک مرتبہ گرم کرکے پیشاب میں بجھا دیں۔ بعد ازاں اس کو ہاون دستہ
میں کوٹ کر برادہ بنالیں۔ پھر عرق کسیل خورد میں تین روز کھرل کریں
کسیل خورد کی نغدی سکورہ گلی کے اندر رکھ کر بحفاظت گل حکمت
کریں۔ اور خشک ہونے پر اپلہ صحرائی کی آگ دیں۔ کشتہ برنگ گلابی تیار
ہوگا۔ مزاج اس کا تیسرے درجہ میں خشک ہے۔ خوراک ایک برنج تک
ہمراہ حلوہ یا بالائی یا مکھن کے صرف علی الصبح نوش کریں۔

فوائد: - بواسیر۔ خفقان۔ استرخاء مقعد۔ کثرت حیض۔ تاثیر گرم بلغم
دکھائی کم۔ سوء مزاج معدہ و جگر۔ سلسل البول۔ استسقاء۔ تپ باری کہنہ
زحیر صادق۔ سنگ گردہ۔ وجع المفاصل۔ یرقان۔ مقوی دماغ۔ مولد منی۔
قوت باہ بالخصوص پوشیدہ امراض میں ازحد مفید ہے۔ مجرب ہے۔

کشتہ خبث الحدید: - منور عمدہ لے کر ایک ہفتہ سرکہ انگوری میں بھگو کر رکھیں اور پھر اسی سرکہ میں بجھائیں۔ یہی
عمل پانچ بار کریں پس کشتہ مدبر تیار ہے۔ مزاج اس کا گرم خشک ہے
خوراک ایک سے ۲ سرخ تک ہمراہ مکھن یا بالائی کے عمل میں لادیں۔

فوائد: - مقوی اعضائے رئیسہ۔ مانع کثرت حیض۔ مانع نفث الدم۔ مقوی
باہ واسطے تحلیل اورام و خون بواسیر کے مجرب المجرب ہے۔

کشتہ سم الفار: - سنکھیا دودھیا لے کر سات روز تک شیر مدار
میں تر رکھیں بعد ازاں کوئلہ زقوم۔ کوئلہ حریرہ
۲-۲ سیر کو ملاکر نصف نیچے اور نصف اوپر کوری ہانڈی میں بند کرکے
مضبوط گل حکمت کریں۔ اور خشک ہونے پر سات سیر کھٹی بیری کی

کوڑیوں سے بذریعہ چولہا آگ دیں۔ اور سرد ہونے پر نکال لیں۔ مزاج اس کا
گرم خشک اور سموم تاقیہ ہے۔ فوائد: - کوئی خاص نہیں مگر موافق
آجائے۔ تو آدمی کی زندگی از سر نو بن جاتی ہے۔ اور مادہ منی پیدا کرتا
ہے۔ لیکن غذا کا مرغن ہونا زیادہ ضروری ہے۔

کشتہ تانبا: - تانبا ایک تولہ۔ سفیدہ کاشغری ا تولہ۔ گل سفید ا تولہ
جمالگوٹہ کو باریک پیس کر تانبے کے پترے پر
لیپ دیں۔ جب یہ لیپ خشک ہو جائے۔ پھر ہرتال ورقی صاف پیس کر اس
کے اوپر بھی لیپ کریں۔ بعد ازاں ۵ تولہ نلی کو مخلوط جب ہوکر جب
سلاطین ۴ تولہ۔ باریک کرکے پترے کے نیچے اور اوپر دیں میں ڈال کر
دو سیر پارچہ کہنہ بحفاظت لپیٹ کر حسب دستور مجا ترو ہوم آگ دیں۔
کشتہ برنگ سفید نہایت اعلیٰ تیار ہوگا۔ مزاج اس کا گرم خشک ہے
خوراک نصف چاول ہمراہ شہد خالص یا مسکہ گاؤ۔ فوائد: - اکثر اطباء
امراض چشم میں استعمال کرتے ہیں۔ لیکن قوت باہ کیلئے بہ استادوں سے
مشورہ کے بغیر ہرگز ہرگز استعمال نہ کرنا چاہیئے۔ کیونکہ یہ جان کا خطر
رکھتا ہے۔

کشتہ زرنیخ: - ہرتال زرد حسب ضرورت لے کر آب مکو میں
ایک ہفتہ تر کریں۔ اور خشک کریں۔ اور اسی طرح شیر مدار میں تر کرکے
خشک ہونے پر زمین قند کی گدی میں کوزہ گلی کے اندر رکھ کر مکمل گل
حکمت کریں۔ بعد ازاں ۱۵ سیر اپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکالیں۔
کشتہ برنگ سفید برآمد ہوگا۔ بحفاظت رکھیں۔ مزاج اس کا گرم خشک ہے۔
خوراک نصف چاول ہمراہ بدرقہ مناسب سے عمل میں لادیں۔

فوائد: سیمیا سیوں کے نزدیک تپ ہائے کہنہ کیلئے اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔ لیکن میرے خیال میں اس کا استعمال قطعاً جائز نہیں۔

کشتہ رسکپور: رسکپور حسب ضرورت لے کر ولائتی شراب میں ایک ہفتہ کھرل کریں۔ اور بعد خشک ہونے کے بطریق معروف جوہر لے لیویں۔ بس کشتہ رسکپور تیار ہے۔ مزاج اس کا گرم خشک ہے۔
مقدار خوراک ایک چاول ہمراہ مسکہ گاؤ یا بالائی کے عمل میں لاویں۔
فوائد: آتشک سوزاک۔ جرب۔ قروح کلیہ و مثانہ۔ ناصور۔ سنگ گردہ و مثانہ۔ خنازیر۔ جذام۔ ضعف باہ۔ سرعت انزال وغیرہ وغیرہ امراض میں مفید پایا ہے۔ مجرب المجرب ہے۔

حب ممسک: ھو الشافی۔ ابخ ۳ ماشہ۔ افیون ۳½ ماشہ۔ عقرقرحا ۶ ماشہ۔ مصطگی ۷½ ماشہ۔ شنگرف ۳ ماشہ۔ کلونجی ۶ ماشہ۔ جدوار ۶ ماشہ۔ گوندھا ۷½ ماشہ۔ بیربہوٹی ۷½ ماشہ۔ قرنفل ۴ ماشہ۔ زعفران ۱½ ماشہ۔ چرس سفید ۱½ تولہ۔ عسل خام ۳ تولہ۔
جملہ اشیاء کو شیر برگد ایک پاؤ میں اس قدر کھرل کریں۔ کہ گولیاں بن جائیں۔ تمام کھرل شدہ اشیاء کی پچاس گولیاں بنا کر ناریل میں بھر دیں۔ آرد ماش سیاہ سے بالکل بند کر دیں۔ بعد ازاں اس قدر آگ میں پکائیں۔ کہ یہ یقین ہو جائے۔ کہ ناریل کا سب تیل گولیوں میں جذب ہو گیا ہوگا۔ پھر نکال کر گولی بقدر نخود بنا دیں۔ ترکیب استعمال قبل از جماع ۲ سے چار گولی تک ہمراہ آب تازہ کے عمل میں لاویں۔ دو گولی روزانہ ۲۱ روز استعمال کرکے امساک طبعی سے لطف اندوز ہوں۔

روغن حیات: ھو الشافی۔ کبریت ۱½ تولہ۔ تخم حلاس ۱½ تولہ۔ پارہ ۱½ تولہ

کچلہ ۱ تولہ۔ سفید ۱ تولہ سرخ۔ سنبل سفید ۶ ماشہ۔ سنبل سیاہ ۶ ماشہ۔ سنبل سرخ ۶ ماشہ۔ شنگرف ۲ تولہ۔ ملکنگنی ۲ تولہ۔ تخم دھتورہ سیاہ ۲ تولہ۔ سینگ خالص ۳ تولہ۔ افیون خام ۱½ تولہ۔ زہر مہرہ خطائی ۲ تولہ۔ چربی مینڈکی صحرائی ۱½ تولہ۔ چربی خوک ۲ تولہ۔ زردی بیضہ مرغ ۲۰ عدد۔ بیربہوٹی زندہ ۲۱۹ عدد۔
جملہ تمام اجزاء کو آتشی شیشی میں ڈال کر بذریعہ پاتال جنتر روغن حیات کشید کریں۔ روغن برنگ سرخ نکلتا رہے گا جب سیاہ رنگ ہو جائے۔ تو کشید شدہ روغن کو ایک عمدہ شفاف شیشی میں ڈال کر رکھیں۔ بس روغن حیات تیار ہے۔
مقدار عمل ایک قطرہ پان میں ڈال کر کھلائیں۔ اور ایک قطرہ کی اعضائے مخصوص پر مالش کرکے پان باندھیں اس کے ایک ہفتے کے عمل سے نامرد بالکل مرد بن جائیگا۔ مجرب ہے۔

مکمل علاج دق

اب میں آپ کو وہ نسخہ جات پیش کرتا ہوں۔ جو آج تک ہمارے آباؤ اجداد سے فقیر تک سینہ بسینہ پہنچے اور اکثر مایوس مریض خدا کے فضل و کرم سے صحت یاب ہوئے۔ یعنی زمانہ عام کہنے میں ترتیب تپہائے کہنہ و عنوان دق مکمل جواز میں مفید و موثر ثابت ہوا ہے۔ بغرض خدمت کرتا ہوں۔ لہذا بعد از فوائد کلی خادم کو دعائے خیر سے یاد فرما دیں۔
خیر اندیش مولوی نور احمد ثاقب انبالوی۔

علاج: یہ مرض اکثر برسات میں بہت تکلیف دیتا ہے۔ اور مانند

دہ ستقطری سنبل الطیب مغز بادام تلخ۔ نافذت و انزلا لچی سفید۔ پودینہ
خشک جملہ تمام اشیاء مساوی الوزن لے کر باریک سفوف بنا کر قند
سفید مساوی سفوف ہذا ملا کر بحفاظت رکھیں۔ مقدار خوراک ۳ ماشہ سے
۵ ماشہ تک ہمراہ عرق خیرہ یا عرق بید مشک علی الصبح صرف

قرص کافور: یہ قرص مرض دق میں اکثر مفید ثابت ہوئے ہیں۔ اور
بارہا دفعہ میرے تجربہ میں بھی نافع ہوئے۔ ان کے استعمال سے انشاء
اللہ ضرور نفع ہوگا۔ (مجرب المجرب)

ہوالشافی:۔ گل سرخ۔ تخم خرفہ۔ گل ارمنی۔ گل مختوم۔ تخم حماض۔
کثیرا۔ صمغ عربی۔ سعد۔ زعفران۔ سنبل الطیب۔ مغز کدو شیریں۔ تخم خطمی
تخم خبازی۔ حب الآس۔ گلنار۔ کشنیز خشک۔ مصطگی جملہ ادویہ مساوی اور
مانند غبار کے تیار کرکے کافور چوتھائی حصہ شامل کریں۔ اور شیرہ بہی کی مدد
سے قرص بقدر ایک ماشہ بنا دیں۔ اور علی الصبح دو قرص ہمراہ شربت لک
۲ تولہ، عرق مکو ۵ تولہ کے عمل میں لائیں۔ نہایت مفید ہے۔ اگر شافی
مطلق نے زندگی ختم کر دی ہو۔ تو میں کچھ عرض نہیں کر سکتا۔ ورنہ بغیر ناغہ کر
کے استعمال جاری رکھیں۔ انشاء اللہ چند ہی دنوں میں صحت نمودار
ہونی شروع ہو جائے گی۔ نسخہ شربت لک یہ ہے۔

شربت لک: ہوالشافی۔ لک مغسول ۱ تولہ مصطگی رومی ۱ تولہ۔
جنطیانہ ۱ تولہ، سعد کوفی ۱ تولہ۔ تخم کرفس ۱ تولہ۔ کاسنی ۲ تولہ۔ بیخ کاسنی
۲ تولہ۔ بادیان ۲ تولہ۔ بیخ بادیان ۲ تولہ۔ گل گاؤزبان ۱ تولہ۔ سنبل الطیب
۱ تولہ۔ نانخواہ ۱ تولہ۔ افسنتین ۱ تولہ۔ مغز تخم خیارین ۲ تولہ۔ مکو سبز۔ تخم
کشوث ۲ تولہ۔ کل کوٹی بنا کر ڈالیں۔

جو تمام ادویہ کو نیم کوب کرکے عرق بادیان۔ عرق مکو، گاؤزبان
میں شب کو بھگو دیں۔ دوسرے دن ... کے بعد قند خالص ایک حصہ شکر سفید
دو حصہ زلال میں شامل کرکے شربت بنا دیں۔ بس شربت لک تیار
ہے۔ جو دق کیلئے اکسیر شفا ہے۔

نوٹ: مسلسل ۳ ماہ استعمال کرنے کے بعد مندرجہ ذیل اشیاء کا
اضافہ کریں۔ کشتہ فولاد ۵ ماشہ۔ کشتہ خبث الحدید ۵ ماشہ۔ کشتہ قلعی
گئودنتی۔ جواہر مہرہ ۱ تولہ، ۱ تولہ ورق نقرہ۔ ست گلو ۱ ماشہ۔ دانہ
الائچی سفید ۶ ماشہ۔ ست پودینہ ۱ ماشہ۔ ست اجوائن ۱ ماشہ۔ کافور
۱ ماشہ، شربت لک ۱۵ تولہ۔ اولین تینوں ست اور کافور کو ایک شیشی میں
ڈال کر دھوپ میں یا گرم جگہ پر رکھ دیں۔ بعد ازاں شربت لک میں دیگر اشیاء
کو کھرل کرکے سب کو ایک بوتل میں شامل کریں۔ مقدار خوراک ۶ ماشہ
سے ایک تولہ تک ہمراہ شیر بز تازہ۔ یہ شربت دق کے مریضوں کے لئے
بہت مفید ہے مگر جبکہ اس اندر خون نہ لگ جائے شروع میں اس
کا استعمال ہرگز جائز نہیں۔ دوا خانہ ہذا سے یہی شربت جام تازگی
نمبر۱ نمبر۲ نمبر۳ کے نام سے مشہور ہے۔ جو صاحب خود تیار نہ کر سکیں
وہ پتہ ذیل سے طلب کریں۔ قیمت فی شیشی ایک ماہ کیلئے تین روپیہ
آٹھ آنہ۔ علاوہ محصول ڈاک۔ دوا خانہ عظیمیہ سیالکوٹ۔

لیکن قرص کافور ہرگز نہ چھوڑیں۔ جب تک یہ یقین نہ ہو جائے
کہ دق بالکل نہ رہی۔ گاہ بگاہ بھی اگر بخار ہوتا ہو تو قرص کافور ضرور
دیتے رہیں۔ کیونکہ یہ مرض ختم ہونے کے ہر ۱۵ دن بعد اپنا اثر رکھتا ہے
مگر پرہیز ایک دن نہیں بلکہ ایک گھنٹہ کے لئے بھی نہ چھوڑیں۔ ورنہ ہر قسم

حالت اچھی نظر آنے کے بعد بیماری کے پھر عود کر آنے کا اندیشہ ہے۔
غذا صرف آش جو دودھ کا پانی بنا کر یا محض لوکی جس کو کھیا کدو کہتے
ہیں۔ نمک سیاہ مرچ کے علاوہ کوئی چیز نہ کھائیں۔

سفوف زرشک:۔ یہ سفوف مرض حمی کے بعد کمزوریوں کیلئے
اکسیرالاثر ثابت ہوا ہے میرے خیال سے اس کا عمل ضرور دیکھیے۔
ہوالشافی:۔ طباشیر ۱ تولہ۔ دانہ الائچی سفید ۲ تولہ۔ ست گلو ۲ تولہ
زرشک ۲ تولہ۔ پوست سماق ۱ تولہ۔ گل سرخ ۲ تولہ۔ نمک سانبھر ۱ تولہ
نمک لاہوری ۶ ماشہ۔ نمک سیاہ ۹ ماشہ۔ نمک سنگ ۶ ماشہ۔ جوکھار ۶ ماشہ
زنجبیل ۱½ تولہ۔ انگوزہ ۱ تولہ۔ انار دانہ ۲ تولہ۔ فلفل سیاہ ۲ تولہ۔ پیپل ۲ تولہ
گل مدار سبز ۲ تولہ۔ عود ہندی ۱ تولہ۔ سورنجان ۹ ماشہ۔ مغز کرنجوہ ۱ تولہ۔ تخم
حنظل سبز ایک عدد پختہ۔ کالی زیری ۱ تولہ۔
مندرجہ بالا ادویہ کو باریک کر کے گھوار گندل ۲۴ تولہ میں اس قدر کھرل
کریں۔ کہ گولی بمقدار دانہ نخود بندھنے کے قابل ہو جائے۔ خشک ہونے
پر بحفاظت رکھیں۔ اگر کافور ایک تولہ کا اضافہ کریں۔ تو بہتر ہے۔ اگر
ممکن ہو۔ تو گولیاں بنا دیں۔ ورنہ بہتر ہوگا۔ کہ مسلسل ۲ ہفتہ کھرل کرنے
کے بعد خشک ہونے پر گولیاں بنا دیں۔ اور بقدر ۲ ماشہ سے ۵ ماشہ تک
ہمراہ عرق بید مشک یا آب کتوان کے علے الصبح نوش کریں۔ لیکن اگر توفیق
ہو۔ تو مندرجہ ذیل عرق اور شربت تیار کر کے اس کے ہمراہ سفوف
زرشک استعمال کرائیں۔

شربت کشوث:۔ ہوالشافی۔ گل سرخ ۵ تولہ۔ تربد سفید ۱ تولہ۔
برگ سنا مکی ۲ تولہ۔ تخم خیارین ۲ تولہ مغز کدو ۲ تولہ۔ تخم خربوزہ ۲ تولہ

تودری ۶ ماشہ۔ بلیلہ ۱۵ ماشہ۔ افسنتین ۲ تولہ۔ سپستاں ۱ تولہ۔ بادرنجبویہ ۱ تولہ
تر بندی ۲ تولہ۔ اصل السوس ۲ تولہ۔ خاکسترہ ۹ ماشہ۔ تخم کرفس ۱ تولہ
برگ گاؤزبان عناب ۳ تولہ۔ تخم کشوث پوٹلی کردہ ۱ تولہ۔
سب کو عرق بادیان اور عرق میں بھگو دیں۔ اڑتالیس گھنٹے بھیگنے
کے بعد بطریق معروف عسل خام ایک حصہ نبات سفید ایک حصہ ملا کر
شربت تیار کریں۔

آتشک و سوزاک

گیا وقت ہاتھ پھر آتا نہیں۔

حسن علاج:۔ برادران وطن آپ صاحبان کی خدمت میں التماس ہے
کہ ہمیشہ ان دونوں سے بچنے کی کوشش کرو۔ تاکہ تمہاری آئندہ نسلیں
آئندہ ایسے مہلک امراض کی زد میں نہ آسکیں۔ ان کی زندگی قابل فخر و بہار
کے شمع چراغ بن سکے۔ یہ اتنی خراب بیماریاں ہیں۔ کہ اگر کسی ایک نوجوان
کو ان کی ناعاقبت اندیشی سے یہ تکلیف ہو جائے۔ تو تمام زندگی وبال
جان بننے کے علاوہ اس کی سات پشت یا اس سے بھی زیادہ اس کی
کا تباہ کن اثر اور زہر رہتا ہے۔

علاج آتشک:۔ ہوالشافی۔ دم الاخوین ۳ ماشہ۔ مرمکی۔ صبر [illegible] سنگ
آذروت۔ آملہ تیا جلا اشیا اچھی چھ ماشہ لیکر پانچ تولہ مسکہ گاؤ۔ ایک
تولہ موم سفید میں شامل کر کے فی الفور آتشک کیلئے عمل میں لاویں۔

دیگر:۔ ہوالشافی۔ طوطیا خام۔ شنگرف۔ چوک۔ حب السلاطین۔
مساوی الوزن لے کر باریک کریں۔ اور آب بیری کی ترش کا مدد سے گولیاں
بقدر نخود تیار کر لیں۔ اور ایک ایک گولی صبح و شام ہمراہ جعرات کے

عمل میں لاویں۔

دیگر:۔ ہوالشافی: رسبر سقوطری۔ درخت صنوبر سوختہ۔ انزروت گل ارمنی تین تین ماشہ۔ سفیدہ کاشغری ۲ ماشہ۔ گلنار ۳ ماشہ۔ کتھ ۴ ماشہ۔ مردار سنگ ا تولہ۔ طوطیا ۳ ماشہ۔ کدو سوختہ ۴ ماشہ۔ کافور ا تولہ۔ روغن نیم ۳ تولہ۔ روغن زیتون ۳ تولہ۔ بطریق معروف مرہم تیار کریں۔ اور صبح و شام پوٹاشیم پرمیگانیٹ کے پانی سے زخم صاف کرکے عمل میں لاویں۔ پرانے سے پرانے آتشک کو چند یوم میں درست کردے گا۔ مجرب ہے اور ذیل کی گولیاں ضرور عمل میں لاویں۔ دیگر:۔ ہوالشافی۔ ابرک خراسانی ا تولہ۔ اجوائن دیسی ا تولہ۔ تخم کرفس ا تولہ۔ اجمود ایک تولہ۔ بلادر ۲ عدد۔ گندھک سیاہ ۲ تولہ سیماب مصفیٰ ا تولہ۔ کلونجی ۹ ماشہ۔ عقرقرحا ۹ ماشہ صمغ عربی۔ جملہ تمام اشیاء کو باریک پیس کر قند سیاہ کہنہ ۲ تولہ ملاکر آب لیموں بیس تولہ میں کھرل کریں۔ جب گولی بند ھنے کے قابل ہو جائے۔ تو بقدر سیاہ مرچ کے گولیاں بنا دیں۔ خشک ہونے پر ایک گولی صبح ایک گولی شام چھاچھ کے ساتھ کھائیں۔ بڑی فائدہ کی چیز ہے۔ ہر نئے اور پرانے آتشک کیلئے مفید ہے۔ صرف ۲۱ روز کے عمل سے بیحد فائدہ ہوگا۔ اگر بہت پرانا مرض ہے۔ تو ایک ماہ استعمال کریں۔ مجرب ہے۔

دیگر:۔ ہوالشافی۔ شنگرف۔ سہاگہ۔ عقرقرحا۔ مازو ہر ایک ایک تولہ لے کر سفوف کرکے بجائے تمباکو کے چلم میں ڈال کر کش لگائیں۔ ایک مکمل سات روز کا علاج ہے۔ دیگر:۔ ہوالشافی۔ مردار سنگ۔ صندل مکھی۔ زرنیخ۔ تخم اہلیل۔ عقرقرحا۔ جملہ مساوی الوزن اجزا لے کر سفوف کریں اور ۶ ماشہ کی مقدار چلم میں ڈال کر پئیں۔ مجرب ہے۔ دیگر ہوالشافی

حب سلاطین ۶ ماشہ۔ مغز کرنجوہ ۶ ماشہ۔ مرچ سیاہ ۶ ماشہ۔ زنجبیل ۶ ماشہ۔ مغز پستہ ۱۰ ماشہ۔ مغز بادام ۱۰ ماشہ۔ برگ حنا ا تولہ تازہ گل سرخ ۲ ماشہ۔ کتیرا ۲ ماشہ۔ صمغ عربی ۲ ماشہ۔ انزروت ۲ ماشہ۔ چوب چینی ۲ ماشہ۔ تربد ۲ ماشہ۔ غاریقون ۳ ماشہ۔ زعفران ۳ ماشہ۔ مصطگی ۳ ماشہ۔ سقمونیا ۴ ماشہ۔ جدوار ۳ ماشہ۔ سیماب ۱ ماشہ لے کر عرق لیموں ۱۰ تولہ میں کھرل کرکے کافور ۴ ماشہ ملائیں۔ بعد ازاں جملہ تمام ادویہ شامل کرکے گولی بقدر ا ماشہ بنائیں۔ مرض آتشک میں بیحد مفید ہے۔ اور بھگندر اور ناسور کے لئے بھی مفید ہے۔ صرف ایک ہفتہ متواتر کے استعمال سے مکمل فائدہ ہو جاتا ہے۔ خواہ کتنا ہی پرانا آتشک کیوں نہ ہو۔ اس کے علاوہ وہ نسخہ جات جو پہلے تحریر کئے جا چکے ہیں مرض خبیثہ و کہنہ کیلئے مفید ہے۔ مجرب ہے۔ دیگر:۔ ہوالشافی۔ کلونجی۔ مردار سنگ۔ کوڑیہ۔ لوبان ہر ایک ایک تولہ لیکر باریک کرکے آٹھ پڑیاں بنائیں۔ اور ایک پڑیہ روزانہ علی الصبح ہمراہ آب شبینہ کے نوش کریں۔ دیگر:۔ ہوالشافی۔ شنگرف رومی۔ موم سفید ہموزن لے کر ایک شیشی میں محفوظ رکھیں۔ بوقت ضرورت ۱ ماشہ آگ پر ڈال کر بخور دیں۔ انشاء اللہ ایک یا دو دن میں بالکل زخم خشک ہو جائیگا۔ مگر مکمل علاج ضروری ہے۔ ورنہ نقصان کا باعث ہو جاتا ہے۔

دیگر:۔ ماقبل ہم جو کچھ آتشک کی بابت تحریر کر چکے ہیں۔ وہ ہماری قوم کی ایجادیں ہیں۔ اور دوا خانہ بدلے بالکل مفت صرف ان لوگوں کو روانہ کی جاتی ہیں جو اپنی غربت کے متعلق حلفیہ تحریر کریں۔ اور دیگر امراض کا علاج بھی مفت کیا جاتا ہے۔ یہ سب غریبوں کیلئے ہے۔ نسخہ

ذیل بھی عمل اکسیر شفا ہے۔

هوالشافی:۔ سم الفار ۱ تولہ، رسکپور ۳ تولہ کو باہم ملا کر شراب برانڈی ایک بوتل میں کھرل کریں۔ بعدازاں لوبان کوڑیہ پیچھے اوپر ڈال کر جوہر ڈالیں۔ مقدار خوراک ایک چاول منقی میں بند کرکے کھلائیں۔ یہ نسخہ جوہر اعظم کے نام سے دواخانہ ہذا کی زینت بنا ہوا ہے۔ ضرورت مند طلب کرسکتے ہیں۔ ہر وقت تیار رہیگا۔ قیمت آٹھ خوراک مع محصولڈاک دس؍ پانچ روپے۔ مجرب [illegible] ناسور۔ آتشک کہنہ اور سوزاک کیلئے بھی مفید ہے۔ لیکن نئے مرض میں بالکل فائدہ نہیں کرے گا کوئی صاحب طلب نہ کریں۔ بجز لاعلاج مریضوں کیلئے پیغام شفا بنکر پہنچیگا

جب آپ کو یقین ہوجائے کہ اب مرض آتشک یا سوزاک کے جراثیم بالکل ہمارے بدن سے نکل گئے ہیں۔ تو معجون عشبہ آٹھ ماشہ سے ایک تولہ تک صبح وشام ہمراہ عرق مرکب ۵ تولہ کے عمل میں لادیں اگر عرق کو شربت عناب ۲ تولہ یا شہد خالص سے شیریں کرلیں۔ تو بہت بہتر ہوگا۔ نسخہ معجون عشبہ ذیل ہے۔

معجون عشبہ:۔ هوالشافی۔ پوست ہلیلہ زرد ۱ تولہ، پوست ہلیلہ کابلی ۱ تولہ، ہلیلہ سیاہ ۱ تولہ۔ آملہ ۱ تولہ، سنا ۳ تولہ، بسفائج ۱۷ ماشہ۔ تربد سفید ۱۷ ماشہ۔ افتیموں ۱۷ ماشہ۔ عشبہ ۵ تولہ۔ جملہ تمام اشیاء کو باریک کرکے سہ چند شہد کی مدد سے معجون بنادیں۔

عرق مرکب:۔ هوالشافی۔ چوب چینی۔ عشبہ۔ منڈی۔ برادہ صندلین [illegible]۔ پوست [illegible]۔ پوست نیم۔ کاسنی خرد وکلاں۔ شاہترہ۔ چرائتہ پوست ہلیلہ زرد۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ گل نیلوفر۔ گل برگ گاؤزبان۔ بادرنجبویہ

سعد کوفی۔ ملٹھی۔ [illegible]۔ مکو سبز۔ [illegible]۔ گل زرد چوب۔ [illegible] تخم [illegible]۔ بیخ [illegible] ۲ تولہ، ۲ ماشہ [illegible] بھگو کر عرق کشید کریں۔

اگر شربت عناب یا شہد کی بجائے شربت افتیموں سے شیریں کیا تو بہتر ہے اور بہت جلد فائدہ ہوگا۔ معجون اور عرق مرکب و شربت افتیموں برائے مادہ فاسدہ سوداوی و آتشک و جذام یا اس مرض ہیں۔ جو زہریلی ادویہ استعمال کی گئی ہوں۔ ان کے برے اور زہریلے اثرات کو بہت جلد خارج کردیتی ہے۔ بعد از علاج جس کو نیم حکیم مکمل سمجھتے ہو۔ اور طبیبوں کے نزدیک وہ بالکل نامکمل ہے۔ جب تک بدن سے زہریلا اثر زائل نہ ہوجائے۔ لہذا تاکہ ہر [illegible] ضرور عمل میں لائیں تاکہ تمہاری آئندہ زندگی درست ہوجائے۔ اور پھر کوئی تکلیف نہ ہو۔

شربت افتیموں:۔ بسفائج ۳ تولہ۔ گل منڈی ۵ تولہ۔ گل نیلوفر ۵ تولہ برادہ صندلین ۳-۳ تولہ۔ عناب عمدہ ۱۰۰ عدد۔ سرپھوکہ ۵ تولہ۔ گل سرخ ۳ تولہ۔ افتیموں ۵ تولہ۔ شب کو بھگو کر علی الصبح بطریق معروف شربت تیار کریں۔ اگر نبات سفید کی بجائے شہد میں شربت بنادیں۔ تو زیادہ موثر ہوگا۔

علاج سوزاک:۔ اکسیر صحت۔ صندل سفید آئل ایک اونس۔ سپرٹ ریکٹی فائیڈ ۲ اونس۔ عرق کاسنی [illegible] پاؤنڈ [illegible] سفید آئل ½ اونس۔ ٹنکچر آئیوڈین ۵ [illegible]۔ جملہ تمام اشیاء کو ایک کھرل میں ڈال کر ۲۴ گھنٹے کھرل کریں۔ بعدازاں ٹنکچر آئیوڈین ملا کر بحفاظت رکھیں

فوائد و ترکیب:۔ تین قطرہ صبح تین قطرہ شام ہم وزن تازہ پانی ملا کر

روزانہ نوش کریں۔ انشاء اللہ پہلی ہی خوراک پیتا جا وانا شروع ہو جائیگی
سوزاک خواہ پرانا ہو۔ یا نیا صرف پانچ یوم کے عمل سے مکمل صحت
ہو جائے گی۔

کشتہ سوزاک مجربہ ہمبودہ ۵ تولہ۔ قلمی شورہ ۱۰ تولہ۔ آب مولی
نیم ایک سیر۔ مجربہ ہمبودہ کے نیچے اور اوپر شورہ رکھیں
شورہ مولی کا پانی ڈالیں۔ اور بارہ سیر اپلوں کی آگ دیں۔ غرضیکہ یہ
عمل پانچ مرتبہ کریں بس کشتہ سوزاک تیار ہے۔ جوکھار اصلی ۱ تولہ
کا اضافہ کرکے رکھیں۔ مقدار خوراک ۲ رتی ترکیب استعمال
پانچ رتی سے ایک ہمراہ شیر بز خام یا آب مولی اگر دونوں چیزیں نہ مل سکیں
تو آب شیرہ کے ہمراہ عمل میں لا دیں بفضل ایزدی صرف سات یوم کے
استعمال سے پتھریوں کو گھل کر نکلنا۔ سنگ مثانہ و سنگ گردہ و قرحہ و دیگر
امراض مثانہ جن کا تعلق زخم سے ہے۔ فوراً مندمل ہو کر صحت کلی حاصل
ہو جاتی ہے۔ مایوس مریضوں کیلئے مژدۂ حیات ہے۔

حب کافوری سنگجراحت سفید عمدہ ایک گرہ تین۔ چنطانیہ ۳ ماشہ
کشتہ فولاد۔ کوشتہ۔ طباشیر کبود۔ مصطگی رومی۔
افیون خام ۱½ ماشہ۔ جوکھار۔ سوہاگہ بریاں۔ نمک قرب۔ نمک پھٹکڑہ
ہر ایک تین ماشہ۔ جملہ تمام اشیاء کو ایک جگہ کھرل کرکے ۲ تولہ آب
ادرک جذب کریں۔ بعدازاں ۱۰۰ گولیاں تیار کریں۔ خشک ہونے پر
بحفاظت رکھیں بس حبوب کافوری تیار ہیں۔ ترکیب استعمال
صبح دوپہر شام ہمراہ آب سرد ایک ایک کو عمل میں لا دیں۔ نوٹ: ہر
دوا امراض کے بعد امراض ذیل کا ہو جانا بھی لازمی ہوتا ہے لہذا سوزاک

ٹھنڈک کے بعد ۱۰۰ گولی ضرور بالضرور استعمال کریں۔ کیونکہ قوی سے
قوی ہے کہ حب کافوری صرف یہی نہیں کہ جو بعد امراض کے پیش
ہوتے ہیں کو رد [illegible] مثانہ و مقعد ہی خارج کرتا ہے بلکہ انسان کو اس
قابل بنا دیتا ہے کہ مریض شفایاب ہوکر صاحب اولاد بن سکے
خدا چاہے تو ہو سکیں تو چند مجرب دوا [illegible]
زیادتی پیشاب۔ کمزوری گردہ۔ ذیابیطس۔ بواسیر خونی اور جریان
کے لئے بھی مفید ہے۔

سفوف شفا شورہ قلمی ایک تولہ۔ نمک حرب ایک تولہ۔ ریوند خطائی
ایک تولہ۔ جوکھار ایک تولہ۔ گوندہ چھال ایک تولہ۔
زیرہ سفید ۹ ماشہ۔ تخم سن ۹ ماشہ۔ نمک سیاہ ایک تولہ۔ بالچھڑ ۱ تولہ
دانہ الائچی خورد ایک تولہ۔ پھٹکڑی بریاں ۱ تولہ۔ سوہاگہ بریاں ایک تولہ
چہار مغز ۲ تولہ۔ جملہ تمام اشیاء کو الگ الگ باریک پیس کر چھان
کر کپڑ چھن کرکے کوزہ مصری مانند غبار کے شامل کریں بس
سفوف شفا تیار ہے۔ ترکیب استعمال۔ مقدار خوراک ۳ ماشہ
صبح دوپہر شام ہمراہ شیر بز خام یا آب شیرینہ کے عمل میں لا دیں۔ سوزاک
جدید کی نایاب دوا ہے۔ ایک دن میں مکمل آرام ہو جائیگا۔ اس کو لوگ
شفا بھی کہتے ہیں۔ عورتوں کے لئے بھی مفید ہے۔

قرص کافنج مغز تخم خیارہ۔ مغز تخم بادرنگ۔ مغز بادام شیریں۔
رب السوس۔ نشاستہ۔ صمغ عربی۔ کتیرا۔ کندر۔ دم الاخوین۔ کافنج
افیون ہر ایک تین تولہ۔ جملہ ادویہ مانند غبار کریں بعدازاں قرص
بمقدار ۵ ماشہ بنا کر خشک ہونے پر بحفاظت رکھیں۔ ترکیب استعمال ایک

ایک گولی صبح و شام ہمراہ شیر گاؤ خام۔ فوائد: سوزاک و قرحہ کو از
بس مفید ہے۔ اگر مناسب ہو تو قبل از علاج پچکاری کا عمل میں لانا
بے حد مفید ہے۔

پچکاریاں۔ نمبر ۱ گل ارمنی۔ دم الاخوین۔ انزروت سفید۔ سفیدہ
کاشغری ۳-۳ ماشہ۔ سنگ جراحت۔ رسوت۔ کتھ سفید۔ کافور
عمدہ ۳-۳ ماشہ۔ مردار سنگ ۱ ماشہ۔ نیلا تھوتھا بریان ۱ ماشہ جملہ اشیا
کو مانند غبار کے لعاب اسپغول میں ملا کر پچکاری کریں۔
نمبر ۲۔ سفیدہ کاشغری ایک درم۔ طباشیر ۱ ماشہ گجراتی۔ روغن چنبیلی
۴ درم تینوں اشیاء کو ۳-۴ گھنٹے کھرل کریں۔ بعد ازاں پچکاری کریں۔
نمبر ۳۔ لوبان سفید ۲ ماشہ۔ سلاجیت ۱ ماشہ۔ بیروزہ مصفیٰ ۱ ماشہ
افیون خام ۲ ماشہ۔ کافور ۲ ماشہ۔ آب تخم بکائن و آردیہ سب کو بطریق
معروف تیار کریں۔ بعد ازاں پچکاری کر سکتے ہیں۔
نوٹ: یہ پچکاری کا کر دینا کوئی معمولی کام نہیں۔ جو پچکاریاں تحریر کی
گئی ہیں۔ مجرب ہیں۔ لیکن عمل سے پہلے ماہر فن سے ضرور مشورہ
کریں۔ تاکہ مجھ ناچیز کی محنت کامیاب ثابت ہو سکے۔

معجون راحت۔ ریوند چینی ۱ تولہ۔ سلاجیت ۱ تولہ۔ طباشیر کبود ۲ تولہ
الائچی خورد ۲ تولہ۔ لوبان سفید ۱ تولہ۔ موصلی سفید ۲ تولہ۔ موصلی سیاہ دو تولہ۔
آملہ خشک ۱ تولہ۔ کشتہ قلعی ۲ تولہ۔ جوکھار ۱ تولہ۔ کشنیز خشک ۲ تولہ۔ بادیان
مصفیٰ ۲ تولہ۔ الائچی کلاں ۳ تولہ۔ مغز کنول ڈوڈہ ۲ تولہ۔ زیرہ سفید ۲ تولہ۔
سیر بالہ ۱ تولہ۔ کوکنار ۱ تولہ۔ تخم خلطی ۲ تولہ۔ مصری عمدہ [illegible] بطریق معروف
معجون تیار کریں۔ مقدار خوراک: ایک ایک تولہ صبح و شام ہمراہ

آب تازہ کے عمل میں لائیں۔ فوائد: معجون ہذا دواخانہ علمیہ کی زینت
ہے۔ اور خاندان سے سینہ بسینہ مجھ ناچیز تک پہنچی۔ لیکن فقیر نے
رفاہ عام کے لئے نسخہ کتاب ہذا کو مقبول بنانے کے لئے پیش کر دیا ہے۔
علاوہ اس کے کہ یہ مرض خاص کو فائدہ پہنچاتا ہے۔ بلکہ اس مرض سے
جو قیمتی جراثیم مفقود ہو جاتے ہیں۔ ان کو فوراً ہی پیدا کر دیتا ہے۔ یہ معجون
تندرست آدمی بھی استعمال کریں۔ بعد از صحت کی دعا خیر سے یاد
فرماویں۔

محتاج دعا
حکیم مولوی نور احمد ثاقب دواخانہ علمیہ سیالکوٹ۔

ختم شد

ضمیمہ کشتہ جات و مجربات خاص

کشتہ جات کے متعلق عام لوگوں میں ایک بڑی غلط فہمی پھیلی ہوئی
ہے۔ کہ کوئی بھی کشتہ چالیس برس کی عمر سے پہلے استعمال نہ کرنا چاہیئے۔ اس
کا پورا صحیح اندازہ لگانے سے کہ کس بنا پر اور کتنے عرصے سے یہ غلط فہمی
لوگوں کے اندر پھیلی۔ وہ یوں معلوم ہوتا ہے۔ کہ کشتہ جات کا علم ہندیوں نے
رائج ہے۔ اور ہندی یعنی سنسکرت کتب میں بھی ان کی تیاری پوری
طرح سے بیان کی گئی ہے۔ اور طریقہ استعمال بھی عمدہ عمدہ پیرایہ میں درج
ہے۔ جب نبی کریم علیہ السلام کا دنیا میں ورود ہوا۔ تو ان کی تعلیم حق
سے بڑے بڑے فاضل عالم اس دنیا میں عام ہونے لگے۔ حتیٰ کہ طب
یونان کی وہ نامور ہستیاں پیدا ہوئیں جن کے نام سے آج تک طب

روشن ہے۔ بڑھتے بڑھتے یہ فن رائج اور یونان سے ہندوستان
پہنچا۔ جبکہ ہندوستان میں مسلمانوں کا راج مستحکم ہوا۔ تو آہستہ آہستہ
اس وقت سے ہندی طبابت کا زور گھٹ گیا۔ یہاں تک کہ کچھ عرصہ
کشتہ جات کے متعلق لوگ بالکل بے خبر ہو گئے تھے۔ اور ان کی
بابت لوگوں کو مطلق خیال ہی نہ رہا تھا۔ کیونکہ یونانی طبابت نے اس کی جگہ لے لی
اور کاڑھے سفوف۔ لعوق۔ قرص۔ اطریفل۔ عرق۔ مجرب معجونات وغیرہ کا
ہی عام رواج ہو گیا یہاں تک کہ تمام عطاروں اور پنساریوں کی دکانوں پر
جڑی بوٹیاں بکنے لگ گئیں۔ اور عام فروخت ہونی شروع ہو گئیں۔ اس طرح سنسکرت
طب کشتہ جات ہندی کی پرانی کتب میں محدود رہ گئیں۔ ایک عرصہ دراز
کے بعد جب ڈاکٹری علاج اور انگریزی ادویات کا ہندوستان میں رواج ہوا
تو پھر عام لوگوں کی توجہ دوا کی قلیل مقدار کی طرف ہو گئی۔ جو کاڑھے وغیرہ
بنانے معجون عمل میں لانے کے جھنجھٹ سے نجات تھی۔ آہستہ آہستہ
لوگوں میں آرام طلبی بڑھتی گئی اور دیسی علاج سے بھی نفرت ہوتی گئی جس کی ایک
خاص وجہ یہ بھی تھی کہ عطاروں اور پنساریوں نے ادویات بجائے تیار کرنے
مطابق نسخے کے اجزا میں کمی بیشی کرنی شروع کر دی۔ اور ملی مفاد کو مدنظر رکھنا
شروع کر دیا۔ اب یونانی حکیموں کا بھی خیال اس طرف ہوا تو انہوں نے طب یونان
کو فروغ دینے کیلئے کشتہ جات کا اضافہ کرنا چاہا۔ تاکہ جن لوگوں
کی رغبت دوائی کی مقدار خوراک کی کمی اور آرام طلبی کی طرف ہو گئی ہے اسے
پورا کیا جاوے چنانچہ انہوں نے کشتہ جات بنانے کی کوشش کی اور نئی نئی ترکیبیں
ایجاد فرمائیں۔ جو کہ اس طب کے بالکل خلاف تھیں لیکن چونکہ نئے تجربات
میں اکثر بجائے فائدہ کے نقصان ہوا کرتا ہے۔ اس وجہ سے یہ غلط فہمی

عوام میں پائی جاتی ہے۔ جو آج تک مسلسل چلی آ رہی ہے۔ اب جبکہ کچھ عرصہ
سے پھر ہندی طب نے ہوش سنبھالا ہے۔ ایک کافی حد تک معترف ہو چکے
ہیں۔ اور بھی سے سنسکرت طب کے مداح نظر آتے ہیں۔ علاوہ ازیں
مصنفین نے بغض اور عداوت کو بالائے طاق رکھ کر سنسکرت کتب
کے سلیس ہندی اردو وغیرہ دیگر زبانوں میں بھی تراجم کر دیے ہیں۔ جس سے اب
تمام مشکلات حل ہو چکی ہیں۔ اور وید و طبیب ملکر عام کشتہ جات بنا رہے
ہیں۔ اور استعمال میں خاطر خواہ مؤثر ثابت ہو رہے ہیں۔ ایک خوشی کا امر
ہے کہ وید اور طبیب مل کر کام کر رہے ہیں جس سے ایک حد تک فائدہ اور
ترقی کی امید نظر آ رہی ہے۔ اور جو غلط فہمی عوام میں پھیلی ہوئی تھی وہ قریب
قریب بالکل ختم ہو گئی ہے۔
حکمت کا علم ایسا وسیع علم ہے۔ کہ جب تک اس کو اتفاق اور آپس کے
میل جول سے نہ کیا جائے۔ اس وقت تک کوئی طبیب اس فن میں ماہر
نہیں بن سکتا جس قدر تبادلۂ خیالات سیکھے ہونگے اسی قدر باب علم کھلتے چلے
جائینگے میرے دیکھنے میں آج تک سنسکرت کی جس قدر کتب کشتہ جات
کے متعلق آئیں وہ بالکل صحیح اور درست ثابت ہوئیں۔ ان کے تجربے
نے یہ بھی واضح کر دیا کہ کتاب ہذا میں جس قدر کشتہ جات ہیں۔ وہ اپنی تاثیر میں
بیحد مفید اور سریع الاثر ہیں۔ اس کتاب کے نسخہ جات و کشتہ جات بعینہ
سنسکرت کی پرانی اور سہل الاصول تراکیب کے ساتھ بعد تجربات کے درج
کئے ہیں۔ اس کے مقابلہ میں اردو کی ہزاروں کتب اور سینکڑوں رسالے
آپ کو غلط ثابت ہونگے۔ جو کہ دیکھنے میں آسان نسخہ نظر آتے ہیں۔ اور خواہ
کے خیال سے وہ ایک دوا ان کا ایک بے معنی مرکب بنایا ہوا ہوتا ہے اور

اسی طرح کشتہ جات کی ترکیب بھی آسان پیرایہ میں درج کر دی گئی ہے۔
جو بالکل غلط ہیں کی بہت سی وجوہات ہیں۔ بوجہ طوالت یا کاغذ کی
گنجائش کو مدنظر رکھتے ہوئے ان کا ذکر نہ کرنا ہی بہتر ہے۔ اور نہ ہی ہمیں
اس سے کچھ مطلب ہے بلکہ ہمارا ذاتی مقصد یہ ہے کہ عوام کی یہ غلط فہمی دور ہو
جائے۔ اور حکیم وید ڈاکٹر یا دیگر کشتہ جات سے کام لینے والے حضرات
ان کو بنانے میں اور تجربہ کرنے میں اپنا قیمتی وقت محنت اور روپیہ ضائع
نہ کریں۔ بلکہ ہماری اس خدمت سے فائدہ اٹھائیں جس کیلئے ہم نے زندگی
کا کافی حصہ صرف کرکے حاصل کی ہے ہماری کتاب خزینۃ الارض کا ایک ایک
نسخہ مجرب ہے۔ اور کشتہ جات کی تراکیب بالکل درست ہیں۔

فی زمانہ جبکہ ڈاکٹری علاج ملک میں زوروں پر ہے۔ کشتہ جات کا
صحیح علم طب یونانی طبابت کی ترقی میں اضافہ کرنے کا ایک خاص اور اہم
ذریعہ بن سکتا ہے۔ کیونکہ کشتہ کی قلیل مقدار سے کثیر فائدہ پہنچتا ہے علاوہ
بہت سے کشتہ جات ایسے ہیں جو کہ ایک معمولی خرچ سے تیار ہو کر لاتعداد
مخلوق خداوندی کو فائدہ پہنچا کر شفایاب کر سکتے ہیں۔ اور یہی وجہ ہے
کہ ہمارے ملک کے مریض فی زمانہ نوے فیصدی یونانی اور ویدک
علاج سے شفایاب ہو رہے ہیں۔ اور صرف دس فیصدی مریض ڈاکٹری علاج
سے فائدہ حاصل کرتے ہیں۔ اس پر بھی کروڑوں روپے سالانہ غیر ملک
ہمارے ملک سے کما رہے ہیں۔ جس کا ہم کو بالکل احساس نہیں۔

کشتہ جات کے متعلق خاص ضروری ہدایات

عا۔ جو دھات کشتہ کرنی ہو بالکل خالص اور اعلیٰ خریدیں۔ اور کوئی دھات
بغیر شدھ کئے ہرگز ہرگز کشتہ نہ کریں۔ عا۲ جس دھات کا کشتہ کرنا ہو۔

اس کا برادہ لیں یا اتنے باریک پترے ہوں جن میں سوئی آسانی سے گزر سکے
۔ سونے اور چاندی کا کشتہ کرنے کیلئے ورق موزوں اور انہیں شدھ
کرنے کی چنداں ضرورت نہیں۔ (۳) جس چیز کا کشتہ کرنا ہو اس کی
مقدار کم از کم ہونی چاہئے۔ زیادہ مقدار میں جو کشتہ تیار کرتے ہیں اس کے
فوائد کم ہو جاتے ہیں۔ اگر زیادہ کشتہ درکار ہو تو علیحدہ علیحدہ مختلف اوقات
میں تیار کریں۔ تاکہ کشتہ کے اثرات زائل نہ ہوں۔ (۴) جو کشتہ
کسی بوٹی کے رس میں کھرل کرنا ہو۔ ہمیشہ اس بوٹی کے زلال کو ہی عمل میں
لائیں۔ سبز بوٹیوں کو ہمیشہ کوٹ کر پانی نکال کر کام میں لایا جاتا ہے اور
جس کھرل کرنے میں عرق زیادہ جذب کرو گے اسی قدر زیادہ مفید اور
زود اثر کشتہ تیار ہوگا۔ (۵) کھرل کشتہ جات وغیرہ ادویات کیلئے
بھی وہی استعمال کرنا چاہئے جو رگڑائی میں بالکل نہ گھستا ہو۔ یہ احتیاط بہت
لازمی ہے۔ (۶) جس دھات کو کھرل کرکے آگ دینی ہو یا کسی بھی کھرل شدہ
چیز کا کشتہ کرنا ہو۔ اس کی ایک یا حتی المقدور اعلیٰ کے بڑے ٹکیے بنا کر پھر
ہی بنا لیں اور خشک کرلیں۔ اسی طرح سنپٹ مضبوط اور خشک کرکے ہی
میں رکھنا چاہئے۔ (۷) عام طور پر زمین میں جو گڑھا کھودا جائے جس کا منہ
اوپر سے تنگ اور گول ہونا چاہئے۔ (۸) اپلے ہمیشہ بڑے بڑے اور مٹی والے
لید والے نہ ہونے چاہئیں۔ نیز جس کشتہ کیلئے جس قدر آگ ضروری ہو اتنی
ہی آگ دینی چاہئے۔ اور مختلف وزن آگ کیلئے مختلف اپلیاں درکار
ہیں۔ (۹) کبھی کوئی سنپٹ بھٹی سے گرم گرم نہ نکالیں۔ بلکہ آگ جب خود
بخود ٹھنڈی ہو جائے تب سنپٹ نکالنا چاہئے۔ (۱۰) جس کشتہ میں
جتنی آنچیں دینی ضروری ہوں کتاب ہذا کی ترکیب کے مطابق اتنی ہی آنچیں

پارہ کرنی چاہئیں۔ اگرچہ کشتہ کم آنچ میں ہی تیار ہو جائے۔ (۱) ہر ایک
بوٹی میں ایک ہی سنفوف شدہ و مخلوط رکھنا چاہیئے۔ بلکہ بہتر ہے ہنڈیا عمدہ
اور ہوا مقام پر ہونی چاہیئے۔ (۲) کشتہ تیار ہو جانے کے بعد امتحان کئے
بغیر استعمال ہرگز نہ کرنا چاہیئے۔ (۳) ہر ایک کشتہ تیار کرکے کھرل کر کے
اور پرانا کرکے عمل میں لانے پر سریع الاثر ہو جاتا ہے۔ (۴) اس کی مقررہ
مقدار سے ہرگز زیادہ کھانے کی کوشش نہ کریں۔ اور دوران استعمال
میں روغنی غذائیں زیادہ سے زیادہ کھلائیں۔ اور بادی سبزیاں دال گوشت
کھٹائی وغیرہ سے خاص پرہیز کریں۔ (هذا من فضل ربی)

اعلیٰ کشتہ جات کی پہچان اور انکے رنگ وغیرہ

کشتہ سونا: جس میں چمک نہ ہو۔ رنگ مٹیالہ گلابی۔ خاکستری لیکن بہتر ہے
لیکن سیاہی مائل ملائم اور مٹیالا سب سے بہتر پانی پر ترنے والا نہایت اعلیٰ کشتہ ہے
چاندی: سفید سیاہ۔ خاکستری اور سرخ رنگ کا بھی ہوتا ہے۔ اس میں چمک
بالکل نہیں ہونی چاہیئے۔ ملائم اور پانی پر ترنے والا ہو تا صفا۔ سفید
سیاہ۔ سرخ۔ نیلا اور مور کی گردن کے رنگ کا بھی ہوتا ہے۔ اسے دہی پر
ڈالیں۔ زنگار نہ دے۔ تو اچھا ہے۔ ورنہ خام اور قابل استعمال نہیں ہے
سنکھ: سفید۔ زرد بسنتی۔ سبز و سیاہ رنگ کا ہوتا ہے۔ پانی پر ترنے
والا ملائم ہونا چاہیئے۔ **حبست:** عام طور پر سفید اور قدرے مٹیالے
رنگ کا بھی ہوتا ہے۔ پانی پر تیرنے والا ملائم اور جس کے کھانے سے فوراً
قبض محسوس ہو۔ وہ کشتہ بہت اچھا ہے۔ **قلعی:** سفید سیاہ۔ مٹیالہ
رنگ کا ہوتا ہے۔ ملائم اور پانی پر ترنے والا ہونا چاہیئے۔ **آہن:** سرخ

خاکستری۔ زرد۔ اور شنگرفی رنگ کا ہوتا ہے۔ پانی پر تیرنے والا چاہیئے
ہے۔ **پارہ:** عام طور پر سفید رنگ کا ہوتا ہے۔ جو آگ پر دھوئیں
دھواں نہ دے۔ وہ بہتر ہے۔ **شنگرف:** یہ بھی سفید رنگ کا ہوتا ہے
آگ پر رکھنے سے دھواں ہرگز نہ دے۔ **ہڑتال:** زرد و سفید رنگ کا
ہوتا ہے۔ آگ پر دھواں نہ دینے والا وزن دار ہو تو عمدہ سمجھا جاتا ہے
سفید رنگ کا ہوتا ہے۔ آگ پر دھواں نہ دینے والا اور وزن کشتہ بہتر ہے
ہے۔ **ابرک:** سفید سیاہ خاکستری بھی ہوتا ہے۔ عام ہونا چاہیئے۔ اور جو
کشتہ ابرک دھوپ میں چمک نہ دے۔ وہ بہتر ہے۔ کشتہ فولاد سیاہ
رنگ کا ہوتا ہے۔ ملائم اور پانی پر تیرنے والا عمدہ و بہتر سمجھا جاتا ہے۔ دیگر
سنگ جراحت۔ کوڑی۔ ہڑتال ورقی۔ دگا ودقی اور مہک سرخی۔ مرجان
عقیق اور یشب وغیرہ کے کشتہ عام طور پر سفید رنگ کے ہوتے ہیں۔ تیار
کرنے والے کی محنت سے رنگ میں تبدیلی ہو سکتی ہے۔ بہرکیف کشتہ
جات کی گھٹائی نہایت ضروری ہے۔ اور بالخصوص ان کی جس قدر کھرل
کیا جائے۔ یہ اپنے اوصاف جیسے عمل کرتے جائیں گے ہر ایک کشتہ
غبار کے کھرل کرکے عمل میں لانا چاہیئے۔ تاکہ مقدار کم ہو۔ اور فائدہ
زیادہ سے زیادہ۔

ایک خاص بات: کیا وجہ ہے۔ کہ ہر ایک کشتہ جتنا زیادہ پرانا
ہو۔ اتنا ہی مفید خیال کیا جاتا ہے۔
سنگ یشب۔ مرجان وغیرہ جب کشتہ کئے جائیں۔ تو ان کے شگفتہ
ٹکڑے کسی قدر سخت ہی ہوتے ہیں۔ اور اگر انہیں بغیر کھرل کئے عرصے تک
رکھا جائے تو آہستہ آہستہ انکی سختائی شگفتہ ہو کر مانند چونا قلعی کے

وہ ملائم اور باریک ہو جاتے ہیں۔ حتیٰ کہ انہیں کھرل کرنے کی بھی کوئی ضرورت
نہیں رہتی۔ بعض اوقات دیکھا گیا ہے۔ کہ اگر ان کشتہ جات سے شیشی کو
بھر دیا جائے۔ تو شیشی پھٹ جاتی ہے کیونکہ وہ آہستہ آہستہ پھیلتے
ہیں۔ اور زیادہ جگہ گھیرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ پرانا ہونے اور کھرل کرنے
سے جس قدر وہ زیادہ ملائم ہوتے ہیں۔ اتنا ہی جلد وہ جا کر جزو بدن ہو
جاتے ہیں۔ ۔ ۔ ۔ یہ دلیل تو سنگ یشب مرجان۔ وغیرہ اور دیگر پتھروں کے
لئے ہوئی۔ اب یہ دیکھنا ہے۔ کہ سونا۔ چاندی۔ قلعی یا دیگر دھاتیں اس
اصول کے ماتحت کیا دلیل رکھتی ہے۔ مثلاً آپ لوہا۔ جست وغیرہ دھاتوں
کو عرصہ دراز تک ہوا میں اور زمین پر پڑا رہنے دیجئے تو مدت کے بعد ان
میں تبدیلی ہوتے ہوتے آپ یہاں تک مشاہدہ کریں گے۔ کہ ہوا کے اندر مختلف
ذرات کے ذریعہ ان کی خاصیت میں فرق آ جاتا ہے۔ اور وہ دھاتیں
کچھ سے کچھ ہو جائیں گی۔ مثلاً لوہے سے زنگار وغیرہ اسی طرح ان کے کشتہ
جات میں بھی ہوا کے ذریعہ ایسی تبدیلیاں ہو جاتی ہیں۔ کہ جس سے کشتہ
لطیف ہو کر بہترین فوائد کے ساتھ جزو بدن ہونے کی صلاحیت پیدا کر لیتا ہے
جب تک کوئی کشتہ اس لائق نہ ہو۔ کہ وہ حلق سے نیچے اترتے ہی ہمارا
جز بدن ہو جائے۔ اس وقت تک کوئی کشتہ اپنے پورے فوائد عوام
پر نمایاں نہیں کر سکتا۔ ہر ایک کشتہ جتنا پرانا ہو جاتا ہے۔ اتنا ہی وہ جلد
میں ہمارے جزو بدن ہوتا ہے۔ اور یہی وجہ ہے کہ اس کی قلیل مقدار بھی
سریع الاثر اور زیادہ فوائد پیدا کرتی ہے۔

علاوہ ازیں کشتہ جب تیار ہوتا ہے۔ تو اس میں بوجہ آنچوں کے ایک
خاص قسم کی تیزی ہوتی ہے۔ جو کہ مضر ہوتی ہے اور جب وہ پرانا ہو

جاتا ہے۔ تو اس کی وہ ضرر رساں تیزی کم ہو جاتی ہے۔ اور فوائد میں بڑھتا
جاتا ہے۔ اگر کوئی کشتہ نیا تیار شدہ جلدی استعمال کرنا ہو۔ اور کئی سالوں کا
وقفہ ناممکن ہو تو چاہئے کہ کشتہ کو مضبوط شیشی میں ڈالکر چو لطف
خالی رہنی چاہئے۔ زمین میں دفن کر دیں۔ اور پندرہ روز یا ایک ماہ کے بعد نکال کر
کام لائیں۔ نوٹ:۔ یاد رہے کہ یہی اصول شراب اور سرکہ پر بھی صادق
ہوتا ہے۔ کہ اس کی تیزی دور ہو کر فوائد بڑھ جاتے ہیں۔ وہ جتنے پرانے ہوں اتنے ہی
زیادہ تیز و تند اور زود اثر ہو جاتے ہیں۔

ترکیب کشتہ جات معہ افعال و خواص

کشتہ سونا:۔ ورق سونا ایک تولہ لے کر آب چولائی اخبار میں ایک ایک
کر کے کھرل کریں جب تمام ورق شامل ہو جائیں۔ تو ٹکیہ بنا کر دس سیر اپلوں
کی آگ دیں۔ اسی طرح بالعمل پانچ آگ دیکر آب لیمو میں کھرل کریں۔ اور ایک
تولہ پارہ بھی شامل کر دیں جب یہ کھرل پا کر ٹکیاں تک پہنچ جائے۔ تو اس کی بھی
ٹکیہ بنا کر آنچ دیں۔ اور مسلسل پانچ دیکر آب چولائی میں کھرل کریں۔ اور آگ دیں
بدستور سات آگ دیکر ہر دو میں کھرل کرتے جائیں۔ اور آگ دیتے جائیں۔
حتیٰ کہ مسلسل نو آگ پوری ہو جائے بس کشتہ سونا تیار ہے۔ جس کو
ویدوں میں رسائن لکھا ہے۔

مقدار خوراک و فوائد۔ مقوی بدن و مقوی اعضاء رئیسہ و مقوی
دماغ و مقوی بصر ہے۔ مقوی باہ و گردہ و مثانہ ہے مرض ذیابیطس و
جریان وغیرہ کو دفع کرتا ہے۔ اور رنگ نکھارتا ہے ۲ چاول سے ۴ چاول
تک ہمراہ مکھن۔ بالائی۔ سفید یا خمیرہ گاؤزبان عنبری جواہر والا یا دوا المسک
معتدل جواہر والی یا جسطرح طبیب صاحب خیال کریں۔ ۱۲ ایک تولہ کندن

لیکر قینچی سے باریک کریں۔ اور ۱ پاؤ ذریخ گل عباسی کے رس میں کھرل کریں اسی
طرح ایک پاؤ عرق گلاب میں اور پھر ۱ پاؤ برگ نیم کے رس میں کھرل کر کے
اور خشک ہو کر آب برگ تلسی میں کھرل کریں۔ ٹکیہ بنا کر خشک کر کے سیر
اپلوں کی آگ دیں۔ سرخ ہونے پر نکال لیں۔ اور عرق گلاب ۱ پاؤ بذریعہ کھرل
جذب کر کے بحفاظت رکھیں۔ **مقدار خوراک و فوائد:** مقوی باہ
اور باعصر کیلئے بیحد مفید ہے۔ دل و دماغ کیلئے سود مند ہے۔ مقدار خوراک
۲ چاول سے ۴ چاول تک **نمبر ۳۔** محنتاً سوا لاکھ گل گلاب چیل عمدہ لیکر
بطریق معروف عرق کشید کریں۔ اور مکرر سہ کرر عرق سے کشید کرتے رہیں
حتیٰ کہ اس عرق میں سے عرق گلاب کی سی بو آنے لگ جائیگی۔ اور وزن تقریباً
دو سیر ہونا چاہیئے۔ اب ایک تولہ ورق طلاء کھرل میں ہمراہ عرق گلاب حل کریں
یہاں تک کہ آدھ پاؤ صرف ہو جانے پر ٹکیہ بنا کر آب نارسیدہ کوزہ گلی میں بحفاظت
بند کر کے آگ دیں۔ اور ایک پاؤ عرق میں کھرل کر کے بیس بیس سیر اپلوں کی
دو آنچ دیں۔ چوتھی مرتبہ ۱/۲ چھٹانک عرق میں کھرل کر کے پندرہ پندرہ سیر
اپلوں کی تین آنچ دیں۔ ساتویں مرتبہ ایک ایک عرق میں کھرل کر کے چار آنچ
دیں۔ دسویں مرتبہ نصف چھٹانک عرق کھرل کر کے مسلسل باترتیب گیارہ
آنچ دیں۔ اب ایک سیر ۱۲ تولہ عرق کھرل ہو چکا اور بیس آنچ پوری ہو گئیں۔
پھر ۲ تولہ عرق کھرل کر کے ۱/۲ ۲ سیر اپلوں کی آگ دیں۔ اور پچیس آنچ اسطرح دیں کہ
پہلا نکلا ہوا عرق کل ختم ہو چکا۔ گاؤزبان۔ گل گاؤزبان۔ گل نیلوفر۔ گل کیوڑہ۔
برادہ صندل سفید و سرخ و طباشیر۔ گلو گلوند لیموں۔ جدوار خطائی۔ گل چاندنی۔
گل گڑہل چھ ادویہ ہر ایک نمبر کر کے ۵ تولہ مکرر سہ کرر عرق کشید کریں۔ تاکہ آخر
مقدار عرق ایک سیر چار چھٹانک رہ جائے۔ اور اس عرق سے کھرل کرتے

کر کے ایک سو آنچ پوری کر لیں بس رسائن تیار ہے۔
اگر مناسب سمجھیں تو مندرجہ ذیل ادویہ ملا کر اختلاج قلب کے والے
مریض کو کھلائیں ہم اسی کو اکسیر القلب کے نام سے موسوم کرتے ہیں جس
گشتہ پر چنے اگر تھوڑی محنت کر لی۔ تو تمام عمر مستفیض رہیگا۔ اور مشرق سے مغرب
تک اس کے باعث شہرت حاصل ہوگی۔ دولت قدم چومیگی۔ اور اگر علاج
مریض صحتیاب ہو کر دعا خیر سے یاد کریگے۔ مقدار خوراک ۱/۲ رتی سے ایک
برنج تک صرف طبیب کو کمی زیادتی کا اختیار ہے۔ مریض کی حالت کو مد
نظر رکھتے ہوئے استعمال کرائے۔ دق وسل کے مریض کو نصف چاول سے کم کی خوراک
میں بھی زیادہ نہ دیں ہم دق اول کے مریضوں کو لعوق خشخاش خمیرہ خشخاش یا لعوق
یاقوتی سفوف حجالینوس معجون سل۔ لعوق نفث الدم۔ یاقوتی سفول وغیرہ وغیرہ
کے ساتھ استعمال کراتے ہیں۔ **فوائد:** مقوی خواص ظاہری و باطنی ابھرے
زبان میں لطافت و فصاحت پیدا کرتا ہے۔ اخلاط کا تعدیہ اور ان کی تعدیل کرتا ہے
تمام جسم کے تینوں بالخصوص دق کیلئے مفید ہے صحت کو قائم رکھتا ہے۔ اور طبعی
تک پہنچاتا ہے۔ بدن فربہ چہرہ خوش رنگ بناتا ہے کھانسی۔ درد شقیقہ خفقان
مالیخولیا۔ وسواس وغیرہ امراض کا حکمی علاج ہے مقوی باہ۔ مولد خون و
محفظ منی تمام سوداوی و صفراوی اور احتراقی کہنہ مایوس مرضوں بالخصوص
اسہال خونی۔ پھیپھڑے کا زخم بواسیر خونی بواسیر خنازیر اور ہر ایک خبیث پھوڑا
غدود برص بہق چنبل۔ ناسور اور ورم سوداوی وجع المفاصل وغیرہ وغیرہ
امراض بہت ہی بے نظیر ہے۔ بچے سے لیکر بوڑھے تک استعمال کر سکتے ہیں ہر
قسم و ہر مزاج میں یکساں مفید ہے۔ مجرب و آزمودہ ہے۔
نمبر ۴: سینگ خالص کو ۵ تولہ ہمراہ رکھیں پھر دو تہائی طلاء آٹھ پہر کھرل کریں۔

آتشک، قروح خبیثہ، وجع المفاصل، استسقاء وغیرہ کو مفید ہے۔ برص کا علاج
بھی اس سے چلا جاتا ہے، پیپ کے داغوں کیلئے بھی مفید ہے۔ ہمیشہ کھانے
والے آدمی کے بال بالکل سیاہ ہو جاتے ہیں۔ اس کی بدولت بوڑھے بھی
جوان ہو گئے۔ اور بالخصوص خنازیر کیلئے اکسیر ہے۔ ایک مرتبہ محنت کر کے
قدرت خدا کا مشاہدہ کریں۔ اگر تیار نہ کر سکو۔ تو ہم سے روغن خنازیر
کے نام سے منگوا سکتے ہیں۔ منگوانے کا پتہ یہ ہے۔

مجرب دواخانہ غلیبیہ پوسٹ آفس چیچی ٹھیکنال سیالکوٹ پاکستان

کشتہ جست ۲۸۔ جست کو کسی آہنی کڑاہی میں تیز آگ پر پگھلا
کر شگفتہ کریں اور کشتہ ہونے تک سفوف پوست خشخاش کی چٹکی دیتے
جائیں۔ تھوڑی دیر بعد اس میں سے کئی رنگ کی گیس نکلنی شروع ہوگی اور
عرق گھیکوار گندل میں کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر سمپٹ کر دیں پھر چار سیر پختہ اپلوں
کی آگ دیں۔ اسی طرح سات آگ میں بہت عمدہ کشتہ تیار ہوگا۔ کھرل
کر کے بحفاظت رکھیں۔ **فوائد و مقدار خوراک**:۔ واسطے جریان
واحتلام کے بیحد مفید ہے۔ نیز آشوب چشم کیلئے واحد علاج ہے۔

نمبر ۲۹۔ جست خالص مصفا آدھ پاؤ، پوست ہلیلہ سیاہ، پوست
ہلیلہ زرد، پوست آملہ، پوست خشخاش ہر ایک ۲-۲ تولہ نیم کوب کر کے
پھر جست کو کڑاہی میں ڈالیں اور ساتھ ہی جو کوب کردہ سفوف نصف ملائیں
جب نصف سفوف جل کر ختم ہو جائے تو باقی نصف سفوف بھی ڈال دیں۔
جب یہ بھی جل کر بھسم ہو جائے۔ تو پھر ایک چھٹانک برگ نیم سبز اور ڈال دیں۔
حتیٰ کہ سب کچھ جل کر صرف جست شگفتہ ہی رہ جائے۔ آگ سے نیچے اتار لیں اور
سرد ہونے دیں۔ بعد ازاں مانند سرمہ کے غبار کی طرح بنالیں۔

فوائد و مقدار خوراک:۔ تمام امراض چشم کیلئے مفید ہے۔ احتلام کا عمدہ
علاج ہے۔ خوراک ایک رتی۔ **نوٹ**:۔ ایک رتی کھائی نہیں جاتی۔ بلکہ
شب کو گل پانی میں لیپ کر کے عمل میں لائیں۔

نمبر ۳۰۔ پارہ، جست مصفا ایک تولہ، سیماب مصفا ایک تولہ، مردہ کو تھوڑا
تھوڑا ملا کر کے پانی کی مدد سے کھرل کریں۔ اور قرص بنا کر دو اپلے
کر پانچ سیر اپلوں کی آگ دیں۔ **فوائد و مقدار خوراک**:۔ نفث الدم کے لئے
مفید ہے۔ اور سیلان الرحم کیلئے اور دمہ میں ایک تولہ ملا کر کھرل کریں۔ اور
خوراک ۱ رتی سے ۲ رتی تک ہمراہ مکھن

نمبر ۳۱۔ جست مصفا ۴ تولہ، سیماب مصفا ۴ تولہ، چار تولہ سم الفار ابیض
ملا کر ایک سیر آب بکھرو لونی میں سحق کریں۔ اور قرص بنا دیں۔ پھر دس تولہ
تانبے کی کٹوری ایسی بنائیں۔ کہ قرص نہیں آ جائیں۔ ایک آب نارسیدہ
ہانڈی میں پہلے قرص رکھ دیں۔ اس کے اوپر تانبے کی پیالی معکوس رکھیں
اس میں چاروں طرف نمک پختہ سنگ چکی میں پسا ہوا ملا کر خوب زور دار ہاتھوں
سے دبائیں۔ پھر ہانڈی کو چولہے پر رکھ کر پیپل کی لکڑی کی آگ جلائیں
پہلے تین گھنٹے آگ تھوڑی پھر زیادہ کر دیں حتیٰ کہ چوبیس گھنٹے مسلسل آگ ہانڈی
کے نیچے ہوتی رہے۔ اتنے عرصہ میں قرص برنگ سفید با وزن کشتہ شگفتہ
برآمد ہونگے۔ **فوائد و مقدار خوراک**:۔ مسلسل ۲ گھنٹے کھرل کر کے رکھیں۔
نامرد کو مرد بناتا ہے۔ جذام کو دور کرتا ہے۔ جریان و سیلان و رعشہ نزلہ کیلئے
اکسیر ہے۔ خوراک نصف رتی تک ہمراہ مکھن [illegible] **نوٹ**:۔ بلا آمیزش
سم الفار صرف جست و سیماب بطور کشتہ کریں۔ تو امراض چشم ہر قسم
کے لئے مفید ہے۔ چاندی کی سلائی سے لگائیں۔

نمبر ۴۲۔ جست مصفا ۲ تولہ۔ تانبا مصفا ۲ تولہ چاندی مصفا تین
ماشہ ہر سہ کو گلا کر ترہ بنالیں۔ پھر ۲ تولہ ہڑتال ورقی پیس کر ترہ پر لیپ کریں۔
اور ایک من پختہ یا جلاؤ کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال لیں۔
فواید و مقدار خوراک۔ قوت باہ کیلئے عجیب الاثر ہے۔ خوراک ایک رتی ہمراہ مکھن
نمبر ۴۳۔ جست ۲ تولہ کو کڑاہی آہنی میں ڈال کر پگھلائیں۔ اور افیونی ۱ ماشہ
کی چٹکی ڈالتے جائیں۔ حتیٰ کہ شگفتہ ہو جائے۔ پھر کباب چینی ۵ دانہ۔ توتیا سبز
چار رتی۔ نوشادر ۴ رتی۔ پھٹکڑی بریاں ۱ ماشہ۔ فلفل دراز ۴ رتی۔ زعفران
۲ ماشہ۔ چینی صادق ۲ ماشہ۔ بیخ ببر ۲ ماشہ۔ سمندر جھاگ ۲ ماشہ۔ افیون خالص ۲
رتی ڈال کر کھرل کریں۔ کہ سرمہ بن جائے۔ فوائد۔ اکثر امراض چشم ہر قسم خصوصاً
ضعف بصارت ہونے کیلئے مفید ہے۔ ہمراہ بوقت خواب استعمال کریں۔
نمبر ۴۴۔ جست لوہے کی کڑاہی میں ایک سیر ڈال کر پگھلائیں۔ اور چھاچھ
ترش میں بجھائیں۔ اور پھر اسی طرح املی کے پانی میں سات مرتبہ بجھائیں۔ بعد
ازاں سات مرتبہ روغن سرشف میں بجھا کر مٹی کے ظرف میں رکھ کر اس کے
نیچے نرم آگ جلائیں۔ اور اجوائن خراسانی قند سیاہ ہر ایک آدھ پاؤ پختہ
کے تھوڑی تھوڑی اس کے اوپر ڈالتے رہیں۔ اور کسی لوہے کی کفگیر سے
ہلاتے رہیں یہاں تک کہ جست بھسم ہو جائے۔ اس کے بعد ریٹھے کے پانی میں
کھرل کر کے چند قرص بنالیں۔ اور تمام قرص کو ترہ گلی میں رکھ کر گل حکمت
کریں۔ خشک ہو [illegible] کی آگ دیں۔
فواید و مقدار خوراک۔ جریان و سیلان ہر دو کیلئے یکساں مفید ہے۔
ضیق النفس و پرانی کھانسی۔ دائمی نزلہ۔ و بخار وغیرہ کیلئے سریع الاثر ثابت
ہوا ہے۔ مقوی باہ و مقوی بدن ہے۔ خوراک ایک رتی ہمراہ مکھن یا بالائی۔ بادی
ترش۔ گڑ۔ تیل سے پرہیز کریں۔

نمبر ۴۵۔ جست خالص مصفا پانچ تولہ ہڑتال ورقی شنگرف رومی ہر ایک ۲ ماشہ
تین تولہ اسپغول ۲ ماشہ گجراتی ۲ ماشہ شورہ قلمی تاج معقلی ۵ تولہ گندھک
آملہ سار دس تولہ۔ گندھک کو علاوہ ازیں علیحدہ کر کے پیس لیں اور باقی کو
کھرل کر کے چار پہر کے بعد ہڑتال شنگرف اور سیندور کو ملا کر بالترتیب چار پہر
کھرل کریں پھر شورہ۔ بعدہ جست ہر ایک ملا کر چار پہر کھرل کریں۔ ایک ظرف
گلی ایسا لیں جس میں ایک سیر گھی آ جائے۔ کہ اس میں تین تولہ گندھک بچھائیں
اور دوا مذکور اس کے اوپر رکھ دیں۔ پھر تین تولہ گندھک ڈال کر مضبوطی سے
منہ بند کریں۔ پھر بکری کی مینگنیاں جو شے اس کو پر کر دیں۔ اب گل حکمت
ہو کر پھر خشک ہونے دیں۔ اور پھر گلی کریں۔ بعد ازاں ایک ظرف گلی لعل جسکو
ہندی میں مٹکا کہتے ہیں۔ جو بہت مضبوط اور موٹا ہو۔ پھر نیچے چار انگل
ریت بچھا دیں۔ پھر کوزہ مذکور رکھ کر بالو ریت ڈالیں۔ حتیٰ کہ یہ برتن تین
حصہ ریت سے بھر جائے۔ اور اسے چولہے پر رکھیں جو کہ اسی کیلئے تیار کیا گیا
ہو پھر نیچے چار پہر اپلوں کی آگ دیں۔ پھر چار پہر اس سے زیادہ آنچ دیں۔
بعد ازاں آٹھ پہر لکڑیوں اور کوئلوں کی تیز آنچ دیں۔ جب ریت سرخ ہو جائے
تو قدرے ٹھنڈا ہونے دیں۔ پھر دو پہر نرم آگ دیں۔ پھر دو پہر قوی اور تیز آنچ
دیں۔ اور برتن مذکور کو چولہے پر ہی سرد ہونے دیں۔ حتیٰ کہ برتن ٹھنڈا ہو جائے
دوا کو احتیاط سے نکالیں۔ اگر کسی قدر جست خام رہ جائے۔ تو آہنی کڑاہی میں
ڈال کر شگفتہ کر کے عمل میں لائیں۔ کھرل کر کے شیشی میں ڈال کر ساٹھ دن
میں ایک ۳ وزن رکھیں۔ بعد ازاں نکال کر استعمال کریں۔ بس اکسیر جدید تیار ہے
جو کہ ہمارے دواخانہ کی مایہ ناز شہرہ آفاق مقوی باہ ہے۔ فوائد و مقدار
خوراک۔ یہ بادشاہ العلاج مرض جن کی قوت مردانگی بالکل زائل ہو۔ ان کیلئے

گندھک آملہ سار ہر ایک ۲ تولہ ملا کر حل یکجا کریں۔ اور آتشی شیشی میں ڈال
کر منہ کھلا چھوڑ کر اوپر شیشی کو گل حکمت کریں۔ اور خشک ہونے پر آگ دیں مگر
کمی آنچ ہی تا رہے شیشی کے اندر دھاتی جلاتے رہیں۔ جب سیاہ دھواں نکلنا
موقوف ہو جائے۔ اور زرد دھواں تھوڑی مقدار میں نکلنے لگے۔ تو آگ سے
اتار لیں سرد ہونے پر شیشی میں سے کشتہ نکال لیں۔ اور پانچ گھنٹے کھرل کر کے
بحفاظت رکھ لیں۔ ورنگ جو شیشی کی گردن میں لگا ہوا ہے۔ اس کو علیحدہ
کھرل کر کے رکھیں۔ فوائد و مقدار خوراک ۱ - اس کشتہ کو مرگانگ کہتے
ہیں سبزی شکل کا ہوتا ہے۔ بعض لوگ ایمان فروش اسی کو سونے کا کشتہ کہہ کر
فروخت کرتے ہیں۔ جریان سیلان ضیق النفس۔ امراض مجاری بول پرانی
کھانسی سیل دق کیواسطے بارہا کا مجرب ہے۔ اگر بقدر نصف رتی تک ہمراہ
چوقدہ مناسب موسم استعمال کرے ۲ ماشہ خوب کلاں شیشہ شکستہ پیالہ
چینی میں ڈال کر پیالہ کے منہ پر ململ کا باریک کپڑا باندھ دیں۔ کپڑے کے اوپر
۴ تولہ سفید کوٹ کر ڈالیں اور اس میں ایک پاؤ پختہ شیر گاؤ ڈالیں کر کشتہ کے
ہمراہ پیا کریں۔ اور چالیس روز اسی طرح کریں۔ اس عمل سے بدن فربہ اور
منی جید پیدا ہوتی ہے۔ اگر منی پتلی ہو تو چند ہی دنوں میں غلیظ ہو کر سرعت انزال
کی تکلیف جاتی رہتی ہے جس سے انسان از سر نو جوانی کا لطف حاصل کرتا
ہے۔ ماہرین فن اس کو رسائل میں شامل کرتے ہیں۔ تیار کردہ مجرب ہے
نمبر ۴۱ قلعی ۲۰ تولہ ظرف گلی آب نارسیدہ میں ڈال کر آگ پر رکھیں۔ جب
قلعی پگھل جائے تو چوب زردہ۔ اجوائن ہر ایک بیس تولہ کوٹ چھان کر بذریعہ
چٹکی ڈالتے رہیں۔ اور چمچہ آہنی سے ہلاتے رہیں۔ جب تمام سفوف ادویہ ختم
ہو جائیں قلعی کشتہ ہو جائے گی نکال کر دوبارہ بیز کرکے بموجب ترکیب ذیل

عمل میں لاویں۔ فوائد و ترکیب استعمال ۔ یہ میو زناں میں کا فور ایک سرخ
ایک ہفتہ تک دیں سیلس البول میں کشتہ مذکور ایک رتی ہمراہ برگ خس دیں ہفتہ
دق میں کشتہ قلعی تین رتی قند سیاہ تین درم ہمراہ روز کھائیں۔ استسقاء
میں بول بز نا زا شدہ کے ملا کر ترکیب کریں۔ قوت باہ کیلئے کشتہ قلعی دو سرخ
ہمراہ شیر بز کے کھائیں۔ واضح ہو کہ یہی کشتہ مذکور نار تی گل دھاوا تین
درم میں ملا کر استعمال کریں۔ امساک کیلئے برگ بھنگ تین درم۔ ایک رتی
کشتہ قلعی میں ملا کر نوش کریں۔ عورت حمیض کے واسطے ایک سرخ ہمراہ تخم ترب
تیل درم کے عمل میں لاویں۔
نمبر ۴۲ ربائی کو کڑ چھوٹی جس کو کوڑ جگر بھی کہتے ہیں۔ ایک پاؤ کر قلعی
کے ساتھ بنا ہوا۔ ایک تکیہ پر قلعی کے ریزہ ریزہ ڈالدیں۔ اور دوسری تکیہ
اوپر رکھ کر بحفاظت تین سیر اپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال لیں۔ عمدہ
کشتہ قلعی تیار ہوگا۔ فوائد و مقدار خوراک ۱ - ایک رتی روزانہ دودھ
تک ہمراہ بالائی یا مکھن کھاتے رہیں۔ جریان منی و دود کو نافع ہے سوزاک
کے لئے بھی مفید ہے۔
نمبر ۴۳۔ جناب حکیم قطب الدین صاحب مرحوم مہاراجہ جموں و کشمیر نے
لکھا ہے۔ کہ یہ کشتہ نامرد کو مرد بنا دیتا ہے۔ اور منی کو قابل اولاد بنا کر جسم میں
قوت پیدا کرتا ہے۔ اور میں خود تقریباً تیس سیر بنا کر نا کارہ مریضوں پر
استعمال کر چکا ہوں۔ تو سے فیصدی کامیاب اکسیر ہے۔
قلعی حسب ضرورت لیکر اکیس مرتبہ روغن کنجد۔ مچھا چھ آب ترپھلہ۔ رائی
گاؤ موتر بلغم کے کاڑھے میں بجھائے گویا ایک سو پچیس بجھ دیوے ہوشیار
آدمی ایک ایک دن میں دیگر اس عمل کو پانچ دن میں پورا کر سکتا ہے۔ ورنہ زیادہ

دن میں قلعی فوراً سفید ہو جائیگی۔ پھر اس کا پترہ بنا کر مانند مرغ ابیض کے کریں۔
اور ایک بڑے اپلے میں راکھ چاس بچھا کر بعدہٗ اجوائن رکھ کر دوسرا اپلہ اوپر
رکھ دیں۔ بعدہٗ راکھ چاس سے اپلے کی درزیں بند کرکے خشک ہونے پر پانچ سیر
اپلوں کی آگ دیں۔ اور سرد ہونے پر قلعی مانند گولی چینی کے ہوگی۔ ان کو محفوظ آہستگی
سے جن میں اور کھرل کرکے بحفاظت رکھیں۔ فوائد و مقدار خوراک :۔ مرد
کمزور و پیر صد سالہ کو جوانی عطا کرتا ہے۔ مقوی باہ اس قدر ہے۔ کہ آج تک اس
سے بہتر کوئی مقوی باہ دوا نہ ہوگی۔ خوراک ایک رتی ہمراہ لبوب کبیر یا دواء المسک
معتدل جواہر والی یا معجون آرد خرما یا سفوف قند بعد کے دیں۔
نمبر ۴۴۔ قلعی ۲ تولہ۔ پارہ ۲ تولہ دونوں کی گرہ بنائیں۔ اور کھرل کریں ۲ تولہ
نمک پانی میں گھول کر پارہ و قلعی کو کھرل کریں۔ اور اسی طرح ۲۱ مرتبہ نمکین
پانی سے دھوئیں۔ اس میں قلعی اور پارہ سفید ہو جائیگا۔ پھر ۲ اپلے بڑے لے
اس میں ہشیا ذیل نصف نیچے نصف اوپر ڈال کر دوسرے اپلے سے ڈھانپ
دیں۔ اور گوبر سے سرپوش کریں۔ خشک ہونے پر ۵ سیر اپلوں کی آگ دیں۔ سرد
ہونے پر نکال کر کھرل کرکے بحفاظت رکھیں۔ ہلدی دس تولہ۔ تخم بھنگ دس تولہ
اجوائن خراسانی دس تولہ۔
فوائد و خوراک :۔ قوت باہ کے لئے مفید ہے۔ اور مشتہی ہے۔
خوراک ایک رتی ہمراہ جوارش مصطگی
نمبر ۴۵۔ قلعی کو کڑچھے میں پگھلا کر سہاگہ و شورہ کی چٹکی دیتے جائیں۔
اور پشکی پڑے جلتے جائیں۔ جب سبز رنگ ہو جائے تو سرد ہونے پر کپڑ چھان
کرکے کھرل کریں۔
فوائد :۔ آنکھوں کے مرض میں مفید ہے۔ بالخصوص دھند جالے کے لئے

مجرب ہے۔ سلائی سے لگائیں۔
نمبر ۴۶۔ درخت جنڈی کے کوک تین سیر لیکر گولہ تیار کریں۔
ظرف گلی آب نارسیدہ میں نصف نصف ڈال کر مضبوط گل حکمت کے
خشک ہونے پر دس سیر اپلوں کی ہوا سے محفوظ جگہ پر آگ دیں۔
فوائد :۔ تمام مسلوبہ طاقتیں اس کے استعمال سے عود کر آتی ہیں۔ اور
کمزور مریض صرف ایک یوم کھا کر قدرت خدا کا مشاہدہ کریں۔
خوراک :۔ ایک رتی ہمراہ لبوب کبیر یا معجون آرد خرما یا معجون
حیدری استعمال کریں۔
نمبر ۴۷۔ قلعی نصف چھٹانک کے پترے ورق بنا کر چھوٹے چھوٹے
ٹکڑے کریں۔ پھر نوشادر ایک چھٹانک ملا کر لوہے کے دستہ میں ڈال
کر اس قدر کوٹیں کہ سفوف بن جائے۔ بس تیار ہے۔
فوائد و مقدار خوراک :۔ اقسام کرم شکم کے لئے پہلے تھوڑا قند
سیاہ کھائیں پھر نصف گھنٹہ کے بعد سفوف مذکور چھ ماشہ ہمراہ آب
استعمال کریں۔ چند روز متواتر کھانے سے ہر قسم کے کرموں کا قلع قمع
ہو جاتا ہے۔ کرم مقعد جنہیں چمونے کہتے ہیں۔ وہ بذریعہ دوا خوردنی بہت
کم صورتوں میں رفع ہوتے ہیں۔ کیونکہ دوا کا اثر وہاں تک پہنچنے سے
پہلے باطل ہو جاتا ہے۔ ڈاکٹر لوگ بھی اس کی دوا سے عاجز آ جاتے
ہیں۔ اور ہفتہ دو ہفتہ تک متواتر دوا خوردنی کے بعد ادویہ کرم
شکم کے حقنے کرتے ہیں۔ تب کہیں جا کر یہ کرم دفع ہوتے ہیں۔ لیکن
اس دوا سے بغیر تکلیف حقنہ کے صرف دوا کے کھانے ہی سے
کرم دفع ہوتے ہیں۔ کیونکہ قلعی بخلاف دیگر ادویہ معدہ و امعاء میں

تحلیل نہیں ہو سکتی۔ یہ مواد کے ہمراہ خارج ہونے کے باعث گرم حقہ
پیدا ہو کر گرتی ہے
نوٹ :- اس عمل کے بعد ایک جلاب ضرور لے لیں۔ ورنہ
منہ میں درد پیدا ہو جائے گا۔

دعا گو ثاقب انبالوی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

میں نے پچھلے دنوں احباب کے اصرار پر اور چند حضرات کے خطوط پر
خزینۃ المعارف کی کمی کو پورا کرنے کی جو سعی کی تھی اس پر جن بزرگوں نے مجھ ناچیز
کی شکریہ کے ساتھ حوصلہ افزائی فرمائی۔ میں ان کا مشکور ہوں۔ لہذا اس
دفعہ بھی میں نے وہ ترتیب اور وہ حضرات نے مجھ کو اس کی ضخامت بڑھانے
کیلئے لکھا ہے۔ ان کی تاکید کے مطابق امسال کے ایڈیشن میں حسب خواہش
خاص تجربات اور وہ بوٹیاں جو کہ عام طور پر ہمارے ملک بلکہ عام
دیہاتوں و برسات کے موسم میں کوچوں اور کھنڈر مکانوں میں دستیاب
ہو سکتی ہیں۔ ناچیز جس سے گھریلو عورتیں بھی بروقت ضرورت فائدہ اٹھا سکیں
امید ہے میری اس محنت سے تمام بیٹھے بزرگ جنہوں نے اپنے خطوں میں اس ناچیز
کو ڈانٹنے کیلئے لکھا تھا۔ محظوظ ہونگے۔ اور آئندہ اپنے خیالات سے مستفید
فرماتے رہیں گے

بندہ ناچیز ثاقب انبالوی سیالکوٹ

باجرا

فارسی نام :- گاورس۔ عربی نام :- جاورس۔
بنگالی نام :- باندہ۔ ہندی، اردو، پنجابی :- باجرا باجری
ماہیت و طبیعت :- ایک قسم کا مشہور غلہ ہوتا ہے۔ جو ہر رنگ
جو آب و ہوا کے لحاظ سے ہر موسم میں پیدا ہوتا ہے۔ گرم خشک ہے۔
اور سرد تر مزاج کے لوگوں کی طبیعت پر اس کا اثر زیادہ خشک ہوتا ہے
ہمارے ملک کے لوگ زیادہ تر موسم سرما میں گرم مزاج ہونے کی وجہ سے کثرت
استعمال کرتے ہیں۔
تعریف :- بیان۔ گرم۔ معدہ کو طاقت دیتا ہے۔ باہ کو بڑھاتا ہے
جلدی ورم کو تحلیل کرتا ہے۔ گرم مزاج اعضاء کے
کے درد کو فائدہ دیتا ہے۔ سردی سے جو کمر درد ہو اس کے لئے فائدہ
مند ہے۔ اس کی روٹی بنا کر سینک کریں۔ پیشاب آور ہے۔ صفراوی
دستوں کو بند کرتا ہے۔ اس کے سوکھے ہوئے پتے استعمال کرنے سے
بچہ جلد پیدا ہوتا ہے۔ ترکیب یہ ہے۔ کہ باجرہ کے سوکھے پتے حسب
ضرورت لے کر پانی میں جوش دیں۔ جب پانی جل جائے۔ اس میں برابر
کا گھی ملا کر پلا دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ بچہ جلد پیدا ہوگا۔ رنگ
بھورا ہوتا ہے۔

کشتہ قلعی

قلعی اصلی لے کر باریک باریک مانند چاولوں کے کر لیں۔ بعد ازاں

باجرے کی روٹی میں ڈال کر سرخ زمین پر صحرائی آگ دیں۔ خیال رہے کہ
روٹی نہ جل جائے۔ پھر کسی تانبے کی پرات میں آتش گھی ڈالیں۔ کشتہ
اس میں ڈوب کر خوب پکنے لگے۔ مشورہ تو یہ ہے کہ ٹھنڈا کر کے سرد ہونے
پر کشتہ برنگ سرخ مانند شفق کمیں دانہ مکی کے حاصل کریں۔
جو ہمارے یہاں مختلف طریقوں سے پچاس امراض کا واحد
علاج ہے۔

ترکیب استعمال:۔ مقدار خوراک برائے امراض سینہ ایک
ماشہ تک حسب عمر ہمراہ چائے۔ یا بالائی۔ آب انناس۔ یا
آب پودینہ وغیرہ وغیرہ دیگر امراض میں ہم سے یا کسی حاذق
طبیب سے مشورہ لیں۔ (مجرب ہے)

نوٹ:۔ موسم کو ملحوظ خاطر رکھیں۔

میرے ایک دوست سید دلاور حسین شاہ صاحب کا نسخہ
جس سے ہزارہا مریض شفایاب ہوئے۔ اور زندگی سے موت کو
ترجیح دینے والے آج با اولاد ہو کر مسرت کی زندگی بسر کر رہے
ہیں۔ آپ اس وقت پاکستان میں موضع عمران والی کے مشہور
زمیندار ہیں۔ نسخہ ہذا کی وجہ سے آپ کا نام اظہر من الشمس ہے
اور عام طور پر آپ کو دلاور کہتے ہیں۔ خزینۃ الارض کے لئے میں نے
اس نسخہ کا حاصل کرنا ضروری سمجھا۔ چنانچہ بندہ حاضر خدمت ہوا۔
کتاب ہذا کے لئے برائے خدا سوال کیا۔ جس کو آپ نے بغیر بخل کے
تیار کرا کر نفع عام کرنے کی اجازت بخشی۔ لہٰذا فقیر العبد شکریہ و دعا خیر سے
یاد کرتا ہوا واپس آیا۔ اور آج ناظرین کی خدمت میں پیش کر رہا ہوں

براہ کرم جو اصحاب بنائیں۔ وہ دعا خیر سے یاد کریں۔

نسخہ

پانچ سیر باجرہ۔ پندرہ سیر اونٹ کے لیڈے۔ دونوں کو ملا کر ایک مٹ گڑھے میں ڈال دیں۔ جس کی لمبائی۔ چوڑائی و گہرائی مربع ہو۔ بعد ازاں اس میں ایک سیر تیل ناریل ڈال کر آگ لگا دیں۔ اور اس کے اوپر تانبے کی پیالی میں سنکھیا سفید ایک تولہ کی ڈلی ڈال کر رکھ دیں۔ جو کہ مسلسل گیارہ یوم پڑی رہے پھر اس پیالی سے جو تیل برآمد ہو۔ وہ مندرجہ ذیل اشیاء میں ملا کر گولی مانند دانہ جوار کے بنائیں۔ اور سایہ میں خشک کریں۔ اور بحفاظت رکھیں۔

کشتہ تانبا ایک تولہ۔ کشتہ سہ دھات زردہ ۳ تولہ۔ جائفل ۲ تولہ جاوتری ۲ تولہ۔ سلاجیت ۲ تولہ۔ مغز اخروٹ ۳ تولہ۔ عنبر ۹ ماشہ۔ جند بیدستر ایک تولہ۔ بھنگ بریان ایک تولہ۔ سونڈ ۲ تولہ۔ کلنجن ۲ تولہ۔ موصلی سفید ۳ تولہ۔ بہمن سرخ ۳ تولہ۔ پستہ سبز ۲ تولہ۔ شیر برگد ۲ تولہ

ترکیب استعمال:۔ ایک گولی صبح اور ایک گولی شام ہمراہ شیر بھینس تازہ موسم سرما۔ موسم گرما میں مکھن دیا، دہی کی بالائی سے عمل میں لاویں۔

فوائد:۔ جریان۔ احتلام۔ سرعت انزال و نامردی کے لئے بے خطا علاج ہے۔ جو شکم مادر سے نامرد آئے ہوں ان کے علاوہ ہر قسم کی کمزوری کو رفع کرکے نئی جوانی پیدا ہو جاتی ہے۔

نوٹ۔ جن حضرات نے مشت زنی کی ہو۔ وہ ذیل کا طلا بھی ضرور استعمال کریں۔ ورنہ مکمل فایدہ نہ ہوگا۔

نوٹ خاص۔ دیگر گیارہ یوم تک سنکھیا سفید کی پیالی کو جھک کر دیکھنے کی کوشش نہ کریں ورنہ آنکھوں کی بینائی کے ضائع ہونے کا خطرہ ہے۔ احتیاط لازمی ہے ہمارے دواخانہ میں دلاور بلز کے نام سے مشہور ہیں۔

نسخہ طلاء:۔ مغز کنجشک نر۔ روغن سانڈہ۔ چربی ریچھ۔ چربی شیر۔ روغن مالکنگنی۔ عطر حنا۔ روغن سنکھیا سفید۔ روغن قرنفل۔ افیون۔ پتہ بکرا جوان۔ جملہ برابر وزن لے کر اس قدر کھرل کریں۔ کہ روغن علیحدہ اور میل یعنی فضلہ علیحدہ ہو جائے ۲۰ قطرے لیکر حشفہ اور سیون بچا کر مالش

ترکیب استعمال:۔ کریں۔ اگر کپڑے خراب ہونے کا ڈر ہو تو کپڑا باندھ دیں۔ ورنہ سینگ کرکے چھوڑ دیں۔ علی الصبح صابن سے گرم پانی کے ساتھ دھو دیا کریں۔

احتیاط۔ جب تک علاج ختم نہ ہو۔ گرم پانی استعمال کریں۔ اعضاء تناسل کو سرد پانی سے بچا رہیں۔ ورنہ آبلہ پڑنے کا خطرہ ہے۔

بس اسی کا نام دلاور طلاء ہے۔

نوٹ:۔ اگر مناسب سمجھو تو مندرجہ چیزوں کے لئے کسی ماہر طبیب سے اپنی طبیعت کے مطابق مشورہ کریں یا خادم کو حالات بھیج کر خدمت کا موقعہ دیں۔ تاکہ طبیعت کے مطابق مناسب طریقہ استعمال لکھا جائے۔

• باجرا کے مختلف فوائد ہم نے یہاں پر درج کئے ہیں۔ اگر مکمل معلومات حاصل کرنا چاہیں۔ تو پتہ ذیل سے خواص باجرا منگوا کر پڑھیں۔ آپ دیکھیں

ہے کہ خداوند عالم نے اس ناچیز کو کیا کیا خوبیاں عطا فرمائی ہیں۔ جو اور
ہم نے کس محنت و جانفشانی سے معلومات کا ذخیرہ تجربات کے بعد
ناظرین کی خدمت میں پیش کیا ہے۔ امید واثق ہے کہ قابل ہی میری
خدمات کی داد دیں گے۔ فقط والسلام   خیر اندیش ثاقب انبالوی
معرفت آدم جی عبدالعزیز گلیمی نسل والے [illegible]

کیکر

ہمراہ دلیتی ۔ [illegible] گولیاں سگی رت تک [illegible]
[illegible]

عربی نام ۔ کف الضبع ۔ فارسی نام کیکھ ۔ ہندی [illegible]
یونانی نام ۔ بطراقیون ۔ عام طور پر [illegible] تشبیہ کے [illegible]
وجہ تسمیہ ۔ یہ بوٹی [illegible] صفات [illegible] کے [illegible]
لیکن عرصہ پانچسو سال سے پہلے اس بوٹی کو نادر خصیت کی وجہ سے ایک
معمولی گھاس سمجھا جاتا تھا۔ مگر موجد عالی جناب سید فیض حسن
صاحب سنیاسی ناگ پور کے فیض و کرم کی بدولت آج اس بوٹی سے
دنیا واقف ہے۔ اور آپ کے تجربات نے اس بوٹی کو کافی مشہور کر دیا

ماہیت و شناخت یہ ایک قسم کی بیل ہے۔ [illegible] چھوٹی ہوتی ہے۔ اس کی ڈنڈی سرخی مائل
اور پتے آڑو کے پتوں کے مشابہ ہوتے ہیں۔ جن کی رگیں بالکل سرخ ہوتی
ہیں۔ باقی پتہ سبز سرخ چار رسیاہی مائل ہوتا ہے۔ مزاج گرم خشک
ہونے کے علاوہ سمیات کا اثر رکھتا ہے۔ تاکید ہے کوئی صاحب کھانے
کی کوشش نہ کرے۔ متعلقہ تجربات دوسرے ایڈیشن میں شائع کریں گے

بیر

ہندی اور اردو نام :- بیر
فارسی نام ۔ کنار ۔ عربی نام :- سدر نبق
وجہ تسمیہ :- یہ ہمارے ملک کا ایک پھل ہے۔ جس کو ہر زبان
میں بیر کہتے ہیں۔ عربی اور فارسی میں فرق تھا۔ جو کہ لکھ دیا گیا ہے
لیکن پیدائشی لحاظ سے جو فرق ہے۔ وہ تصویر سے ظاہر کر دیا ہے

ماہیت وشناخت۔ جس طرح اس کے پھلوں میں فرق ہے اسی طرح اس کی قدوقامت میں بھی فرق ہے۔ جو درخت باغوں میں پرورش کئے جاتے ہیں، ان کا قد نوفٹ ۹ سے ۱۵ پندرہ فٹ تک ہوتا ہے۔ نمبر۱ اور نمبر۳ پھل پروردہ درختوں میں لگتے ہیں۔ نمبر۲ پھل صحرائی درخت کا ہے۔ اس درخت کی اونچائی ۳ فٹ سے سات فٹ تک ہوتی ہے۔ پھلوں کا رنگ زرد، سرخ اور سبز ہوتا ہے۔ ذائقہ شیریں لعیدار اور دل پسند خوشبو بھی ہوتی ہے۔ مزاج سرد خشک ہوتا ہے۔ خاصیت قلیل الغذا ہے صالح الکیموس اور حرارت کو بجھاتا ہے۔ صفرا کو روکتا ہے۔ پیاس بجھاتا ہے۔ اس کا پانی جگر کا سدہ کھولتا ہے۔ معدے اور آنتوں کے کیڑے مارتا ہے۔ اس کی لکڑی کا برادہ منہ سے خون آنے آنتوں کے زخم اور اسہال کو مفید ہے۔ اس کے پتوں کا لیپ ہر قسم کی ورم کو نافع ہے۔ مجربات حصہ دوم میں۔

بینگن

مشہور نام۔ بینگن
فارسی نام۔ بادنگان
سنسکرت نام۔ بینگم۔
ہندی نام بینگیم
عربی نام
بادنجان۔

پنجابی نام :- دتاؤں

مدراسی اور لاطینی نام :- Damyose -

ماہیت وشناخت مشہور پودا ہے۔ جو کہ موسم کے لحاظ سے ہر ملک میں پیدا ہوتا ہے۔ اچھی سبزی ہے۔
مزاج گرم خشک خون میں حدت پیدا کرتا ہے اس کا پودا اڑھائی
فٹ تک اونچا ہوتا ہے پھل کا رنگ سفید اور اُودا ہوتا ہے۔

خاصیت :- مقوی معدہ و سدہ کھولتا ہے۔ مدر بول ہے۔ گرم
گٹھیا کو آرام دیتا ہے۔ بالخاصہ تقلیل الغذا ہے۔
خاص طور پر بواسیر کیلئے اس کی جڑ کا گودا فائدہ مند ہے پھل کا
مزا پھیکا ہوتا ہے۔

اس کے مکمل فواید دیکھئے حصہ دوئم میں اور خاص طور پر مہو
حضرات کے لئے حصہ دوئم نایاب تحفہ ہے۔ دیگر ہمارے تجربات
بھی حصہ دوئم میں درج ہیں۔ ضخامت کو مد نظر رکھتے ہوئے ان
کو حصہ اول میں درج نہیں کیا گیا۔

اردو نام :- لیمہ بوٹی - عربی و فارسی نام :- محدبہ بوٹی

ماہیت وشناخت :- یہ زمین پر پھیلی ہوئی زرد رنگ کی
بیل ہوتی ہے۔ جو کہ سمندر کے کنارے پائی جاتی ہے۔ اس کا پھل کدو
کے پھل کے مشابہ ہوتا ہے۔ جڑ لیسدار تلخ ہوتی ہے۔ چونکہ یہ
ایک خوشبودار بیل ہے۔ اس لئے اس کی بیل کے نیچے اکثر سفید رنگ
کے سانپ پائے جاتے ہیں۔ اور تلاش کرنے سے اس کی خوشبو خود
بتا دیتی ہے۔ مگر اس کا حاصل کرنا نہایت مشکل ہے۔ کیونکہ سانپ

جید ہوتے ہیں۔ مگر ہوس حضرات جان
کے عوض بھی اس کو حاصل
کرنے سے دریغ نہیں کرتے۔ اس کے
پھل کا ذائقہ پھیکا ہوتا ہے۔ اور
مزاج گرم خشک ہے۔ پھل سے بیج
نکلتے ہیں۔ ان کا رنگ سرخ سونا
ہے۔ اور ہوسوں کے کام آتے
ہیں۔ فقیہ حکیم سید غلام عباس
صاحب نیاسی مالک خیراتی دوا
خانہ گوجرانوالہ کی ذات گرامی اس
بیج کے ثواب کی مستحق ہے۔ اور ہم
بھی اس بیج کا تہ دل سے شکریہ ادا
کرتے ہیں۔ کہ آپ نے ہماری حوصلہ
افزائی فرمائی ضخامت کو ملحوظ رکھتے
ہوئے آپکے عنایت کردہ تجربات حصہ
دوئم میں تحریر ہیں ملاحظہ فرمائیے
انشاء اللہ ہر ایک نسخہ سو فیصدی
درست ثابت ہوگا۔

مشکاعی

معلومات کے لحاظ سے بڑے
نرنگ پر زبان میں اسکا نام
مشکاعی ہے

ہے۔ جس کی رنگت زرد ہوتی ہے۔
مزاج اس کا گرم خشک ہے۔ ہر موسم
میں ہر جگہ پائی جاتی ہے۔ خاص طور
پر ناگ پھن کے پودوں کے درمیان
عام ہوتی ہے۔ قد تین فٹ تک
ہوتا ہے۔ پھل ہی کام میں آتے ہیں
جو کہ تین پہلو اُمرس کے مشابہ
ہوتے ہیں۔ سوکھا ہوا پتہ خضاب
کے نسخوں میں استعمال ہوتا ہے۔

شنکاہی
پھل
سبز پتہ
سوکھا ہوا پتہ

بوالشافی:۔ ستاور ایک تولہ۔
موصلی سیاہ ایک تولہ۔ موصلی سفید
ایک تولہ۔ بالنگو ۲ تولہ۔ شنکاہی
۱/۲ تولہ۔ گوکھرو ۱/۲ ۲ تولہ۔ خولنجان ایک تولہ۔ بہمن سرخ ۲ تولہ۔ تج
ایک تولہ۔ ثعلب ایک تولہ۔ کشتہ ... ۹ ماشہ۔ کشتہ قلعی ۱/۲
تولہ۔ سب کو برابر کوٹ چھان کر کھرل کے ذریعہ ہر دو کشتے شامل کر دیں
بعد ازاں سفوف کے برابر شکر سفید ملا کر بحفاظت رکھیں۔
مقدار خوراک:۔ ۵ ماشہ ہمراہ شیر گرم عمل میں لاویں۔
فوائد:۔ اعضاء تناسل میں ریاح پیدا کر کے جماع کی خواہشات
کو بڑھاتا ہے۔ مادہ منی کو گاڑھا کرتا ہے۔ جریان کے لئے فائدہ مند
ہے۔ مجرب و آزمودہ ہے۔
بوالشافی:۔ بیج شنکاہی ایک تولہ میں ایک ہفتہ تک بڑ کا دودھ

اس قدر ڈالتے رہو۔ کہ وہ روزانہ جذب ہوتا ہے۔ بعد ازاں جب
ایک ہفتہ پورا ہو جائے۔ تو سایہ میں خشک کریں۔ اور ذیل کے نسخہ
سے ایک ایک بیج کھا کر مشغول کار ہو جائیں۔ نہایت اعلیٰ درجہ کی مسک ہے
پوست خشخاش ۵ ماشہ۔ مغز پنبہ دانہ ایک تولہ۔ الائچی خورد
۳ ماشہ۔ عاقر قرحا ۹ ماشہ۔ مازو ۳ ماشہ۔ بیلہ کابلی ایک عدد۔
اس سے بہتر ہمارے تجربے میں کوئی چیز نہیں آئی۔
نوٹ:۔ بوقت ضرورت عمل میں لانے کے لئے معدہ بالکل
خالی ہونا چاہیئے۔
بوالشافی:۔ شنکاہی والی جڑ سے اکھاڑ کر سایہ میں خشک کر لیں
بعد ازاں شدہ کیا ہوا تانبا ایک تولہ لے کر شنکاہی بوٹی خشک شدہ
سے کوزہ گلی میں گل حکمت کر کے خشک کر لیں۔ اس کے بعد پنجسیر
سیر اُپلہ صحرائی کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال لیں۔ کشتہ تانبا رنگ
زرد مانند پھیل کے برآمد ہوگا۔ کھرل کر کے بحفاظت رکھیں۔
مقدار خوراک:۔ چوتھائی چاول سے ایک چاول تک ہمراہ حلوا یا
مکھن۔ یا۔ بالائی موسم کے لحاظ سے استعمال کریں۔
فوائد:۔ مادری نامرد کے علاوہ ہر قسم کی کمزوری کیلئے مفید ہے۔
جریان۔ احتلام۔ سرعت انزال۔ نامردی۔ ذکاوت حس وغیرہ
امراض کا واحد علاج ہے۔
ہمارے یہاں نامرد سے نامرد جن کو بالکل شہوت ہوتی نہ تھی
اس کشتہ کے استعمال سے ان کی شفایابی کا مکمل ریکارڈ ہے۔ اگر
کوئی صاحب دیکھنا چاہے۔ وہ پتہ مندرجہ ذیل پر تشریف

منیجر عظیمیہ دواخانہ رجسٹرڈ سیالکوٹ شہر
پتے
سوکھی ٹہنیاں
پھل
جڑ

پتے
پتے
پیاز
کونپل
پتے
پاٹا بوٹی

۲۵۱
ایک ٹہنی
چیت یا جیت بوٹی
۲۵۰
بیل
خروس بوٹی

قد ایک بالشت
صرف
۲۵۲
پتے
حاشہ بوٹی

۳۵۵
پتے
دودھی بوٹی
۳۵۴
کونپل
پختہ پتہ
پان

صدر منجل

تـــت
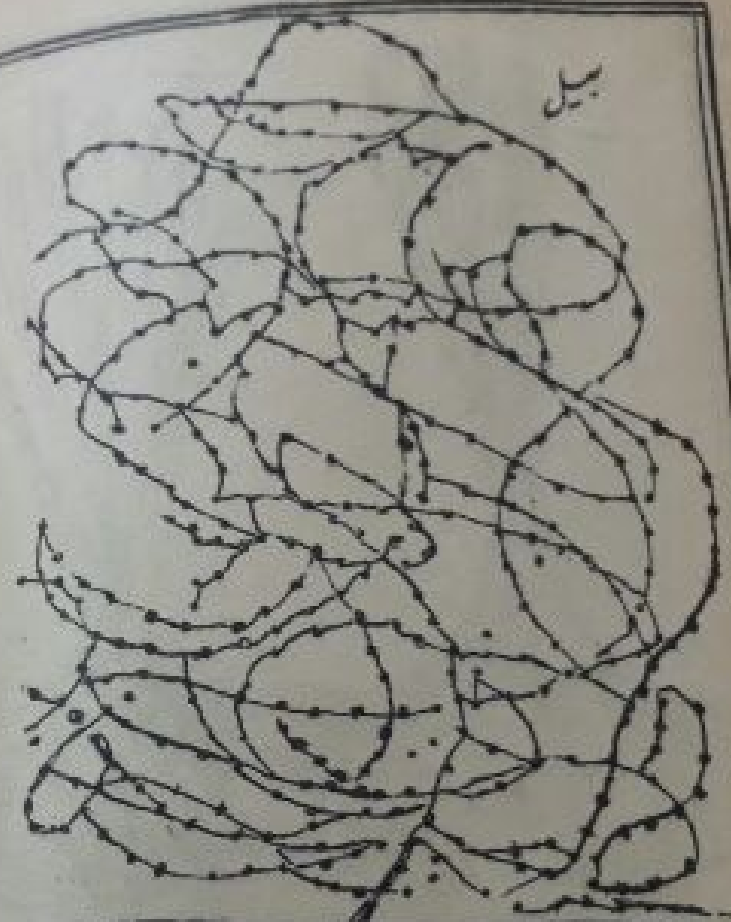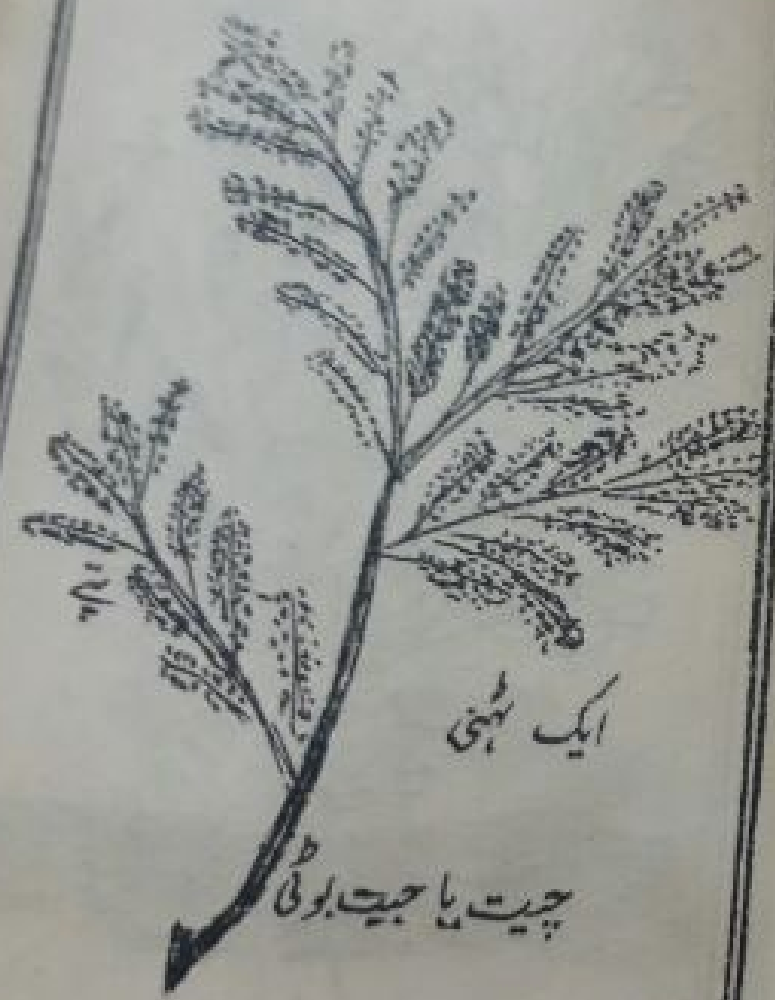
سیٹھ ڈاکٹر آدم جی عبداللہ سلیپ بمبئی والے نولکھا بازار لاہور

عطیہ جناب ڈاکٹر حکیم محمد انور خانصاحب شاہی طبیب حیدر آباد دکن

ھوالشافی ۔ دو ڈھائی پاؤ باجرہ عمدہ لیکر صاف کریں ایک سیر رتی وزن
نمبر ا کی لوٹوں میں ڈالکر شیرہ دارے سے بھر دیں ۔ بعدازاں مضبوط کارک لگاکر
تین فٹ مربع پانی میں ڈال دیں مسلسل چالیس یوم پانی میں رکھیں ۔ اور
روزانہ پانی بدلتے رہیں ۔ بعدہ معیاد معینہ کے نکالکر سایہ میں خشک کرکے
بذریعہ کھل مانند غبار تیار کریں ۔ اور حب ضرورت ایک چھٹانک کا اضافہ کرنا
ضروری ہے بس ایک دمہ تیار ہے مقدار خوراک نصف چاول سے ایک چاول
تک حسب [illegible] ۔ غذا مرغن یعنی گھی اور روٹی صرف احتیاط کھانے کے دوران
اور بعد دو گھنٹے تک پانی پینا سخت منع ہے ۔ محنت اور مشقت کے
کام بھی نہیں کرنے چاہئیں ۔ جماع سے بھی پرہیز لازمی ہے ۔

نمبر ۲ ۔ ھوالشافی سم الفار سفید ایک تولہ زعفران زرکادل ایک عدد
بعد چربی لے کر اس میں سنکھیا کی ڈلی رکھ کر اردگرد سے
گل حکمت کریں ۔ جب معمولی خشک ہو جائے تو پندرہ سیر اپلہ صحرائی
کی آگ دیں سرد ہونے پر نکال لیں ۔ بعدازاں اشیاء ذیل ملاکر
مانند دانہ جوار کے گولیاں بنا لیں ۔
عقر قرحا ۔ دارچینی ۔ قرنفل ۔ شلا جیت مصفّٰی تخم اوٹنگن ۔
ترکیب استعمال ۔ ایک گولی ہمراہ نصیح ہمراہ مکھن ۔
پرہیز ۔ تیل ۔ گڑ ۔ سرخ مرچ ۔ بڑا گوشت و دیگر بادی اشیاء
فوائد ۔ قولنج ۔ گنٹھیا ۔ وجع المفاصل ۔ جریان جو وجع المفاصل
کی وجہ سے ہو ۔

نمبر ۳ ۔ ھوالشافی ۔ اجوائن دیسی ۵ تولہ کو آب مولی سرخ میں

اس قدر کھرل کریں کہ گولی بننے کے قابل ہو جائے۔ آتشک [illegible]
ایک تولہ کی سالم ڈلی کو کھرل شدہ گولے میں رکھ کر سایہ میں خشک کر
لیں۔ بعد ازاں ایک تربوز سرخ آدھ سیر پختہ میں ڈالکر بند کر دیں
دھوپ میں پڑا رہنے دیں۔ حتیٰ کہ سوکھ جائے۔ اس کے بعد اس
ونیکے کو دے کر اشیاء ذیل کا اضافہ کر کے سفوف بنا لیں۔

مروارید ناسفتہ۔ نارجیل دریائی۔ کہرباء۔ مصطگی رومی۔
۱ تولہ - ۱ تولہ - ۱ تولہ - ۱ تولہ

مغز کنول گٹہ۔ بادیاں خطائی۔ گیرو۔ زعفران عمدہ
۱ تولہ - ۱ تولہ - ۱ تولہ - ۱ تولہ

مقدار خوراک۔ ایک دانہ تک حسب عمر و برداشت ہمراہ شیر مادر یا شیر بز یا آب سیب۔

فوائد۔ بچوں کے ہر مرض میں مفید ہے۔ طبیب مناسب بدرقہ سے استعمال کرائیں۔ اور ہر مرض دیگر قدرت خدا کا مشاہدہ کریں انشاء اللہ پہلی خوراک حلق سے اترتے ہی فوراً مرض کا قلع قمع کرے گی اور بچہ بہت جلد صحتیاب ہو جائیگا۔

عرصہ تیس سال سے میرے تجربہ میں آئی ہوئی ہے۔ اور دواخانہ عظیمیہ کے مایۂ ناز مجربات میں شمار کی جاتی ہے۔

نمبر۴:- ہوا خانی۔ موصلی سیاہ۔ موصلی سفید۔ مصطگی رومی
برنج بادیاں۔ تخم خرفہ۔ تخم اوٹنگن۔ تخم فلنگ کلاہ دار
تودری سرخ۔ تودری سفید۔ ثعلب دانہ۔ موچرس۔ کشنیز خشک
ہر ایک ایک تولہ۔ دارچینی۔ صندل سفید۔ زنجبیل۔ پودینہ خشک۔

حب سفید و سرخ۔ مغز پنبہ دانہ۔ ہر ایک ۱/۲ تولہ۔ خولنجان ۲ تولہ
جملہ اشیاء کو باریک پیس کر کپڑ چھان کریں۔
اور حسب دستور عسل خام میں معجون بنا لیں۔ بعد ازاں اشیاء
ذیل کھرل کر شامل کر دیں۔

زعفران عمدہ۔ مشک عمدہ۔ عنبر اشہب عمدہ۔ [illegible] عمدہ۔
۲ تولہ - ۶ ماشہ - ۱ تولہ - ۲ تولہ

صندل آف سیلن۔ ڈھائی تولہ۔

فوائد۔ جریان۔ احتلام۔ سرعت انزال اور نامردی کے لئے بیش قیمت نایاب تحفہ ہے۔

مقدار خوراک۔ ایک تولہ سے دو تولہ تک ہمراہ شیر گرم صبح
بعد موجود طبیب کے مشورہ سے استعمال کریں۔ کیونکہ اچھے
سے اچھا مرکب کے فوائد تب ہی رونما ہو سکتے ہیں۔ جبکہ وہ مرکب
تمہارے مرض اور مزاج کے مطابق ہو۔ ورنہ بڑا سے بڑا اچھا مرکب
بھی مضر ثابت ہو سکتا ہے۔ اگر آپ کے یہاں کوئی طبیب نہ ہو
تو ہم سے مشورہ کریں۔ جوابی خط آنے پر مفصل جواب دیا
جائے گا۔

نمبر۵:- گل بانسہ سبز عمدہ لے کر حسب دستور گلقند بنائیں
اور تیار ہونے پر مسلسل تین ماہ رکھ کر محفوظ رکھیں
بعد ازاں بچوں کی کالی کھانسی کیلئے ۳ ماشہ۔ اور ضیق النفس کے
لئے ایک تولہ سے ۱/۲ تولہ تک پرانی کھانسی کے لئے تیر بہدف
نسخہ ہے۔

پرہیز:- تیل۔ گڑ۔ کھٹائی۔ وغیرہ سے پرہیز کریں۔

عطیۂ خاص

بمعرفت عالی جناب بابا رحمت اللہ صاحب مرحوم ریٹائرڈ
چیف انجینئر سیالکوٹ روڈ

پارہ قلعی ہم وزن لے کر قلعی کو پترہ بنا کر مانند ریگ کر لیں۔
پھر پارہ میں ملا کر ایک المونیم کٹوری میں ڈال کر اس قدر گھوٹیں کہ
دونوں چیزیں ایک جان ہو جائیں۔ بعد ازاں برگ کرنڈہ ابرقی کو
المونیم کی کٹوری میں چند رگڑے لگانے سے کٹوری مانند آگ کے
گرم ہو جاوے گی۔ اور سفید جوہر برآمد ہونا شروع ہو جائے گا۔
بس اسی صورت سے جوہر حاصل کرتے رہیں۔

مقدار خوراک:- ایک رتی ہمراہ مکھن استعمال کریں۔

فوائد:- مولد منی ہے اور برانگیختگی کرتا ہے۔ کثرت جماع
کے مایوس مریضوں کے لئے پیغام شفا ہے۔ جناب بابا جی اور موصوف
کے لئے دعا مغفرت کریں۔ آپ اس نسخہ کی بدولت ایک نامور
ہستی تھے لیکن رفاع عام کے لئے رحلت سے چند یوم پہلے میری
التجا کو قبول فرما کر خزینۃ الارض کے لئے عنایت فرمایا۔ مجرب آزمودہ
نسخہ ہے۔

کنوار گندل

نام ہندی۔ گھی کماری۔ گھی گوار۔ راما۔

نام پنجابی۔ کوار۔ گھیکوار۔ کوار پٹھا۔ کوار گندل۔
نام بنگالی۔ گھرت کماری۔ نام یونانی۔ فیقرا۔ الیا۔
نام رومی۔ الیا۔ آنیقری۔ نام عربی۔ صبارا
نام فارسی۔ صبر۔ ......نام انگریزی۔ ALOE
INDICA AND ALOEVERA AND
AOEALEYSSINICA

اس کے پتے سوسن کے پتوں کی طرح ہوتے ہیں۔ اوسطاً لمبائی
ایک فٹ تک ہوتی ہے جو ڈالی کم و بیش ڈھائی انچ تک موٹائی
ایک انچ نیچے سے چوڑے اور نوکیلے کناروں پر کانٹے لمبی ابھرے
ہیں ہر ایک پتہ جڑ سے نکلتا ہے اور اس کے اندر لعاب دار مادہ
بھی ہوتا ہے۔ جو ذائقہ میں تلخ اور دھوپ کی گرمی و ہوا سے خشک
و خاک مادہ بن جاتی ہے۔ جب اس کا پودہ پرانا ہو جائے تو درمیان
سے ایک شاخ تقریباً ایک گز لمبی گولائی دار نکلتی ہے۔ اس شاخ
کے گودے کا ذائقہ میٹھا ہوتا ہے۔ اور اس کے سرے پر ایک سبز
رنگ کے پھول نکلتے ہیں۔ جو پک کر گلابی رنگ کے ہو جاتے ہیں۔ یہ
بوٹی تمام ملک کے صحراؤں میں پائی جاتی ہے۔ بلکہ اکثر لوگ گھروں اور
باغوں میں بھی لگاتے ہیں۔ اس کی جڑ اور پتے دونوں کام آتے ہیں۔
یہ ایک مفید عام بوٹی ہے دوائی کے لئے اطبا اکثر اس کا استعمال
کرتے ہیں۔ جس کو مصبر بھی کہتے ہیں۔ تجارت کے لئے یہ قیمتی راز ہے
مصبر بنانے کا طریقہ حسب ذیل ہے
گھیکوار کے رس کو پتھر یا مٹی کے برتن میں ڈال کر خفیف آنچ
پر پکائیں۔ گاڑھا ہونے پر دھوپ میں رکھنے سے خشک ہو جاتا ہے
پھر اپنے سانچوں یا کسی دوسرے طریقہ سے بنا کر معقول رقم کمانے
کا ذریعہ بنائیں۔ عام عطار و پنساری خریدتے ہیں۔ اگر احتیاط سے بنائیں گے
تو بہت مقبول ہو گا۔ اور اس تجارت سے بہت فائدہ پہنچیگا۔ کیونکہ بازار میں اس
چیز کا اصلی ملنا مشکل ہے۔ عام لوگ پتے اور وزن کے لئے [illegible] کو
سمجھتے ہیں۔ ایک تاریخی واقعہ۔ بادشاہ وقت سکندر اعظم نے
موجد طب ارسطو کے کہنے پر جزیرہ سکاٹرا پر محض اس لئے قبضہ کر لیا

تھا کہ وہاں گھیکوار اعلیٰ درجہ کی بافراط پائی جاتی تھی یونانی لوگ
یہاں بکثرت آ کر بسے ہوئے تھے۔ کہ وہ گھیکوار کی کھیتی باڑی کرکے اعلیٰ ایلوا
پاکستان کیلئے یہ کس قدر افسوس ناک امر ہے کہ بہت سی عمدہ آب و ہوا رکھتے
ہوتے ہوئے بھی گھیکوار پیدا نہیں کر سکتے۔ اسی وجہ سے مصبر کا عطار [illegible]
میسور سندھ۔ مدراس سے دستیاب ہوتا ہے۔ اور پاکستان تک
کی اس عام بوٹی سے فائدہ نہ اٹھاتے ہوئے مصبر۔ عرب سے بیٹیا
سکاٹرا وغیرہ سے منگوا رہا ہے گھیکوار امراض ذیل میں استعمال ہوتی ہے جس
کو ہم دوسرے حصے میں طبی اصول کے ماتحت وضاحت سے بیان کریں گے۔
یہ بوٹی نہایت طاقتور ہے۔ دائمی قبض۔ بخار۔ کھانسی۔ دمہ۔ تلی۔
جگر اور آنکھوں کی بیماریاں دور کرنے والی بلغم۔ صفرا۔ پھوڑے پھنسی
زہر۔ جلدی امراض اور خونی بیماریوں کو صاف کرنے والی کیڑوں کو بھی
مارتی ہے۔ علاوہ ازیں رسائن بھی کہتے ہیں۔ کیونکہ اس میں زندہ رہنے
کی کافی طاقت موجود ہے مہینوں تک پانی اور مٹی کے بغیر زندہ رہتی ہے۔
کشتہ شاخ مرجان۔ آٹھ تولہ شاخ مرجان کو پاؤ بھر گودہ گھیکوار
میں لت پت کرکے کوزہ گلی میں رکھ کر دو لیموں نچوڑ کر گل حکمت کرکے
دس سیر کی آنچ دیں۔ سرد ہونے پر نکال لیں کشتہ برنگ سفید برآمد ہوگا
کھرل کرکے محفوظ رکھیں۔ مقدار خوراک۔ ۱ رتی سے ۲ رتی تک پتاشہ میں
رکھ کر کھلائیں۔ بوقت خواب دودھ شہد سے میٹھا کرکے پلائیں۔ تولید
خون اور دق کیلئے مفید ہے۔
کشتہ توتیا۔ ایک تولہ توتیا لیکر لعاب گھیکوار گندل میں کھرل کرکے محفوظ جگہ پر
سات سیر اپلوں کی آگ دیں۔ کشتہ برنگ سرخ برآمد ہوگا۔ مقدار خوراک ایک رتی تک ہمراہ
مکھن علی الصبح۔ جذام۔ برص۔ و دیگر امراض جلدی کیلئے مفید ہے۔

نظم علاج حمیات

یوں خلطی دق بھی کہ ہیں یہ قسم | ہیں تپیں یہ تین پھر ان کی ہیں قسم
مادی میں لازم ہے تبدیل مزاج | ضد جو ہو اس کے سبب کا کر علاج
دھوپ کی گرمی سے تپ آئے اگر | دے دوا بارد کہ مٹ جائے ضرر
سردی کے باعث سے گر تپ آ گئی | گرمی پہنچانا ہے حاجت ہو گئی
گر ہوئی فرط خوشی سے تپ اسے | جائے وہ تفریح سے تو ہیں سے
وہم و غم سے ہو گئی ہے تپ اگر | فرحت و آرام کی تدبیر کر
یوں ہی کے اسباب ہیں اس سے سوا | چاہیے ضد سبب اس کی دوا
خلطی جو تپ ہیں کروں ان کا بیان | ہو گئی ہیں یہ چار خلطوں سے عیاں
جوش خون میں فصد کی ہو احتیاج | دیں دوا بعض سرد ان کا ہے علاج
دموی و صفراوی و دق ہے اگر | فائدہ ماء القرع دے بیشتر
شامل اسمیں کوئی شربت بھی کریں | ہو مناسب جو دوا بھی ساتھ دیں
بلغمی صفراوی تپ لرزہ سے آئے | ہو شفا گولی کرنجوے کی جو کھائے
کونین کی گولی بھی رکھتی ہے اثر | ہیں دونوں گولیاں مشہور تر
بنسلوچن کی پھنکی دے شفا | اس کی نافع ہے خمیرہ خس دوا
ان دواؤں میں ہو جس کی جستجو | سب قرابادین میں پائیگا تو
وقت نوبت چاہیے خالی شکم | دیں غذا جس دم حرارت ہوئے کم
ہو اگر دق سے یا حرقہ سے ضرور | قرص دے کافور کا تو بے خطر

ہو بخاری کی جو تپ میں مبتلا
بس گلونی کی جوارش لا کے کھا

ختم شد

حکیم نور احمد ثاقب انبالوی

حاجی لق لق کی تصانیف
جناح اور پاکستان
پنجابی بول چال
لق لق
منقار لق لق
لق لق کے افسانے
تقدیر کشمیر
سیٹھ آدم جی عبداللہ اینڈ کمپنی پبلشرز